Titas®
FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*

अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جس نے (روزہ رکھ کر بھی) بدزبانی اور جھوٹ نہ چھوڑا تو اللہ تعالیٰ کو اس کا کھانا پینا چھوڑ دینے کی کوئی ضرورت نہیں۔

(الترغیب والترھیب:۱۰۸۰)

Pages-12 ● 56 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Thursday, 27th February 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ بمطابق ۲۸ شعبان المعظم ● جمعرات، ۲۷ فروری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

ہزاری باغ میں مذہبی جھنڈا لگانے پر تنازع

دو طبقات میں شدید جھڑپ، 20 افراد زخمی

رانچی 26 فروری: ہزاری باغ، جھارکھنڈ کے اسچاک پرکھنڈ کے ڈومرون گاؤں میں بدھ کو دو طبقات کے درمیان شدید جھڑپ ہوئی۔ دونوں فریقین کی جانب سے پتھراؤ کیا گیا، جس کے نتیجے میں کم ازکم 20 افراد زخمی ہو گئے۔ مشتعل افراد نے تین موٹر سائیکلوں کو آگ بھی لگا دی۔ اطلاعات کے مطابق تنازع اس وقت شروع ہوا جب سرکاری اسکول کے دروازے پر مذہبی جھنڈا لگانے کی کوشش کی گئی۔ بتایا گیا ہے کہ تقریباً دو سال قبل اسکول میں ایک طبقے نے مذہبی علامت کے ساتھ مینار نما دروازہ تعمیر کیا تھا، جس پر کچھ مقامی باشندے مسلسل اعتراض کر رہے تھے۔ اس مسئلے پر ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپر نٹنڈنٹ کو کئی بار درخواستیں دی گئیں لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔

بدھ کے روز جب ایک فریق کے افراد گانے بجاتے ہوئے وہاں جھنڈا لگانے پہنچے تو دوسرے فریق نے پتھراؤ شروع کر دیا، جس کے بعد دونوں طرف سے جھڑپ شروع ہو گئی۔ اس دوران تین موٹر سائیکلوں کو آگ کے حوالے کر دیا گیا، جس سے علاقے میں کشیدگی بڑھ گئی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر دونوں فریقوں کو منتشر کر دیا اور زخمیوں کو مقامی اسپتال میں داخل کرایا۔ اسچاک کے بی ڈی او اور تھانہ انچارج موقع پر موجود ہیں، اور امن و امان بحال کرنے کے لیے کوششیں تیز کر دی گئی ہیں۔ ایک فریق کا کہنا ہے کہ اگر سرکاری اسکول میں مذہبی علامت والا مینار تعمیر کرنے سے نہیں روکا گیا، تو دوسرے فریق کو بھی وہاں جھنڈا لگانے کا حق حاصل ہے۔ انتظامیہ دونوں فریقوں کے درمیان بات چیت کرانے اور حالات کو معمول پر لانے کی کوشش کر رہی ہے۔

یوگی کی بدزبانی کی مجھے پرواہ نہیں

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا جواب

کولکاتا، 26 فروری: مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، جنہیں پریاگ راج میں جاری مہا کمبھ پر اپنے بیان پر تنقید کا سامنا ہے، نے اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کے تبصرے پر جوابی حملہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کمبھ کی مرتیو کمبھ کے تبصرے کو توڑ مروڑ کر پیش کیا ہے۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پریس کانفرنس کے دوران کہا، 'یوگی صاحب مجھے کتنی بھی گالی دیں، اس سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ میں بطور وزیر اعلیٰ ان کا احترام کرتی ہوں۔' انہوں نے مزید کہا، 'لیکن میں یہ کہوں گی کہ آپ نے متاثرہ خاندانوں کو پوسٹ مارٹم یا موت کا سرٹیفکیٹ تک نہیں دیا ہے۔ ہم نے ان لاشوں کا پوسٹ مارٹم کیا ہے جو یہاں پہنچی ہیں۔ مجھے نہیں معلوم کہ دوسری ریاستوں میں کیا ہوا اور اگر آپ نے معاوضے کا اعلان کیا ہے تو آپ کو انہیں رقم دینا چاہیے۔'

ممتا بنرجی کا یہ ردعمل ناقدین کے نشانہ بنانے کے ایک دن بعد آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیشہ اپنی صلاحیت پر غور کرنا چاہیے، کتنے لوگ جا سکتے ہیں، کتنے لوگ رہ سکتے ہیں۔ شادی بیاہ کی تیاریاں بھی ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا، ''144 سال بعد کی تشہیر کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ کمبھ میلہ 2014 میں بھی ہوا تھا۔"

اپنے مرتیوں کمبھ کے تبصرے کی وضاحت کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "بہت سے لوگوں نے اسے توڑ مروڑ کر خوفناک باتیں کہی ہیں۔ میں کہوں گی کہ وہ جو کہہ رہے ہیں وہ جھوٹ ہے، مکمل طور پر جھوٹ ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں کبھی کسی مذہب کی توہین نہیں کی اور نہ کبھی کروں گی۔"

(باقی صفحہ 2 پر)

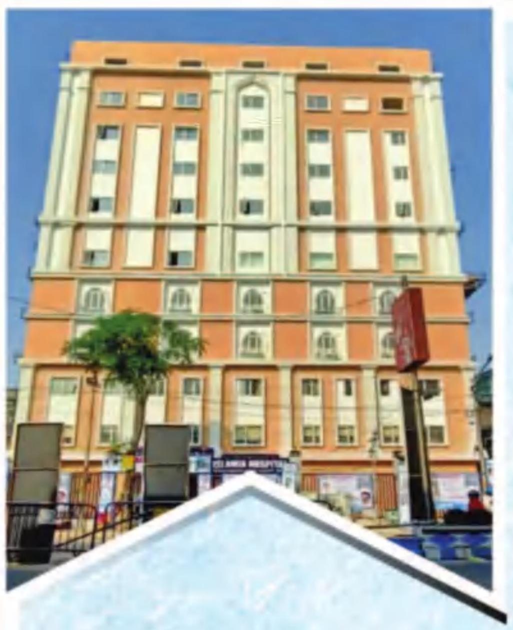
IH
ISLAMIA HOSPITAL
اسلامیہ اسپتال
ISLAMIA HOSPITAL
سُپر اسپیشلیٹی اسپتال
73- چترنجن ایونیو، کولکاتا- 700012
A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)
DEPARTMENT AVAILABE
• GENERAL MEDICINE
• CHEST MEDICINE
• DIABETIC
• DIABETIC FOOT CARE
• CARDIOLOGY
• SURGERY (GENERAL & LAP)
• GASTROENTEROLOGY
• NURSERY
• ORTHOPAEDIC
• UROLOGY
• GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
• NEUROLOGY & NEUROSURGERY
• NEPHROLOGY
• CANCER SURGERY
• CANCER MEDICINE
• PAEDIATRICS
• DENTISTRY
• OPHTHALMOLOGY
• ENT
• DERMATOLOGY
• PLASTIC SURGERY

سواستھ ساتھی کارڈ
قبول کیا جاتا ہے
PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)

• PATHOLOGY
• DIALYSIS
• CT SCAN
• X-RAY
• ECG
• ECHOCARDIOGRAPHY
• ENDOSCOPY
• PHYSIOTHERAPY
• ULTRASONOGRAPHY WITH
• COLOUR DOPPLER
24x7 EMERGENCY SERVICE
FIRHAD HAKIM
President
AMIRUDDIN (Bobby)
Hony. General Secretary
Ph.: 033-2237-8737 I 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

راجیہ سبھا ایم پی مہوا ماجھی سڑک حادثے میں شدید زخمی، بیٹے اور بہو کو بھی آئیں چوٹیں

رانچی 26 فروری: جھارکھنڈ کے لاتیہار میں جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) کی راجیہ سبھا ایم پی مہوا ماجھی آج سڑک حادثے کا شکار ہو گئیں۔ حادثے میں وہ شدید طور پر زخمی ہوئی ہیں اور ان کی حالت سنگین بتائی جا رہی ہے۔ انہیں بہتر علاج کے لیے رانچی کے ریمس اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق مہوا ماجھی کی کار ہوٹ باغ صدر تھانہ حلقہ کے قومی شاہراہ نمبر-75 پر صبح خوشبو ڈھابہ کے پاس کھڑے ایک ٹرک سے ٹکرا (باقی صفحہ 2 پر)

پریاگ راج-ایودھیا ہائی وے پر خوفناک حادثہ، بے قابو کار گھر میں گھسی، 4 نوجوان کی موت، 5 شدید زخمی

لکھنؤ، 26 فروری: اتر پردیش کے پرتاپ گڑھ ضلع میں پریاگ راج-ایودھیا ہائی وے پر شدید سڑک حادثہ پیش آیا۔ بدھ کو ایک تیز رفتار بے قابو کار ایک گھر میں گھس گئی۔ اس حادثے میں 4 نوجوانوں کی موت ہو گئی جبکہ 5 افراد زخمی ہو (باقی صفحہ 2 پر)

اسرائیل سے سینکڑوں فلسطینیوں کی ہونے والی ہے رِہائی، حماس بھی 4 اسرائیلیوں کی لاشیں کرے گا سپرد

اسرائیل 26 فروری: اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کا پہلا مرحلہ چند روز میں ختم ہونے والا ہے۔ دوسرے مرحلہ کے لیے بات چیت ہونی ہے، لیکن حماس اور اسرائیل دونوں ہی کچھ معاملوں پر اپنی ناراضگی ظاہر کر رہے ہیں۔ فی الحال امید کی جا رہی ہے کہ جلد ہی اسرائیل سینکڑوں فلسطینی قیدیوں کو رِہا کرے گا، اور پھر اس کے بدلے میں حماس جمعرات (27 فروری) کو 4 اسرائیلی یرغمالوں کی لاشیں لوٹائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ اسرائیل نے حماس کی طرف سے یرغمالوں کی رِہائی کے دوران ان کے ساتھ کیے گئے غلط سلوک کے احتجاج میں ہفتہ کے روز سے تقریباً 600 فلسطینی قیدیوں کی رِہائی میں تاخیر کی تھی۔ اس پر حماس نے کہا ہے کہ یہ تاخیر ان کی جنگ بندی سے متعلق اصولوں کی خلاف ورزی ہے، اور جب تک فلسطینیوں کو رِہا نہیں کیا جاتا، تب تک دوسرے مرحلہ پر بات چیت ممکن نہیں ہے۔ حماس کے ترجمان عبداللطیف القانو نے بدھ کے روز بتایا کہ حماس اگلے دن 4 اسرائیلیوں کی لاشیں (باقی صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ کی انڈور اسٹیڈیم میں منعقد میٹنگ کو دکھانے کیلئے بوتھ سطح پر بڑے پردوں کا انتظام

کولکاتا:26 فروری (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس اس بات کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی اقدامات کر رہی ہے کہ بوتھ سطح کے پارٹی کارکنان لیڈر ممتا بنرجی کی نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں ریاستی کنونشن کی تقریر کو 26ویں اسمبلی انتخابات سے قبل تنظیم کی مجموعی حکمت عملی پر بھی دیکھ سکیں۔ پارٹی کے ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ ساتھ تمام شاخوں کی تنظیموں کے ضلع سطح کے لیڈروں کے ساتھ ساتھ پنچایت سطح پر عوامی نمائندے بھی اگلے جمعرات کو انڈور آ رہے ہیں۔

کل، 27 فروری بروز جمعرات ریاستی کنونشن میں 19,000 سے زیادہ مندوبین آ رہے ہیں۔ اس لیے انڈور ایرینا اور کھدی رام پریکٹس سنٹر کے ارد گرد 20 سے زیادہ دیوہیکل اسکرینیں لگائی جا رہی ہیں۔ ذرائع کے مطابق، پارٹی قیادت ضلع میں ترنمول کانگریس کے مختلف دفاتر میں دیوہیکل اسکرینوں پر لیڈر کی تقریر کو علاقے کے عام کارکنوں کو براہ راست دکھانے کے انتظامات کر رہی ہے۔ مندوبین کی کانفرنس صبح 11 بجے شروع ہوگی اور قائد کی تقریر کے ساتھ دوپہر کو اختتام پذیر ہوگی۔ اس کا بنیادی مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ دور دراز کے اضلاع سے آنے والے مندوبین اسی دن وطن واپس آ سکیں۔ آج بدھ سے مختلف اضلاع سے مندوبین کولکاتا پہنچ گئے ہیں اور ترنمول بھون سے رابطہ کر کے ڈیلیگیٹ کارڈ جمع کر رہے ہیں۔ منگل کو پارٹی کی ریاستی قیادت بشمول ریاستی صدر سبرت بخشی، نیتاجی انڈور اسٹیڈیم گئے اور مرکزی اسٹیج اور مختلف سطحوں کے نمائندوں کے بیٹھنے کا انتظام کیا۔ سبرت بخشی نے اس بات کی بھی نشاندہی کی ہے کہ پارٹی کی ریاستی قیادت، ایم پی اور ایم ایل ایز سے لے کر ضلع صدر اور شاخ تنظیموں کو کہاں بٹھایا جائے گا۔ دریں اثنا، ریاستی ترنمول صدر نے اسی دن پارٹی کے ضلعی صدور کو ہدایات بھیج کر بتایا ہے کہ نمائندوں کی پچھلی فہرست کے علاوہ ایس سی اور او بی سی سیل، ایس ٹی سیل، اقلیتی سیل، کسان اور مزدور سیل، کولکتہ ترنمول-یوتھ، خواتین، اور آئی این ٹی یو سی کے صدور بطور نمائندے آئیں گے۔ اس کے علاوہ ترنمول یوتھ کانگریس، ترنمول خواتین کانگریس، اسٹیٹ ایجوکیشن سیل، INTTUC، OBC-ST-SC، کسان فارم ورکرز، اقلیتی سیل، میڈیا سیل، آئی ٹی سیل کی ریاستی کمیٹیوں کے تمام اراکین نمائندے کے طور پر اندرونی مقام میں داخل ہو سکیں گے۔

گارڈن ریچ میں جعلی کال سینٹر کے نام پر بڑے فراڈ کا پردہ فاش!

کولکاتا: 26 فروری (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولیس کی خفیہ ٹیم (ڈیٹیکٹیو ڈیپارٹمنٹ - ڈی ڈی) نے گارڈن ریچ سمیت دیگر مقامات پر غیر قانونی کال سینٹر کے ذریعے چلائے جانے والے ایک بڑے سائبر فراڈ کا پردہ فاش کیا ہے۔ اس آپریشن کے دوران سائبر تھانہ کیس نمبر 12/25 کے تحت کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے چار اہم ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔

چھاپے میں بھاری رقم اور قیمتی سامان برآمد

پولیس ذرائع کے مطابق ایرین گیٹ کے ایک فلیٹ پر رات گئے سے صبح 4 بجے تک خفیہ چھاپہ مارا گیا، جہاں کچھ افراد غیر قانونی سرگرمیوں میں مصروف تھے۔ پولیس کو وہاں سے 1.18 کروڑ نقدی کے علاوہ سونے اور ہیروں کے قیمتی زیورات برآمد ہوئے۔ اس کے ساتھ ہی کئی لیپ ٹاپ، متعدد موبائل فون، انٹرنیٹ راؤٹرز، جعلی مائیکروسافٹ کمپنی کے دستاویزات اور بیرونِ ملک کے لوگوں کے ڈیٹا بھی ضبط کیے گئے۔

سائبر جرائم کا مرکز بنا ایرین گیٹ؟

مقامی ذرائع کے مطابق، ایرین گیٹ سائبر مجرموں کے لیے ایک اہم ٹھکانہ بن چکا ہے، جہاں بڑی تعداد میں جعلی کال سینٹرز چلائے جا رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق، جب پولیس نے چھاپہ مارا تو کئی افراد موقع سے فرار ہو گئے۔ ایک شخص نے گرفتاری سے بچنے کے لیے اوپر کی منزل سے چھلانگ لگائی، جس کے باعث اس کے پیر میں شدید چوٹ آنے کا خدشہ ہے۔ تاہم، پولیس نے ابتدائی طور پر چار افراد کی گرفتاری کی تصدیق کی ہے، جبکہ مزید تحقیقات جاری ہیں۔

تحقیقات جاری، مزید گرفتاریوں کا امکان

پولیس حکام کا کہنا ہے کہ یہ ایک منظم بین الاقوامی فراڈ کا حصہ ہو سکتا ہے، جہاں بھارتی شہریوں کے علاوہ بیرونِ ملک کے افراد کو بھی نشانہ بنایا جاتا تھا۔ ضبط شدہ دستاویزات اور ڈیٹا کی جانچ کی جا رہی ہے، اور مزید گرفتاریاں متوقع ہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ

الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
27 رفروری 2025

فجر	4 بج کر 38 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 01 منٹ
ظہر	11 بج کر 50 منٹ
عصر	3 بج کر 49 منٹ
مغرب	5 بج کر 01 منٹ
عشاء	6 بج کر 54 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

تیلنی پاڑہ کے مظفر احمد اسکول کا ٹیچر شمشاد عالم فراڈ نکلا لوگ بارات کا انتظار کر رہے تھے مگر دولہا شمشاد ہی فرار ہو گیا

ہگلی: 26 فروری (ساجد پرویز) اکثر فلموں اور قصے وکہانیوں میں دھوکہ وجعلسازی سننے یا دیکھنے کو ملتا ہے مگر چاپدانی ہگلی کے رہنے والے اور تیلنی پاڑہ کے مظفر احمد پرائمری اسکول کے ٹیچر محمد شمشاد عالم نے نہ صرف استاد کے مرتبہ کو ٹھیس پہونچایا بلکہ انسانی رشتے کو بھی تار تار کیا۔ اس کی اس حرکت سے لوگ ماسٹر لفظ سے نفرت کرنے لگے ہیں اور یہ کہا جائے کہ دھوکہ باز شمشاد ماسٹر کی حرکت پورے ٹیچرس برادری کو بدنام کر کے رکھ دیا ہے۔ چاپدانی کے آر بی ایس روڈ کڑاہی کل کے رہنے والا شمشاد ماسٹر جو مظفر احمد پرائمری اسکول میں معلم ہے اور اسکی شادی تیلنی پاڑہ ہی کے رہنے والی ضیاء خاتون بنت محمد اسرائیل سے ہونے والی تھی اور اس نے 23 فروری کو شادی کرنے اور بارات لانے کا وعدہ بھی کیا۔ لڑکی کے گھر والے کارڈ وغیرہ بھی تقسیم کر دیئے تھے ساری تیاری حسب معمول پر تھی، لڑکی والے دوران شادی رابطہ میں تھے۔ شادی کے دن لڑکی والوں کے گھر مہمان و رشتہ دار بھی آ گئے تھے طعام کا انتظام بھی چل رہا تھا۔ دوپہر کے وقت لڑکی کے والد محمد اسرائیل نے جب لڑکا سے رابطہ کیا تو اس نے 2 لاکھ روپے کا ڈیمانڈ کیا۔ محمد اسرافیل جو لڑکی کے والد ہیں انہوں نے نمائندہ عوامی نیوز کو بتایا کہ ہم لوگوں نے شادی سے پہلے بہت سارے سامان بھیج دیے تھے۔ مگر اچانک لڑکا کی جانب سے 2 لاکھ روپے کی مانگ نے ہم سبھوں کو حیرت میں ڈال دیا اور تین بجے تک لڑکا سے باتیں ہو رہی تھیں، وہ کہہ رہا تھا کے آدھے گھنٹے میں بارات لیکر آ رہے ہیں مگر اچانک موبائل کا سوئچ اف ہو جاتا ہے۔ لڑکی کے اہل خانہ وہ علاقے کے لوگ پریشان ہو جاتے ہیں اور مسلسل فون سوئچ اف ہونے کے بعد سب لوگ پریشان ہو گئے۔ ادھر لڑکے کا گھر چاپدانی سے رابطہ کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ یہاں سے لڑکا فرار ہے اور بارات جانے کی بات ہی نہیں ہے۔ تب لڑکی کے والد وغیرہ شمشاد اور اسکی ماں و دیگر لوگوں پر تیلنی پاڑہ و چاپدانی پولس پھانڑی میں ایف آئی درج کرایا۔ ماسٹر شمشاد کے بارے میں نئی نئی باتوں اور جعسازی کا انکشاف ہو رہا ہے اور کسی نے کہا کے وہ ہمارا 20 ہزار تو کسی نے کہا کے وہ اپنے بہنوئی کو بیمار اور کینسر کا مریض بتا کر، ایک خطیر رقم لے چکا ہے۔ یعنی روز بروز شمشاد کے خلاف دھوکہ دہی کا معاملہ سامنے آ رہا ہے۔ مگر بات ایک دن کی نہیں ہے کیا اس فراڈ ٹیچر کے بارے میں اس کے اسٹاف اور دیگر لوگوں کو خبر تھی۔ اور اگر تھی تو پھر اسے سامنے کیوں نہیں لایا گیا۔ کیا شمشاد ماسٹر کی حرکت سے استاد پر سے لوگوں کا بھروسہ اٹھ جائے گا۔ پورا ٹیچرس برادری شمشا کی اس حرکت سے پریشان ہیں۔ فی الحال اس کی تلاش جاری ہے مگر وہ کہاں ہے کیا پولس اسے گرفتار کرے گی۔ یہ بھی ایک سوال ہے ادھر معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کے اس کا رشتہ بہار میں بھی ہو چکا ہے اور سرکاری نوکری دکھا کر وہاں سے بھی خطیر رقم لے چکا ہے۔ ہوشیار رہیں اس شمشاد ماسٹر سے.........

گارڈن ریچ کے تاراتلہ روڈ سے نوجوان کی پراسرار موت، لاش آئل ٹینکر سے لٹکی ہوئی برآمد

کولکاتا: 26 فروری (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ علاقے میں ایک نوجوان کی پراسرار موت کا واقعہ پیش آیا، جس نے سنسنی پھیلا دی ہے۔ 25 فروری کی شام تقریباً 8 بجے دو راہگیروں نے تاراتلہ روڈ پر نیچر پارک کی دیوار کے قریب ایک نوجوان کی لاش کو آئل ٹینکر کے پچھلے ہوئے لوہے کے راڈ سے لٹکا ہوا پایا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور تفتیش کا آغاز کیا۔

پولیس کے مطابق، متوفی کی شناخت 22 سالہ اربند کمار، ولد لالن سہنی، ساکن باگھا کول، ضلع سارن، بہار کے طور پر ہوئی، جس کی تصدیق اس کے آدھار کارڈ اور ڈرائیونگ لائسنس سے کی گئی۔ موقع واردات سے کریم رنگ کا مفلر، موبائل فون، آدھار کارڈ اور ڈرائیونگ لائسنس برآمد کر لیے گئے ہیں۔

ابتدائی تحقیقات میں متوفی کی گردن پر غیر متصل (non-continuous) پھندے کے نشانات پائے گئے، جبکہ اس کے منہ سے تھوک بہتی ہوئی دیکھی گئی۔ فوری طور پر اسے ایس ایس کے ایم اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

تاحال کسی قسم کی سازش یا مشکوک پہلو سامنے نہیں آیا، اور نہ ہی کوئی باضابطہ شکایت درج کی گئی ہے۔ تاہم، پولیس نے بتایا کہ موت کی اصل وجہ جاننے کے لیے انکوائری اور پوسٹ مارٹم کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ یہ کیس گارڈن ریچ تھانے کے یو ڈی کیس نمبر 4/25 مورخہ 26 فروری 2025 کے تحت درج کیا گیا ہے، اور مزید تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ہر ممکن زاویے سے معاملے کی چھان بین کی جائے گی تاکہ حقیقت سامنے آ سکے۔

شیوراتری کے موقعے پر تروینی گھاٹ پر شردھالوؤں کا سیلاب

ہگلی:26 فروری (محمد شبیب عالم) آستھا اس قدر سر چڑھ کر بول رہیہے کہ اسی بات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ کل بھی لوگ یہاں آتے تھے، پہلے بھی یہاں غسل کرتے تھے، ڈبکیاں لگاتے تھے مگر شردھالوؤں میں اتنا جوش وجنون نہیں دیکھا جاتا تھا۔ لیکن مرکز میں حکمرانی کر رہی بی جے پی نے اکثریت طبقات کے دل ودماغ میں اس قدر مذہبی آستھا کو جگا دیا ہے کہ لوگ کسی بھی بڑے تو بڑے چھوٹے تہواروں کو بھی عظیم الشان جشن کے طور پر منانے لگے ہیں۔ وہیں ادھر گزشتہ ایک ماہ سے "آستھا کا اسنان" جاری ہے۔ اس غسل کیلئے ملک کے کونے کونے سے لوگ پریاگ راج پہنچ رہے ہیں یہ سلسلہ آئندہ 28 فروری جمعہ تک جاری رہنے والا ہے۔ اس سے قبل اسی درمیان "شیوراتری" تہوار جو آج بروز بدھ پورے ملک میں منایا گیا۔ اسی تہوار کو منانے کیلئے ہگلی ضلع کے تروینی گھاٹ پر صبح سے ہی لوگوں کی بھاری تعداد دیکھی گئی۔ ایسا نہیں ہے کہ یہ تہوار یہاں پہلی دفعہ منائی جا رہی ہو بلکہ برسوں برس سے لوگ اس دن ہگلی ندی کے کناروں پر ڈبکیاں لگاتے رہے ہیں مگر ملک میں تمام اہم باتوں روزگار کا مسئلہ، مہنگائی کا مسئلہ، سرکاری سہولیات ایسے سیکڑوں مسلوں سے چشم پوشی کیلئے مرکزی حکومت ذات، دھرم آستھا کے نام کا عینک آنکھوں پر لگا دی ہے نتیجے میں لوگ سب کچھ بھول کر بس اسی بہاؤ میں بہہ کر رہ گئے ہیں۔ آج یہاں ضلع انتظامیہ کو یہ بھی گمان نہ تھی کہ اتنی بڑی تعداد میں لوگ آج کے دن تروینی گھاٹ پر بھی ڈبکیاں لگائیں گے۔ صبح لوگوں کی امڑتی سیلاب کو دیکھتے ہوئے 10 بجے کے بعد انتظامی عملہ، رجسٹر منیجمنٹ کو بلایا گیا۔ ساتھ ہی خاصی تعداد میں پولیس عملے بھی تعینات کیئے گئے۔ یہاں سردھالوؤں کے درمیان پینے کا پانی تقسیم کرنے کیساتھ ساتھ ہیلتھ چیک اپ کا بھی بندوبست کیا گیا تھا۔ بانسبیڑیا میونسپلٹی کے نائب چیئرمین سلپی چٹرجی بھی اس موقعے پر شردھالوؤں کی بہتر انتظامات کی کھوج خبر لیتی نظر آئیں۔

☆☆☆☆

ساتویں عالمی میٹ بنکاک 2025 میں پی جوراپس کو صدر مقرر کیا گیا

بنکاک، تھائی لینڈ: عالمی مارشل آرٹس کمیونٹی کے لیے ایک اہم پیش رفت میں، پی جوراپاس کو 7ویں ورلڈ میٹ بنکاک کا صدر مقرر کیا گیا ہے، جو 8 مئی 2025 کو رائل تھائی آرمی کلب میں ہونے والی ہے۔ خاص طور پر، اس نے 2023، 2024 اور 2025 میں ورلڈ میٹ بنکاک کی صدر کے طور پر بھی خدمات انجام دیں، مارشل آرٹس کے میدان میں بین الاقوامی تعاون کے لیے اپنی مستقل قیادت اور لگن کا مظاہرہ کیا۔ اس ساتویں عالمی اجلاس کا اہتمام ورلڈ مارشل آرٹسٹ کونسل اور انٹرنیشنل ڈپلومیٹک کوآپریٹو آرگنائزیشن نے مشترکہ طور پر کیا ہے۔ 50 سے زیادہ ممالک کی شرکت متوقع ہے، جس سے یہ حقیقی معنوں میں مارشل آرٹسٹوں، معززین اور شاہی خاندانوں کا عالمی اجتماع ہے۔ 2019 میں اپنے آغاز کے بعد سے، ورلڈ میٹ ایک باوقار پلیٹ فارم میں تبدیل ہوا ہے جس کا مقصد امن، نظم وضبط اور ثقافتی تبادلے کو فروغ دینا ہے۔ برسوں کے دوران، اس نے متنوع پس منظر اور خطوں سے شرکاء کو اپنی طرف متوجہ کیا، سرحدوں کے پار اتحاد اور تعاون کو آگے بڑھایا۔ ورلڈ میٹ کے نائب صدر ٹونی ٹیلر نے پی جوراپاس کی تقرری کو سراہتے ہوئے کہا، "ان کی قیادت نے اتحاد اور عمدگی کے جذبے کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ان کی صدارت میں، 7ویں ورلڈ میٹ بنکاک مارشل آرٹس میں بین الاقوامی تعاون کے نئے معیار قائم کرے گی۔ دریں اثنا، ورلڈ مارشل آرٹسٹ کونسل کے بانی اور ڈائریکٹر ایچ آر ایچ پرنس ڈاکٹر ایم اے علی نے آنے والے ایونٹ کے لیے اپنے جوش وخروش کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "پی. جوراپاس کے پاس عالمی سطح پر مارشل آرٹس کو منانے اور بلند کرنے کے لیے لوگوں کو اکٹھا کرنے کا ایک ثابت شدہ ٹریک ریکارڈ ہے۔ ہم اس کی مسلسل کامیابی اور 2025 میں دنیا بھر سے آنے والے شرکاء کے استقبال کے منتظر ہیں۔ مارشل آرٹسٹوں، معززین اور ثقافتی سفیروں کو متحد کرنے کی اپنی بھرپور تاریخ کے ساتھ، 7ویں ورلڈ میٹ بنکاک 2025 مہارت، دوستی اور بین الاقوامی دوستی کا ایک غیر معمولی جشن ہونے کا وعدہ کرتا ہے۔

رشڑا البستی ناک آؤٹ فٹبال چیمپئن شپ 2025 کا آغاز جمعہ کو فائنل

ہگلی:26 فروری (محمد شبیب عالم) ہگلی ضلع کے رشڑا میونسپلٹی کے تحت ہیسنگو گراؤنڈ میں رشڑا 786 اسپورٹنگ کلب کے زیر اہتمام رشڑا میونسپلٹی کے نائب چیئرمین زاہد حسن خان یوتھ ترنمول رہنماء شاہد حسن خان کی حمایت سے یہ تین روزہ فٹبال چیمپئن شپ کا آج بروز بدھ سے آغاز ہوا، فائنل مقابلہ اور ایوارڈ تقسیم کی تقریب بروز جمعہ 28 فروری کو منعقد کی جائے گی۔ اس چیمپئن شپ کو براہ راست "رشڑا اسپورٹس نیٹورک" یوٹیوب پر دیکھ سکیں گے۔ آج بدھ کی صبح افتتاحی تقریب میں رشڑا میونسپلٹی کے نائب چیئرمین زاہد حسن خان کے علاوہ کئی مشہور ومعروف شخصیت مدعو تھے۔ اس موقعے پر زاہد حسن خان کھیل کود کو بڑھاوا دینے اور اس سے دلچسپی رکھنے والوں کی حوصلہ افزائی کے بعد انہوں نے مزید کہا کہ ایوارڈ تقسیم کے دن ضلع اور کولکاتا کے علاوہ اسپورٹس سے جڑے اہم شخصیات، عہدیداران کو مدعو کیا گیا ہے اور اس دن ہمارا ان سے مطالبہ اور گزارش ہوگی کہ رشڑا میں بھی "اسپورٹس اکاڈمی" قائم ہو۔ ہم بات کریں نائب چیئرمین زاہد حسن خان کی تو وہ ہمیشہ باشندگان رشڑا کے درمیان سرگرم رہتے ہیں۔ وہ اپنی جانب سے کلچرل، ثقافتی تقریبات سالوں بھر منعقد کرتے رہتے ہیں۔ کبھی چھوٹے بچوں کے درمیان ڈرائیونگ مقابلہ، تو کبھی کرکٹ، کبھی فٹبال تو کبھی مشاعرہ تو کبھی جلسہ۔ زاہد حسن خان نوجوان نسل جنکا کھیل کود میں دلی لگاؤ ہے انہیں دیکھتے ہوئے رشڑا میں اسپورٹس اکاڈمی کی کمی محسوس کر رہے ہیں اور اس سال اس بات کا انہوں نے بخوبی اعلان کیا ہے کہ اسپورٹس سے جڑے اعلیٰ عہدیداران کے سامنے اپنے اس مطالبات کو رکھیں گے۔ واضح ہو کہ اس تین روزہ فٹبال چیمپئن شپ 2025 میں ونرس کو کپ کیساتھ پچیس ہزار روپئے نقدی کا انعام رکھا گیا ہے۔ وہیں رنرس کیلئے بیس ہزار روپئے کا نقدی انعام کپ کیساتھ رکھا گیا ہے۔ اسکے علاوہ بہترین کھیل کا مظاہرہ پیش کرنے والے "مین آف دی میچ" کا بھی انعامات رکھا گیا ہے۔ ساتھ ہی فیئر پلے کیلئے بھی انعامات رکھے گئے ہیں۔ جس میں ٹی وی، صوفہ، اسٹینڈ فین، سائیکل اور فریج شامل ہیں۔

آرم باغ میں ٹریفک بھیڑ کو قابو کرنے کیلئے پولیس کی نئی پہل

ہگلی:26 فروری (عوامی نیوز سروس) ہگلی دیہی پولیس آرم باغ کے باشندوں کو مطلع کر رہی ہے کہ شہر میں ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنے کے لئے یکم مارچ 2025 سے آرم باغ میونسپلٹی کے زیر انتظام بسنت پور چوراہے پر اور کھوسلہ الیکٹرانکس کے سامنے دو پہیہ، تین پہیہ اور چار پہیہ گاڑیوں کیلئے پارکنگ کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ آرم باغ شہر کو ٹریفک کی بھیڑ سے پاک رکھنے کیلئے یہ اقدام اٹھائے جا رہے ہیں۔ آرم باغ کے باشندوں سے درخواست کی جا رہی ہے کہ وہ اپنی کار، گاڑیاں مقررہ پارکنگ علاقے میں پارک کریں اور فٹ پاتھوں اور سڑکوں پر غیر ضروری طور پر پارک نہ کریں۔ بصورت دیگر قانونی کارروائی کی جائے گی۔ پولیس کی جانب سے ایک بیداری مہم بھی چلائی گئی تاکہ لوگ اس پر عمل کر سکیں۔

پوربی ریلوے

کیلا ٹنڈر نوٹس نمبر:-ایم سی-4- ویگن- مرمت- سائیڈنگ- واش ڈی- پی کے آو-24، بتاریخ: 25.02.2025، سربمہر ٹنڈرس مطلوب ہیں بذریعہ سینئر ڈویژنل میکینیکل انجینئر (ای این ایچ ایم اور ایف آر ٹی)، پوربی ریلوے، ہوڑہ-711101 برائے مندرجہ کام۔ کام کا نام: ٹرین کی باڈی کی مرمت برائے غیر لوڈ ایبل ویگن اور سی اینڈ ڈبلیو ڈیپو اور لوڈنگ سائیڈنگ میں برائے 2 سال۔ ٹنڈر ویلیو: 6,56,15,029.84/- روپے۔ زر بیعانہ جو کہ جمع کرانا ہوگا: 4,78,100/- روپے۔ معاہدے کی مدت: 24 مہینے کام کے دن کے اعلان کے ساتھ۔ ویب سائیٹ کی نوعیت برائے ٹنڈر کا داخلہ آن لائن: www.ireps.gov.in، بولی کے بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 18.03.2025 کو 14.00 بجے تک۔

(HWH-633/2024-25)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: وزیراعلیٰ یوگی مجھے

ٹی ایم سی سربراہ نے کہا کہ بنگال میں بھی ایسی تقریبات ہوتی ہیں جن میں بہت زیادہ ہجوم ہوتا ہے- جیسے گنگا ساگر میلہ اور درگا پوجا۔ انہوں نے کہا کہ ہم کئی دنوں تک نہیں سوتے۔ ہم ہر چیز پر نظر رکھتے ہیں۔ ہم احتیاط سے منصوبہ بندی کرتے ہیں ورنہ لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

بقیہ: پریاگ راج-ایودھیا

گئے۔ زخمیوں کی حالت سنگین بنی ہوئی ہے۔ زخمیوں میں گھر میں سورہا ایک جوڑا بھی شامل ہے۔ اطلاع کے مطابق کوتوالی دیہات تھانہ علاقہ کے بھوپیا موچوکی علاقے میں پریاگ راج-ایودھیا شاہراہ بوریا موڑ کے قریب رات تقریباً دو بجے یہ حادثہ ہوا۔ کار سوار سبھی عقیدت مند پریاگ راج مہا کمبھ سے ڈبکی لگا کر لوٹ رہے تھے۔ عقیدت مندوں سے بھری مہندرا ٹی یو وی-300 کار اچانک بے قابو ہو کر ایک مکان میں گھس گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کوتوالی دیہات، بھوپیا موچوکی، کٹرا چوکی، پرتھوی گنج چوکی، پی ا?ر بی 112 سمیت کثیر تعداد میں پولیس ٹیم موقع پر پہنچی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ پولیس اور دیہی لوگوں کو کار میں سوار عقیدت مندوں کو باہر نکالنے کے لیے سخت مشقت کرنی پڑی۔ آناً فاناً میں سبھی زخمیوں کو ایمبولنس سے ضلع اسپتال بھیجا گیا۔ پولیس نے لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا اور حادثے کی اطلاع مہلوکین اور زخمیوں کے اہل خانہ کو دی۔ پولیس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ کار میں 7 لوگ سوار تھے۔ کار میں سوار سبھی لوگ بہار-جھارکھنڈ کے رہنے والے بتائے جا رہے ہیں۔ مہلوکین کی شناخت راجو سنگھ (25)، ابھیشیک کمار سنگھ (24)، سوربھ (26) اور ڈرائیور ابھیشیک اوجھا (30) کے طور پر ہوئی ہے۔ زخمیوں میں روہت کمار سنگھ، آکاش اور روپیش شامل ہیں۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے پرتاپ گڑھ ضلع میں ہوئے اس حادثہ کی نوٹس لی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے حادثے میں جان گنوانے والے کنبہ کے لوگوں کے تئیں اپنی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ضلع انتظامیہ کے افسروں کو زخمیوں کو فوری اسپتال پہنچانے اور بہتر علاج کو یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی تمنا کی ہے۔

بقیہ: راجیہ سبھا ایم پی

گئی۔ حادثے میں مہوا کے علاوہ ان کے بیٹے سومبت ماجھی (42) اور بہو کیرتی (36) کے ساتھ کار ڈرائیور بھوپندر یا بھی زخمی ہے۔ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی لاتیہار پولیس انسپکٹر کم تھانہ انچارج ڈلاڑ چوڑے نے مستعدی دکھائی اور 108 ایمبولنس کے توسط سے سبھی زخمیوں کو صدر اسپتال لاتیہار پہنچایا گیا۔ جہاں ڈاکٹر سنیل کمار بھگت کے ذریعہ ابتدائی علاج کر کے بہتر علاج کے لیے رانچی ریمس منتقل کر دیا گیا۔ صدر اسپتال کے مطابق مہوا ماجھی کے بائیں ہاتھ کی قلائی میں فریکچر ہوا ہے۔ صدر اسپتال میں علاج کے بعد ایم پی کے بیٹے نے رانچی لے جانے کے لیے ایمبولنس کا مطالبہ کیا۔ حالانکہ انہوں نے الزام لگایا کہ اسپتال انتظامیہ نے تقریباً ایک گھنٹے تک تاخیر کی۔ انہوں نے مایوسی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ بار بار گزارش کرنے کے باوجود ایمبولنس دستیاب نہیں کرائی گئی۔ آخرکار لاتیہار تھانہ انچارج ڈلاڑ چودھری کی مداخلت کے بعد ایمبولنس کا انتظام ہو سکا اور زخمیوں کو ریمس رانچی بھیجا گیا۔ واضح ہو کہ جھارکھنڈ مکتی مورچہ کی سینئر رہنما اور راجیہ سبھا ایم پی مہوا ماجھی اپنے بیٹے اور بہو کے ساتھ اتر پردیش کے پریاگ راج مہا کمبھ میں اسنان کرنے گئی تھیں۔ جب ان کے ساتھ یہ خوفناک حادثہ پیش آیا تب وہ مہا کمبھ سے اسنان کرنے کے بعد واپس لوٹ رہی تھیں۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ مہوا ماجھی کے کار ڈرائیور کو جھپکی آنے کی وجہ سے یہ حادثہ ہوا۔

بقیہ: اسرائیل سے سینکڑوں

سونپ دے گا۔ اس کے بدلے میں اسرائیل فلسطینیوں کو رہا کرے گا۔ ساتھ ہی 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حماس کے حملے کے بعد سے حراست میں لی گئی کثیر تعداد میں خواتین و نابالغوں کو بھی رہا کیا جائے گا۔ ایک اسرائیلی افسر نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ 4 یرغمالیوں کی لاشیں سونپے جانے کی امید ہے، لیکن انہوں نے مزید کوئی تفصیل نہیں دی۔ اسرائیل اور حماس نے منگل کے روز ہی مطلع کیا تھا کہ یرغمالوں کی لاشیں لوٹانے کے لیے ایک معاہدہ ہو گیا ہے، لیکن کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی تھی۔ حماس نے قبل میں یرغمالوں اور 4 مردہ یرغمالوں کی لاشوں کو بڑی عوامی تقریب میں حوالے کیا، جس کے دوران اسرائیلیوں کو پریڈ کروائی گئی اور بڑی بھیڑ کے سامنے ہاتھ ہلانے کے لیے مجبور کیا گیا۔ اسے اسرائیل، ریڈ کراس اور اقوام متحدہ نے ہتک آ؟ میز قرار دیا تھا۔ واضح رہے کہ نیا معاہدہ جنگ بندی کے پہلے مرحلے میں دونوں فریقین کی ذمہ داریوں کو پورا کیے جانے کے بعد ہوگا۔ پہلے مرحلہ میں حماس تقریباً 2000 فلسطینی قیدیوں کے بدلے میں 8 لاشوں سمیت 33 یرغمالوں کو لوٹا رہا ہے۔ امریکہ، مصر اور قطر کی طرف سے ثالثی کے بعد جنگ بندی نے 15 مہینوں کی شدید لڑائی کو ختم کر دیا، جو کہ حماس کے ذریعہ 7 اکتوبر 2023 کو کیے گئے حملے کے بعد شروع ہوئی تھی۔ اس حملے میں اسرائیل میں تقریباً 1200 افراد ہلاک ہوئے تھے اور تقریباً 250 لوگوں کو یرغمال بنا لیا گیا تھا۔

جمعرات کو 7000 ایپ کیب بائیک، ٹیکسیوں کی کولکاتا میں ہڑتال

کولکاتا ، 26 فروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کی سڑکوں پر تقریباً 7000 بائیک، ٹیکسیاں اور ایپ کیب نہیں اترے گی۔ سی آئی ٹی یو سے وابستہ کولکاتا اولا-اوبیر ایپ کیب آپریٹرز اور ڈرائیور یونین نے جمعرات کو 12 گھنٹے کی ہڑتال کی کال دی ہے، جس میں بائیک ٹیکسیوں کے کمرشلائزیشن کے عمل کو آسان بنانے اور ایپ کیبز کے کرایوں کو طے کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ تنظیم متعدد مطالبات پر دباؤ ڈالنے کے لیے 12 گھنٹے کا آف لائن دن منا رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں تقریباً 6,000 سے 7,000 گاڑیاں بشمول ایپ کیبس اور بائیک ٹیکسیوں کو خدمات فراہم کرنے سے روک دیا جائے گا۔ فی الحال، ایپ کیبس اور بائیک ٹیکسیاں پبلک ٹرانسپورٹ کا ایک بہت اہم حصہ بن چکی ہیں۔ مسافروں کی نقل وحمل سے لے کر مال بردار نقل وحمل تک، ایپ پر مبنی فور وہیلر اور دو پہیہ گاڑیوں کی اہمیت بڑھ رہی ہے۔ تنظیم کے جنرل سکریٹری اندر جیت گھوش نے کہا کہ ایک طرف مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا وہیں دوسری طرف بائیک ٹیکسی ڈرائیور بھی بڑی غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہیں۔ صرف ایک مہینہ باقی ہے۔ ان میں سے ہزاروں بائیک ٹیکسیوں کے لیے کمرشل پرمٹ حاصل کرنا ممکن نہیں ہے۔ ان کا خاندان اسی پیشے سے گزرتا ہے۔ لہٰذا ہر کوئی یکم اپریل سے بڑے جرمانے کے امکان سے پریشان ہے۔ تنظیم کا دعویٰ ہے کہ مجموعی ایکٹ کے مطابق ریاستی حکومت ہر سال ایپ کیبس کے کرایہ طے کرے گی اور اس کا اعلان کرے گی۔ لہٰذا اس اصول پر عمل کرتے ہوئے، اس سال نان اے سی کیب کے لیے فی کلومیٹر کم ازکم کرایہ 25 روپئے اور اے سی کیب کے لیے 30 روپئے مقرر کیا جانا چاہیے۔ اس کے علاوہ بائیک ٹیکسیوں کا کرایہ 12 روپے فی کلومیٹر مقرر کیا جائے۔ مزید یہ کہ ریاستی حکومت نے کئی بائیک ٹیکسیوں کو کمرشل نمبر پلیٹس دی ہیں۔ تاہم اب بھی ایک بڑا حصہ باقی ہے۔ ریاستی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ 31 مارچ تک تمام پرائیویٹ نمبر پلیٹس کو کمرشل نمبر پلیٹس میں تبدیل کرنا ہوگا۔ بائیک ٹیکسی ڈرائیور بھی تنظیم سے کمرشل نمبر پلیٹس کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ان پیلی نمبر پلیٹوں کی تیاری میں متعدد مسائل اور پیچیدگیاں پیدا ہوتی ہیں۔ وہ ہر منگل کو ریاست کے مختلف آرٹی اوز جاتے ہیں، لیکن وہاں صرف ہراسانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے ریاستی حکومت کو اس مسئلے کو فوری طور پر حل کرنا چاہیے۔ دوسری جانب ڈرائیوروں کا دعویٰ ہے کہ وہیکل لوکیشن ٹریکنگ ڈیوائس یا وی ایل ٹی ڈی کام کرتی نظر نہیں آتی۔ اگر یہ جاری رہا تو VLTD کو روکنا پڑے گا۔ اس کے علاوہ، VLTD کے لیے سالانہ ریچارج کی رقم کو بھی کم کیا جانا چاہیے۔ مزید مطالبات یہ ہیں کہ کولکاتا کے تمام سی این جی پٹرول پمپوں میں کافی سی این جی ہونی چاہئے۔ اس کے علاوہ، سی این جی پمپوں پر جس قسم کی تعصب میں کچھ ٹیکسی ڈرائیور ملوث ہیں اسے بھی روکنا چاہیے۔ تنظیم کے سکریٹری محمد منو نے کہا کہ کولکاتا Uber-Ola ایپ کیب آپریٹرز اور ڈرائیور یونین کی جانب سے ان مسائل کو ایگریگیٹر یا سروس فراہم کرنے والی تنظیم کے ساتھ ساتھ ریاستی حکومت کے ساتھ اٹھانے کے باوجود، کوئی حل نہیں نکالا جا رہا ہے۔ اس لیے تنظیم کو 12 گھنٹے کی ہڑتال کی کال دینے پر مجبور ہونا پڑا۔ اگر اس سے مسئلہ حل نہ ہوا تو تنظیم مسلسل ہڑتال پر جانے پر مجبور ہو گی۔ ڈرائیوروں کو تنظیم کی جانب سے یہ فیصلہ کرنے پر مجبور کیا جائے گا، یہ جاننے کے باوجود کہ مسافروں کی خدمات میں خلل پڑے گا۔ AITUC سے منسلک مغربی بنگال ٹیکسی آپریٹرز کوآرڈینیشن کمیٹی کے جنرل سکریٹری نولکشور سریواستو نے بھی ہڑتال کی حمایت کی۔ انہوں نے اپنی تنظیم کے ایپ کیب اور بائیک ٹیکسی ڈرائیوروں اور مالکان سے ہڑتال میں شامل ہونے کی اپیل کی ہے۔

مدرسہ سیکشا کنونشن کے دوران شرکاء دیکھے جا سکتے ہیں۔

کولکاتا میں پائپ لائن کے ذریعے گھر تک رسوئی گیس کی سپلائی

کولکاتا، 26 فروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں کافی عرصے سے کھانا پکانے کے لیے سلنڈر گیس کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ 14.2 کلوگرام کے ہر گیس سلنڈر کی قیمت 830 روپے ہے۔ تاہم کولکاتا کے لوگوں کو اب پائپ لائن کے ذریعے گیس ملے گی۔ گھروں کو گیس کی فراہمی کے لیے پائپ لائنوں کی تنصیب کا کام اگلے مارچ سے شروع ہونے والا ہے۔ ڈلیوری اکتوبر تک شروع ہو سکتی ہے۔ واضح ہو کہ دو ہندستانی کمپنیاں، انڈین آئل اور ہندستان پیٹرولیم، کولکاتا سمیت ریاست بھر میں کھانا پکانے والی گیس فراہم کر رہی ہیں۔ ڈھاکہ کے برعکس، اس ریاست میں پائپ لائنوں کے ذریعے گیس کی فراہمی کا کوئی نظام نہیں تھا۔ ریاست کے لوگوں نے بھی بار بار پائپ لائنوں کے ذریعے گھروں تک گیس کی فراہمی کا مطالبہ کیا ہے۔ اس سے گیس کی قیمت میں کمی آئے گی اور سلنڈروں کے ذریعے گھروں تک گیس کی ترسیل کا خطرہ ٹل جائے گا۔ اس مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے بنگال گیس کمپنی نے اس ریاست کے ہر گھر کو کھانا پکانے کی گیس فراہم کرنے کی پہل کی۔ لیکن گیس کمپنی اس لاگت سے اتفاق نہیں کر رہی تھی جو کولکاتا میونسپل کارپوریشن زمین کی کھدائی اور گھروں تک گیس کی فراہمی کے لیے گیس لائنیں لگانے کے لیے ادا کرنے کو تیار تھی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ گھروں میں گیس کی لائنیں لگانے کے اخراجات میں کچھ اور اضافہ کیا جائے۔ کولکاتا میں گھروں کو کھانا پکانے کی گیس فراہم کرنے کا منصوبہ اس پر تنازعات کی وجہ سے ایک سال سے رکا ہوا تھا۔

سوجے کرشنا بھدرا معاملے میں سی بی آئی کی چارج شیٹ پیش

کولکاتا، 26 فروری: (عوامی نیوز سروس) سی بی آئی نے پرائمری اسکول بھرتی کیس کے ایک ملزم سوجے کرشنا کی آواز کی جانچ کے بعد پیش کی گئی چارج شیٹ میں ایک آڈیو کلپ کی بنیاد پر دعویٰ کیا ہے کہ آڈیو کلپ میں سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی اور مانک بھٹاچاریہ کے ناموں کا بھی ذکر سنا جا رہا ہے۔ سی بی آئی کا کہنا ہے کہ 2017 میں سوجے کرشنا بھدرا کے گھر پر میٹنگ ہوئی تھی۔ چارج شیٹ میں سی بی آئی کا دعویٰ بات چیت کے ایک آڈیو کلپ پر مبنی ہے۔ یہ اس کیس کے دو دیگر ملزمین کنتل گھوش اور شانتنو بنرجی کے ساتھ بات چیت کا آڈیو کلپ ہے۔ سی بی آئی نے چارج شیٹ میں اس بات چیت کا تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ سی بی آئی چارج شیٹ کے صفحہ 12 پر درج ہے کہ آڈیو کلپ میں بات چیت میں سوجوئے کرشنا کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا ہے کہ ابھیشیک نے کنفرمڈ کی غیر قانونی بھرتی کے لیے 15 کروڑ روپے کا مطالبہ کیا تھا۔ سوجے کرشنا نے پھر کہا کہ وہ یہ رقم ادا کرنے سے قاصر ہیں۔ کیونکہ فی امیدوار 6.5 لاکھ روپے پہلے ہی لیے جا چکے ہیں۔ وہ مزید پیسے نہیں لا سکتے۔ کلپ میں سوجے کرشنا کو یہ کہتے ہوئے سنا جا رہا ہے کہ ان کی بات سننے کے بعد ابھیشیک نے ان سے کہا کہ وہ ان نوکری کے متلاشیوں کی بھرتی کو روک دے، ورنہ انہیں بتایا گیا کہ امیدواروں کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ چارج شیٹ کے اگلے ہی صفحہ یعنی صفحہ 13 پر سی بی آئی نے ذکر کیا ہے کہ سوجے کرشنا-شانتنو-کنتل کا ہدف مزید 100 کروڑ روپئے تھا۔ اس کی وجہ سے، تفتیش کاروں کو معلوم ہوا ہے کہ سوجے کرشنا، شانتنو، اور کنتل نے بھرتی کے نام پر مزید دو ہزار ملازمت کے متلاشیوں سے رقم جمع کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ سی بی آئی کی چارج شیٹ میں ذکر کیا گیا ہے کہ اس 100 کروڑ میں سے سابق وزیر تعلیم، مانک بھٹاچاریہ اور ایک ابھیشیک بنرجی کو سوجوئے کرشنا کے ذریعے 100 کروڑ میں سے 20 کروڑ دیتے ہوئے سنا گیا۔ سوجے کرشنا کا منصوبہ باقی 40 کروڑ روپے آپس میں بانٹنے کا تھا۔ غور طلب ہے کہ یہ پورا معاملہ خود سوجے کرشنا کے آڈیو کلپ میں سنا گیا۔ چونکہ سی بی آئی چارج شیٹ میں صرف ایک بار ابھیشیک بنرجی کے نام کا ذکر ہے، وہ کون ہے؟ اسی نے ابہام پیدا کیا۔ دوسری طرف، سابق وزیر تعلیم، مانک بھٹاچاریہ، شانتنو یا کنتل کے معاملے میں-ان میں سے ہر ایک کی اپنی مخصوص شناخت کا ذکر ہے۔ ڈائمنڈ ہاربر ترنمول ایم پی ابھیشیک بنرجی کے وکیل سنجے باسو نے پہلے ہی اس واقعہ پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے مؤکل نے CBI-ED تحقیقات میں تعاون کیا ہے۔ اس کے باوجود سی بی آئی بے بنیاد الزامات لگا رہی ہے۔ سی بی آئی سیاسی مقاصد کے ساتھ ابھیشیک کی شبیہ کو خراب کرنے کی شدت سے کوشش کر رہی ہے۔

ڈاکٹروں کے 7 گھنٹے طویل دل کی سرجری کے بعد 13 روزہ بچے کو نئی زندگی

کولکاتا، 26 فروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے علی پور کے ایک نجی اسپتال کے ڈاکٹروں نے ایک نادر طبی کارنامہ انجام دیا ہے۔ ڈاکٹروں کی ٹیم نے سانس لینے میں دشواری کا شکار 13 دن کے نومولود بچے کی سات گھنٹے طویل سرجری کر کے اسے نئی زندگی عطا کر دی۔ صحت یاب ہونے کے بعد بچے کو اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا۔ بچے کا خاندان شمالی بنگال سے ہے۔ پیدائش کے بعد اس کا جسم نیلا پڑنے پر بچے کو کولکاتا کے سی ایم آر آئی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ سی ایم آر آئی کے کارڈیک سرجن ڈاکٹر کنتل رائے چودھری نے ای ٹی وی بھارت کو ان پیچیدگیوں کے بارے میں بتایا جس کی وجہ سے نوزائیدہ کو داخل کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بچے کا جسم نیلا ہو رہا تھا اور وہ اپنی عمر کے دوسرے بچوں کی طرح متحرک نہیں تھا۔ اس کے خون کی آکسیجن سیچوریشن لیول 65 پر ماپا گیا اور اسپتال کے شعبہ اطفال میں ECO کیا گیا جس میں ایک نایاب بیماری کا پتہ چلا-ٹرانسپوزیشن آف دی گریٹ آرٹریز (TGA)۔ انہوں نے کہا کہ اس مرض میں مبتلا افراد دودھ نہیں پلا سکتے اور دل سے متعلق امراض میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ انسانی جسم میں دل بائیں شریانوں کے ذریعے آکسیجن والا خون حاصل کرتا ہے اور اسے شہ رگ کے ذریعے پمپ کرتا ہے۔ دوسری طرف، ڈی آکسیجن شدہ خون پھیپھڑوں کو دل کے دائیں والو میں پلمونری شریان کے ذریعے فراہم کیا جاتا ہے۔ چودھری نے وضاحت کی کہ ٹی جی اے میں شریانیں ایک دوسرے کے ساتھ تھیں، جس کی وجہ سے خون کا اختلاط غیر مماثل ہو گیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ٹی جی اے پیدائشی ہے لیکن اس کے ہونے کا کوئی واضح تصور نہیں ہے۔ بعض صورتوں میں اگر ماں نشے کی عادی ہے تو اس بیماری کا شکار ہونے والا بچہ بھی ہو سکتا ہے۔ کبھی کبھار، حمل کے دوران لیتھیم قسم کی دوائیوں کا زیادہ استعمال بھی TGA کا سبب بن سکتا ہے۔ بیرونی ممالک میں، ٹی جی اے کا پتہ جنین کی ایکو کارڈیوگرافی کے ذریعے لگایا جا سکتا ہے۔

کتے کو بچانے کیلئے کتے کا خون کا عطیہ

کولکاتا ، 26 فروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں کتے کو بچانے کے لیے ایک کتے نے خون کا عطیہ دیا۔ ترنمول کے ریاستی سکریٹری کنال گھوش نے ایکس ہینڈل پر پوسٹ کر کے بریکنگ نیوز دی۔ کنال نے ایکس ہینڈل پوسٹ پر لکھا کہ بریکنگ نیوز۔ کولکاتا میں کتے کا خون کا عطیہ۔ کتے نے ایک کتے کی جان بچانے کے لیے خون کا عطیہ دیا۔ لیو ایک ڈوبر مین، ستیاجیت و دیارتھی کا 10 ماہ کا نر پالتو جانور جو خون کی بیماری میں مبتلا ہے۔ کل ہیموگلوبن 3 تک گر گیا۔ خون کے عطیات کی فوری ضرورت تھی۔ کوکو نے خون دیا۔ واضح ہو کہ رشی کانت مکھرجی کی دس سالہ خاتون گولڈن ریٹریور۔ انہوں نے کہا کہ لیو کل خون آنے کے بعد تھوڑا بہتر ہے۔ پھر ڈائیلاسز اور کیموتھراپی ہوگی۔ خیال رہے کہ لیو کا علاج اینیمل ہیلتھ پیتھولوجیکل لیب کی سربراہی میں جاری ہے۔ کنال نے اپنے ایکس ہینڈل پر اس کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ پرتیپ نے پالتو جانوروں کے علاج کے لیے تمام جدید آلات نصب کیے ہیں۔ میں چند روز قبل اس برانچ کے افتتاح کے لیے گیا تھا۔ پالتو جانوروں سے محبت کرنے والے کے طور پر، یہ جان کر خوشی ہوئی کہ یونٹ ایسی پیچیدہ طبی خدمات فراہم کر رہا ہے۔ پردیپ اور ٹیم کے لیے نیک خواہشات۔ کوکو سے پیار کریں۔ صحت مند رہیں لیو۔

بارانگر-بیرک پور میٹرو کے کام کا آغاز ہونے کا امکان

کولکاتا ، 26 فروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میٹرو کارپوریشن ریاست کے مواصلاتی نظام کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ یہاں تک کہ نئے راستوں کی تجاویز بھی ہیں۔ اور اب بیرک پور-کلیانی میٹرو کے بارے میں اچھی خبر آئی ہے۔ بیرک پور لوک سبھا کے لیے ترنمول امیدوار پارتھو بھومک کے وعدے کے مطابق، اشونی نے ایم پی بننے کے بعد وزیر ریلوے کو ایک خط لکھا۔ جیسا کہ معلوم ہے، میٹرو لائن پہلے ہی ڈنلپ چوراہے تک پہنچ چکی ہے۔ اس کے نتیجے میں میٹرو کی بیرک پور تک توسیع کی امید کی کرن دکھائی دے رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق بی ٹی روڈ کے ساتھ ڈنلپ جنکشن سے بیرک پور چڑیا موڑ تک ایلیویٹڈ میٹرو بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ میٹرو کو بیرک پور تک بڑھانے کے لیے پہلے پہل کی گئی تھی۔ تاہم کئی مسائل کی وجہ سے اس پراجیکٹ پر عمل نہیں ہو سکا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس 13 کلومیٹر لمبی لائن پر کل 10 اسٹیشن ہوں گے۔ بارانگر میں ڈنلپ چوراہے پر انٹرچینج کے بعد، یہ پہلے کمرہٹی پھر ایک ایک کر کے آگرپاڑہ، سودپور، پانی ہٹی، سبھاش نگر، کھردہ، ٹاٹا گیٹ، ٹیٹا گڑھ، تالپوکور اور آخر میں بارکپور کو جائے گی۔ اس سے پہلے بیرک پور تک میٹرو بنانے کی پہل کی گئی تھی لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ لائن بنانے کے لیے بی ٹی روڈ کو کھودنا پڑے گا۔ دریں اثناء انگریزوں کے دور میں گنگا کے پانی کو اٹھا کر پاک کرنے اور ٹالہ ٹینک تک پہنچانے کے لیے بی ٹی روڈ کے نیچے چھ پائپ لگائے گئے۔ اگر میٹرو کا کام ابھی شروع ہونا ہے، اگر کھدائی کے دوران پائپ لائن خراب ہو جاتی ہے، تو کولکاتا میں کئی جگہوں پر پینے کے پانی کی قلت ہو سکتی ہے۔ اب کئی لوگوں کے ذہنوں میں یہ سوال آ سکتا ہے کہ کام کیسے آگے بڑھے گا؟ معلوم ہوا ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے کام شروع کیا جائے گا۔ ستونوں کی کھدائی احتیاط کے ساتھ کی جائے گی تا کہ زیر زمین پائپوں کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے۔ اتنا ہی نہیں اس کام کو دو مرحلوں میں مکمل کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ سب سے پہلے بارانگر سے سودپور تک لائن پر کام کیا جائے گا۔ پھر باقی لائن پر کام کیا جائے گا۔ آخر کار تمام ٹیسٹ مکمل ہونے کے بعد میٹرو کا آغاز کیا جائے گا۔

☆

عدالتی حکم کی خلاف ورزی پر ہائی کورٹ کی 2 اضلاع کے ڈی پی ایس سی چیئرمین کو جیل بھیجنے کی وارننگ

کولکاتا، 26 فروری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے مالدہ اور شمالی 24 پرگنہ کے ڈی پی ایس سی کے چیئرمین اور اسکول ایجوکیشن کمشنر کو جیل بھیجنے کا انتباہ دیا ہے۔ ڈی پی ایس سی کے دونوں چیئرمینوں کے حلف نامے جمعہ تک طلب کر لیے گئے ہیں۔ جسٹس راج شیکھر منتھا نے خبردار کیا ہے کہ بصورت دیگر انہیں جیل بھیج دیا جائے گا۔ واضح ہو کہ بائیں بازو کی حکومت کے دوران، 2009 کے پرائمری اساتذہ کی بھرتی کے امتحان کو بھی منسوخ کر دیا گیا تھا۔ بعد ازاں 2014 میں دوبارہ بھرتی کا امتحان ہوا۔ ہائی کورٹ میں چار اضلاع میں بھرتی کے عمل میں بے قاعدگیوں کو لے کر ایک مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ گزشتہ سال 26 اپریل کو مالدہ ڈسٹرکٹ پرائمری ایجوکیشن کونسل (DPSC) کے چیئرمین کو اساتذہ کی تقرری کی ہدایت دی گئی تھی۔ کمشنر آف اسکول ایجوکیشن نے اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے ڈویژن بنچ سے رجوع کیا۔ اس کے بعد مالدہ ڈی پی ایس سی نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ تاہم سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ لیکن چونکہ تقرری ابھی تک نہیں ہوئی تھی، جسٹس راج شیکھر منتھا نے ڈی پی ایس سی کے چیئرمین کو حکم دیا کہ وہ دو ہفتوں کے اندر حکم کو نافذ کریں۔ کمیشن نے کہا کہ مدعی اس حکم پر عمل نہ کرتے ہوئے 2010 کے ایڈمٹ کارڈ فراہم نہیں کر سکے۔ اس لیے انہیں نوکریاں نہیں دی جائیں گی۔ جسٹس منتھا ڈی پی ایس سی کے چیئرمین اور کمشنر آف اسکول ایجوکیشن کے اس رویے سے ناراض ہو گئے۔ اس تناظر میں، جسٹس منتھا نے تبصرہ کیا کہ چیئرمین بار بار عدالت کے احکامات سے بچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لہٰذا انہیں عدالت کو بتانا پڑے گا کہ کیوں نہ انہیں تین ماہ کے لیے جیل بھیجا جائے۔ جج نے حکم دیا کہ یہ وضاحت جمعہ کو حلف نامہ کی صورت میں عدالت میں جمع کرائی جائے۔ ان کا مشاہدہ ہے کہ ان دنوں کمیشن کی فطرت بن گئی ہے کہ وہ جان بوجھ کر عدالتی فیصلوں کو نظر انداز کر رہے ہیں۔

کولکاتا کارپوریشن کا واٹر میٹر کو لیکر بڑا اقدم

کولکاتا ، 26 فروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن نے پانی کے ضیاع کو روکنے اور پانی کے استعمال کے مناسب انتظام کو یقینی بنانے کے لیے ایک بڑی پہل کی ہے۔ میونسپل نے شہر میں کمرشل اور بلک کنکشن کے لیے پانی کے میٹر نصب کرنے کے منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے میئر فرہاد حکیم نے میونسپل بجٹ اجلاس میں یہ اعلان کیا۔ اس اقدام کا بنیادی مقصد پانی کے ضیاع کو روکنا اور پانی کے استعمال کی مقدار کا درست تعین کرنا ہے۔ خاص طور پر جہاں پانی کی بڑی مقدار استعمال ہوتی ہے، جیسے تجارتی اداروں اور بلند و بالا مکانات میں۔ میونسپل کا یہ قدم ایک بڑی حکمت عملی کا حصہ ہے جس کا مقصد شہر کے آبی وسائل کے انتظام کو بہتر بنانا اور پائیدار ترقی کی طرف بڑھنا ہے۔ اگرچہ پہلے بھی کولکاتا کے کچھ علاقوں میں پانی کے میٹر لگانے کی کوشش کی گئی تھی، لیکن پچھلی کوششیں پوری طرح سے کامیاب نہیں ہوئیں۔ شمالی کولکاتا کے علاقے ٹالا اور جنوبی کولکاتا کے پٹولی علاقے میں پانی کے میٹر لگانے کی پہل کی گئی، لیکن وہ کامیاب نہیں ہوئے۔ اس عمل کے دوران رکاوٹیں پیدا ہوئیں - یہاں تک کہ محکمہ آبی کارکنوں اور مقامی باشندوں کے درمیان تنازعات بھی پیدا ہوئے۔ اس وجہ سے میونسپل بعد میں اس منصوبے سے دستبردار ہو گئی۔ لیکن اس نئے اقدام کے ساتھ میونسپل مزید محتاط اور پختہ قدم اٹھانا چاہتی ہے۔ فی الحال کولکاتا میونسپل نے بنیادی طور پر تجارتی اور بلک واٹر کنکشن کے لیے پانی کے میٹر نصب کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ بلک کنکشن رہائشی کمپلیکس کا حوالہ دیتے ہیں جہاں ایک ہی پانی کی فراہمی کے نظام کے تحت متعدد خاندان رہتے ہیں۔ تجارتی کنکشن وہ ادارے ہیں جو بڑی مقدار میں پانی استعمال کرتے ہیں، جیسے کاروبار اور صنعتی پلانٹس وغیرہ شامل ہیں۔ اس میٹر کی تنصیب سے پانی کے استعمال کی مقدار پر نظر رکھنا اور پانی کے ضیاع کی سطح کا تعین کرنا ممکن ہوگا۔ یہ بات قابل غور ہے کہ کولکاتا کارپوریشن کا فی الحال ہر گھر کے لیے پانی کے میٹر لگانے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ میونسپل اپنے سابقہ تجربے کی بنیاد پر ہر گھر میں پانی کے میٹر لگانے میں بہت محتاط ہے۔ میونسپل چاہتی ہے کہ اس منصوبے کو صحیح اور بتدریج نافذ کیا جائے، تاکہ ماضی کی غلطیاں نہ دہرائی جائیں۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے نالیوں کے گندے پانی کو صاف کرنے اور کاروں اور واٹر پلانٹس کو دھونے کے لیے استعمال کرنے کا منصوبہ بھی بنایا ہے۔ اسے میونسپل کی طرف سے پانی کو محفوظ کرنے اور اسے صحیح طریقے سے استعمال کرنے کے لیے ایک اہم قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ کولکاتا میونسپل کا یہ نیا اقدام شہر کے آبی وسائل کے انتظام کو بہتر بنانے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ اس قدم میں ابتدائی طور پر کمرشل اور بلک کنکشنز میں پانی کے میٹر لگانا شامل ہو گا، تاکہ پانی کے استعمال کو درست طریقے سے ٹریک کیا جا سکے اور فضلہ کو روکا جا سکے۔ اگرچہ یہ منصوبہ مرحلہ وار نافذ کیا جائے گا، لیکن یہ کولکاتا شہر میں پانی کے انتظام اور تحفظ میں بڑی تبدیلیاں لا سکتا ہے۔

وشوکرما پوجا کی چھٹی منسوخ کرنے اور عید کیلئے دو دن کی چھٹی پر ہنگامہ، نوٹس باطل: کارپوریشن

کولکاتا ، 26 فروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن علاقے کے اسکولوں میں وشوکرما پوجا کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ لیکن عید کیلئے دو دن کی چھٹی ہے۔ بلدیہ کے اس اعلان سے سیاسی حلقوں میں زبردست کھلبلی مچ گئی۔ اپوزیشن جماعتوں نے حکمراں جماعت کے خلاف سخت موقف اختیار کیا ہے۔ دباؤ میں آکر کولکاتا کارپوریشن نے فوری طور پر نوٹس منسوخ کر دیا۔ اس کے علاوہ میونسپل حکام کا کہنا تھا کہ یہ نوٹیفکیشن جاری کرنے والا اہلکار کسی کو بتائے بغیر یہ کام کر رہا تھا۔ اس شخص کو تین دن کے اندر جواب دینے کو بھی کہا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق کولکاتا کارپوریشن کی جانب سے گزشتہ منگل کو ایک نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ جہاں یہ بتایا گیا ہے کہ وشوکرما پوجا کی ایک دن کی چھٹی منسوخ کر دی گئی ہے۔ اس سال 17 ستمبر کو کوئی الگ چھٹی نہیں دی جائے گی۔ دوسری جانب عید کے موقع پر 31 مارچ اور یکم اپریل کو دو دن تعطیلات کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس نوٹیفکیشن کے شائع ہوتے ہی تنازعہ شروع ہو گیا۔ جس کی وجہ سے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے حکام دباؤ میں آ گئے۔ میونسپل نے پورے واقعہ کی تحقیقات کا وعدہ کیا ہے۔

ہائی کورٹ کے جج بکسا ٹائیگر پروجیکٹ کیس سے دستبردار

کولکاتا، 26 فروری: (عوامی نیوز سروس) ماحولیات کے کارکن سبھاش دتہ نے باکسر کے ماحول کو بچانے کے لیے سب سے پہلے قومی ماحولیاتی عدالت میں مقدمہ دائر کیا۔ ان کی ہدایات جلپائی گوڑی کی ندیوں میں پتھروں کو توڑنے اور آلودگی پھیلانے کے لیے کر قدغن لگانے کی تھیں۔ اس لیے انہیں فوری طور پر روکا جائے۔ واضح ہو کہ بکسا ٹائیگر ریزرو پروجیکٹ کے علاقے میں واقع ہوم اسٹیز کے حوالے سے ہائی کورٹ میں ایک کیس دائر کیا گیا تھا۔ ہائی کورٹ نے تفصیلی معلومات طلب کر لیں۔ جسٹس بسواجیت باسو نے ریاست کو اس معاملے پر مناسب معلومات فراہم کرنے کا حکم دیا۔ اس بار وہ اس کیس سے بری ہو گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ طریقہ کار کی پیچیدگیوں کی وجہ کو خارج کر دیا گیا تھا۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاستی اور مرکزی حکومتوں سے اس مسئلہ پر جواب طلب کیا کہ کس طرح محفوظ جنگلاتی علاقوں میں ریونیو گاؤں بنائے جاتے ہیں۔ عدالت نے یہ سوال ایک مقدمے میں اٹھایا جس میں بکسا ریزرو فاریسٹ سے ہوم اسٹے ہٹانے کے گرین بنچ کے حکم کو چیلنج کیا گیا تھا۔

جھارکھنڈ میں بھائی چارے اور محبت کو عام کریں: وزیر شلپی نیہا ٹرکی

ہم ریاست جھارکھنڈ میں راہل گاندھی کی محبت کی دکان چلا رہے ہیں: وزیر عرفان انصاری، آنے والے سالوں میں بہتر قوالی کا اہتمام کیا جائے گا: دھیرج پرساد ساہو، ضلع کے ڈپٹی کمشنر، پولیس کپتان، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سمیت کئی افسران بھی قوالی پروگرام میں موجود تھے

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: تحریک امن سوسائٹی ناری نواڈیہ کے زیراہتمام شہید شیخ بھکاری کی یاد میں ایک قوالی نیز میلہ پروگرام لوہردگا ضلع کے کسکو بلاک کے دھروا موڑ میں واقع کھیت میدان میں منعقد کیا گیا۔ جھارکھنڈ حکومت کے وزیر صحت عرفان انصاری، زراعت اور حیوانات کی وزیر شلپی نیہا ٹرکی، سابق ایم پی دھیرج پرساد ساہو، ریاستی کانگریس کے صدر کیشو مہتو کملیش، لوہردگا کے ایم ایل اے ڈاکٹر رامیشور اوراوں، سمڈیگا کے ایم ایل اے بھوشن بڑا، کولبیرا کے ایم ایل اے وکاس کونگاڑی، ایم ایل اے کرشارام سنگھ، رام گڑھ کی ایم ایل اے ممتا دیوی، منیکا کے ایم ایل اے رام چندر سنگھ، ڈی سی ڈاکٹر باگھمارے پرساد کرشن، ایس پی حارث بن زماں وغیرہ نے قوالی کے پروگرام میں شرکت کی۔ پروگرام کا افتتاح ریاستی وزیر شلپا نیہا ٹرکی، وزیر عمران انصاری، سابق ایم پی دھیرج پرساد ساہو، ریاستی کانگریس صدر کیشو مہتو کملیش وغیرہ نے فیتہ کاٹ کر کیا اور قوالی کا آغاز کیا۔ اس موقع پر جھارکھنڈ حکومت کے وزیر صحت عرفان انصاری نے کہا کہ لوہردگا کے لوگ بالخصوص پروگرام کے کوآرڈینیٹر حاجی عبدالجبار اس طرح کے شاندار پروگرام کے انعقاد کے لیے مبارکباد کے مستحق ہیں۔ انہوں نے یوپی حکومت پر بھی طنز کیا اور کہا کہ ہم ریاست جھارکھنڈ میں راہول گاندھی کی محبت کی دکان چلا رہے ہیں۔ یہ جھارکھنڈ ہے، یہاں ہمیں یگیہ پسند ہے، ہمیں جترا پسند ہے اور ہمیں قوالی بھی پسند ہے۔ یہ یوپی نہیں ہے۔ جس طرح کی نفرت یوپی میں پھیلائی گئی، ہم اسے جھارکھنڈ میں نہیں ہونے دیں گے۔ امن اور گنگا جمنی تہذیب و ثقافت کو برقرار رکھنے کی انہوں نے عوام سے اپیل کی۔ وہیں وزیر شلپا نیہا ٹرکی نے کہا کہ بھائی چارے اور محبت کا پیغام ناری نواڈیہ گاؤں سے پورے جھارکھنڈ میں پہنچے گا۔ باہمی محبت، بھائی چارہ اور ہم آہنگی کی فضا کو برقرار رکھیں۔ سابق ایم پی دھیرج پرساد ساہو نے کہا کہ ناری نواڈیہ گاؤں سے اچھا پیغام جائے گا، لوگوں کو اس طرح کے بھائی چارے کو فروغ دینا چاہئے۔ گاؤں کے لوگ اچھے ہیں۔ آنے والے سال میں مزید بہتر قوالی کا انعقاد کیا جائے گا اور مستقبل قریب میں ضلع میں کرکٹ ایونٹ کا انعقاد کیا جا رہا ہے جس میں سریش رائنا سمیت لیجنڈ کرکٹ کھلاڑی آئیں گے۔ ریاستی کانگریس کے صدر کیشو مہتو کملیش نے تمام آرگنائزنگ کمیٹی، سرپرست کوآرڈینیشن، تحریک امن سوسائٹی کی ستائش کی۔ قوالی کے ذریعے انیس صابری نے خدا سے دعا کی کہ وہ ہندوستان کو ایسا بنائے کہ ہندو اور مسلمان ایک ہی تھالی سے کھائیں یا اللہ یا مولا۔ اے دونوں جہانوں کے مالک تمام نفرتیں مٹا دے۔ محبت کی گنگا بہا دے، ہمیں رنگوں کی بنیاد پر نہ تقسیم کر، چھت پر ایک ہی ترنگا ہو اور وہ بھارت کا ترنگا ہو۔ جب مذہب کی بات آئے تو صرف یہ کہ میرا مذہب انسان ہے۔ جب بھی میری کہانی لکھنا، ہندوستانی زبان میں لکھنا۔ مذہب، حب الوطنی، مذہب ہی زندگی ہے۔ وہیں سلمان علی صوفی گلوکار نے تیری در پر آئے ہیں، تیری رشک کمر، تجھ سے کیا مانگو، تو خود ہی سمجھ لے مولا جیسی شاندار قوالی پیش کی۔ اس کے علاوہ حج کی اہمیت، ماں باپ کو حج کرانے کے فائدے۔ ماں کی دعا کے ساتھ ساتھ حب الوطنی جیسی نظم پیش کی۔ جس سے سب کی آنکھیں نم ہو گئیں۔ حاضرین رات بھر قوالی سے لطف اندو اور محظوظ ہوئے۔ ساتھ ہی مذکورہ قوالی پروگرام کو کامیاب بنانے میں اراکین نے اہم کردار ادا کیا۔ جھارکھنڈ کے علاوہ چھتیس گڑھ اور دیگر ریاستوں سے بھی لوگ قوال اور صوفی گلوکار کو دیکھنے اور سننے آئے۔ سیکورٹی کے انتظامات کافی اچھے تھے۔ ٹریفک میں پارکنگ کے انتظامات کو پولیس انتظامیہ نے خود سنبھال رکھا تھا۔ پروگرام پرامن اور کامیاب رہا۔ اس موقع پر پروگرام کے سرپرست راجیہ سبھا کے سابق رکن پارلیمنٹ دھیرج پرساد ساہو، کنوینر حاجی عبدالجبار انصاری، تحریک امن سوسائٹی کے صدر ناری نوادیہ اکرام الانصاری، سکریٹری رونق اقبال، خزانچی مصطفیٰ انصاری، حاجی شکیل احمد، سرجن ڈاکٹر شمبھوناتھ چودھری وغیرہ موجود تھے۔

بی ایس این ایل کے ٹاور میں لگی آگ

عوامی نیوز نمائندہ

پتھل گڑھا رچترا: گزشتہ روز ضلع کے پتھل گڑھا بلاک علاقہ کے تحت بنوارہ میں واقع بی ایس این ایل ٹاور میں سرکٹ شارٹ کی وجہ سے اچانک آگ لگ گئی۔ جس میں مشین جل کر راکھ ہو گئی۔ ٹاور کے کیبن سے نکلنے والے آگ کے شعلے اور دھواں سب سے پہلے قریبی ہیلتھ سینٹر کے کارکنوں نے دیکھا اور انہوں نے اس کی اطلاع پولیس کو دی۔ اطلاع ملتے ہی سب انسپکٹر اروند رویداس اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ اس کے بعد فائر بریگیڈ کو بھی طلب کیا گیا، جب تک ٹاور میں لگی آگ پر قابو پالیا گیا، تب تک کیبن مکمل طور پر جل کر راکھ ہو چکا تھا۔ ٹاور میں آگ لگنے کی خبر سن کر آس پاس کے گاؤں والے بھی وہاں پہنچ گئے تھے۔ بی ایس این ایل اے ای بال گووند پاسوان، سابق گارڈ رتوراج دانگی موقع پر پہنچ گئے۔ فائر بریگیڈ کے پہنچنے سے پہلے گاؤں والوں نے مٹی اور ریت کا استعمال کر کے آگ پر قابو پانے کی کوشش کی۔ اس سلسلے میں بی ایس این ایل اے ای نے بتایا کہ بیٹریوں کے دو سیٹ، دو ونڈ وا اے سی، تقریباً 10 لاکھ روپے کی دو پاور پلانٹ مشینیں جل کر راکھ ہو گئیں۔ اس واقعہ کے بعد بلاک میں بی ایس این ایل سروس بند ہو گئی ہے۔ جس کی وجہ سے بی ایس این ایل صارفین کی مشکلات بڑھ گئی ہیں۔

کسانوں کو اپنے درخت کاٹنے اور بیچنے کی اجازت ملنی چاہیے: وکاس کونگاڑی

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: سمڈیگا کے کولبیرا اسمبلی حلقہ سمیت پورا سمڈیگا ضلع جنگلاتی معدنیات پر مبنی ہے۔ اس جگہ کے باشندے بنیادی طور پر جنگل سے پیدا ہونے والی مہوا، ڈوری، چرونجی، لاہ وغیرہ کی پیداوار پر انحصار کرتے ہیں۔ یہاں لاہ کی کاشت کے بے پناہ امکانات ہیں۔ لیکن لاہ کیڑے کی وجہ سے کسان کاشتکاری نہیں کر پا رہے ہیں۔ ان امکانات کے پیش نظر آج کولبیرا کے ایم ایل اے نمن وکاس کونگاڑی نے خاندانی فوائد اور پلائن کو مدنظر رکھتے ہوئے اسمبلی میں مطالبہ کیا ہے کہ کولبیرا اسمبلی حلقہ میں واقع کسانوں کی زمینوں میں لگائے گئے درختوں کو کاٹنے کے لیے محکمہ جنگلات اور دیگر محکموں کے چکر لگانے پڑتے، لیکن کسانوں کو وقت پر معاوضہ نہیں مل رہا ہے۔ جس کی وجہ سے کسان چاہتے ہوئے بھی اپنے ذاتی درخت کو کاٹ یا فروخت نہیں کر پا رہے ہیں۔ اس لیے حکومت کو اس نکتے پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔ کسانوں کو اپنے درخت کاٹنے اور فروخت کرنے کی اجازت ملنی چاہئے، تاکہ ان کی آمدنی ہو سکے۔

بیڈو پولیس نے گاڑیوں کی سخت چیکنگ مہم چلائی

عوامی نیوز نمائندہ

بیڈو: تھانہ بیڈو پولیس نے گزشتہ روز سائی مندر روڈ پر گاڑیوں کی سخت چیکنگ مہم چلائی۔ تھانہ انچارج دیو پرتاپ پردھان کی قیادت میں گاڑیوں کی سخت چیکنگ مہم چلائی گئی۔ اس دوران موٹر سائیکلوں اور کاروں سمیت تمام گاڑیوں کی مکمل چیکنگ کی گئی۔ گاڑیوں اور ہیلمٹ کے ضروری کاغذات کے علاوہ ڈکی کی بھی مکمل تلاشی لی گئی۔ اس چیکنگ مہم سے ڈرائیوروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ تین موٹر سائیکلیں بغیر نمبر پلیٹ کے پکڑی گئیں اس حوالے سے تھانہ انچارج نے بتایا کہ اس دوران درجنوں گاڑیوں کی چیکنگ کی گئی۔ اس کے علاوہ دو پہیہ گاڑیوں کے ڈرائیوروں سے ہیلمٹ پہننے کی اپیل کی گئی۔

پولیس نے نکسلیوں کے خلاف تلاشی مہم میں بڑی کامیابی حاصل کی

نکسلیوں کے ذریعہ استعمال ہونے والا بھاری مقدار میں مواد، ہتھیار، گولیاں وغیرہ برآمد کی ہیں

عوامی نیوز نمائندہ

چائی باسہ: چائی باسہ پولیس نے نکسلیوں کے خلاف تلاشی مہم میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ نکسلیوں کے ذریعہ استعمال ہونے والا بھاری مقدار میں اسلحہ، گولیاں وغیرہ برآمد کیا گیا ہے۔ یہ جانکاری ایس پی آشوتوش شیکھر نے پولیس لائن میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے دی اور سی آر پی ایف کی طرف سے برآمد کیا گیا سامان بھی میڈیا کے سامنے پیش کیا گیا۔ ایس پی نے کہا کہ ممنوعہ سی پی آئی ماؤنواز نکسلائیٹ تنظیم کے سرکردہ لیڈران میر بسرا، انمول، موچو انل، اسم منڈل، اجے مہتو، سانگین انگریا، اشون اپنے دستے کے ارکان کے ساتھ تخریبی سرگرمیوں کے لیے سارنڈا رکولہان کے علاقے میں گھوم رہے ہیں، جس کے پیش نظر چائباسا پولیس، کوبرا 209، جھارکھنڈ جیگوار اور سی آر پی ایف کی مشترکہ آپریشن ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں اور یہ آپریشن چلایا گیا اور ابھی بھی مسلسل چل رہا ہے۔ واضح رہے کہ سال 2022 کے بعد سے کوئیل کیرا تھانہ کے تحت کوٹڑا، چھوٹا کوٹڑا، ماراداری، میرال گڑا، ہاتھی بورو، تلیائی بیڑا، کٹمبا، باہبا تو، بوروئے، لیمسا ٹھہہ کے سرحدی علاقہ اور ٹونٹو تھانہ کے گاؤں ہیسی، راجاباسا، تومبا ہاکا، ریلگڑا، پاٹاتورب، گوگرو، لوئیا کے سرحدی علاقہ میں نکسلیوں کے خلاف مہم چلائی جا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں، ٹونٹو پولیس اسٹیشن کے تحت جنگل رپہاڑی علاقے میں ممنوعہ سی پی آئی ماؤنواز نکسلائیٹ تنظیم کے انتہا پسندوں کے ہتھیار رگولہ بارود چھپانے کے بارے میں اطلاع ملی، جس کی روشنی میں سرجمبورو، تمبا ہاکا، پورتیک ٹولا کے تحت ٹونٹو پولیس اسٹیشن کے دیہات کے آس پاس کے جنگل رپہاڑی علاقے میں تلاشی مہم شروع کی گئی۔ مزید تلاشی مہم کے دوران، 2025.02.24 کو، ٹونٹو پولیس اسٹیشن کے تحت سرجمبورو اور تمبا ہاکا کے قریب جمکی کیر جنگلاتی علاقے میں سیکورٹی فورسز کے ذریعہ 02 (دو) نکسل ڈمپوں کو مسمار کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ مذکورہ نکسل ڈمپ سے بڑی مقدار میں اسلحہ رکارتوس اور روزمرہ استعمال کی دیگر اشیاء برآمد کی گئیں، جنہیں مناسب طور پر ضبط کر لیا گیا۔ نکسل مخالف آپریشن جاری ہے۔

ٹرین کی زد میں آکر ایک شخص جاں بحق

عوامی نیوز نمائندہ

مرچگورکوڈرما: کوڈرما - مدھوپور ریلوے سیکشن پر واقع نولشاہی تھانہ علاقہ کے نوادہ میں گزشتہ صبح ٹرین کی زد میں آکر ایک شخص کی موت ہو گئی۔ متوفی کی شناخت جگدیش ساہو کے طور پر کی گئی ہے، جس کی عمر تقریباً 70 سال ہے، گاؤں نوادہ پورناڈیہ، تھانہ نولشاہی کا رہنے والا تھا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق متوفی منگل کی صبح نشے میں تھا، جس کی وجہ سے گھر میں کسی بات پر جھگڑا ہوا۔ جس کی وجہ سے جگدیش ساو ریلوے ٹریک کی طرف چلا گیا۔ جہاں وہ نامعلوم ٹرین کی زد میں آ گیا۔ جس کی وجہ سے معمر شخص کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ریلوے پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے کوڈرما کے صدر اسپتال بھیج دیا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ متوفی کے بڑے بیٹے کی بھی تین سال قبل ایک سڑک حادثے میں موت ہو گئی تھی۔

او سی پی مائنز سے مشینیں ہٹانے کی مخالفت کی

عوامی نیوز نمائندہ

کتراس: سنیوکت مورچہ کے ممبران او سی پی مائنز کے علاقائی دفتر کے مین گیٹ کے پاس غیر معینہ مدت کے لئے دھرنے پر ہیں اور ہائیڈرولک شاوول مشین اور 85 ٹن وزنی دو ہول پیک کو داماو دوکوٹری علاقہ میں منتقل کرنے کی مخالفت کرتے ہوئے سنیوکت مورچہ کے لوگ علاقائی دفتر کے مین گیٹ کے سامنے غیر معینہ مدت کے لئے دھرنا پر بیٹھے ہیں۔ سینوکت مورچہ کے ارکان کا کہنا ہے کہ انتظامیہ نے مشاورتی کمیٹی کے ارکان کو اعتماد میں لیے بغیر مشین کو دوسرے کولیری ایریا میں منتقل کیا جو کہ بالکل غلط ہے۔ انتظامیہ زمین کی کمی کی وجہ سے محکمہ جاتی کام بند کرنے میں مصروف ہے۔ انتظامیہ کے رویے کی وجہ سے کسانوں کو زمین نہیں دی جا رہی۔ انتظامیہ انٹیگریٹڈ بلاک ٹو او سی پی پروجیکٹ کو بڑھانے میں کوئی دلچسپی نہیں دکھا رہا ہے۔ ملازمین پر تبادلے کی تلوار لٹک رہی ہے۔ آج صورتحال یہ ہو گئی ہے کہ انتظامیہ مشینوں کو دوسرے پروجیکٹ میں بھیج رہا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انتظامیہ ایک سازش کے تحت بلاک 2 پروجیکٹ کو بند کرنا چاہتا ہے۔ ہم کبھی بھی مشینوں کو دوسرے منصوبوں پر جانے کی اجازت نہیں دیں گے۔ چونکہ یہ ایک پالیسی معاملہ ہے۔ دوپہر میں انتظامیہ نے مورچہ کے مطالبات پر مثبت پہل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ جس کے بعد احتجاج ختم کر دیا گیا۔ اس موقع پر مزدور رہنما گوپال مشرا، تلسی ساہو، چندر شیکھر رائے وغیرہ موجود تھے۔

گدی سی میں آرگنائزنگ کمیٹی کی میٹنگ میں مسائل پر غور و فکر

اگر لفٹروں کے ذریعہ روڈ سیل ورکرس کی بقایا ادائیگی نہیں کی گئی تو شدید احتجاج کیا جائے گا: رتی لال مرانڈی

عوامی نیوز نمائندہ

گدی: ارگڈا علاقے کے گدی سی کولیری کے روڈ سیل میں لفٹروں کے ذریعہ مزدوروں کو ابھی تک بقایا مزدوری کی ادائیگی نہیں کی گئی ہے۔ اجرت کی عدم ادائیگی پر لفٹروں کے خلاف روڈ سیلز مزدوروں میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ رتی لال مرانڈی نے مذکورہ باتیں گدی سی میں منعقدہ آرگنائزنگ کمیٹی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر لفٹ آپریٹرز کی جانب سے مزدوروں کی بقایاجات کی فوری ادائیگی نہ کی گئی تو آرگنائزنگ کمیٹی چکہ جام احتجاج پر مجبور ہو گی۔ میٹنگ میں کنوینر گروپ اور درڑی پنچایت کے مکھیہ لکھن لال مہتو، ہیمن یادو، راجیش مہتو، گنیش مہتو، جے لال مہتو اور ناگیشور پٹیل نے مشترکہ طور پر کہا کہ گیدی سی روڈ سیل میں مزدوروں کو لفٹ آپریٹروں کی طرف سے بقایاجات کی عدم ادائیگی کی وجہ سے مزدوروں کو روزی روٹی کمانے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مزدور روڈ سیل کا کام کر کے روزی روٹی کماتے ہیں لیکن لفٹروں کے منفی رویہ کے باعث ان کی بقایا اجرت تاحال ادا نہیں کی گئی۔ مقررین نے کہا کہ اگر لفٹ آپریٹرز نے بروقت آرگنائزنگ کمیٹی کے مطالبات پر مثبت بات چیت نہ کی تو کمیٹی احتجاج پر مجبور ہو گی۔ کہا گیا ہے کہ گدی سی روڈ سیل پہلے کی طرح باقاعدگی سے چلائی جائے تاکہ دن میں دو وقت کا کھانا اور ہزاروں مزدوروں کو ان کے گھروں پر مناسب طریقے سے روزگار فراہم کیا جا سکے۔ اجلاس کے بعد آرگنائزنگ کمیٹی نے مزدوروں کے حقوق کے لیے جدوجہد کرنے کی حکمت عملی تیار کی۔ میٹنگ کی نظامت راجیش مہتو نے کی۔ باسو دیو گوپ، کولیشور رام، تلسی مہتو، کیلاش مہتو، جگن ناتھ توری، تلیشور رام، روپلال چودھری، بھونیشور بیدیا، پردھومن ٹھاکر، سلیم انصاری، سریش مہتو، لوک ناتھ رام، سکھرام مانجھی، سنتو کمار، شاق انصاری اور دیگر موجود تھے۔

گڑھوا کے سویش نے جے ڈی یو کے ریاستی سکریٹری کی کمان سنبھالی

عوامی نیوز نمائندہ

گڑھوا جنتا دل یونائیٹڈ نے جھارکھنڈ میں اپنا کھویا ہوا میدان دوبارہ حاصل کرنے اور ریاست کو ایک بار پھر اپنے اثر و رسوخ کے ذریعے اپنے مثالی کاموں کی مثال پیش کرنے کے لیے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ اس کے لیے پارٹی قیادت نے متحرک، ذہین اور فعال نوجوان لیڈروں پر انحصار کرنا شروع کر دیا ہے۔ پارٹی نے نوجوان کندھوں پر بھروسہ کرتے ہوئے جھارکھنڈ کی سیاست کو صاف ستھرا بنانے کی پہل شروع کی ہے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے پارٹی نے ریاستی کمیٹی میں نوجوانوں کو جگہ دی ہے۔ اس میں گڑھوا ضلع کے سویش پانڈے کو ریاستی سکریٹری کی بڑی ذمہ داری ملی ہے۔ سویش سیاسی سمجھ بوجھ اور مہارت سے بھرا ہوا ہے۔ ریاست اور ملک کے کامیاب سیاسی لیڈروں سے سیاست کی چالیں سیکھنے والے سویش اپنی نئی ذمہ داری کو کامیابی سے نبھانے کے لیے پرعزم نظر آتے ہیں۔ سب سے پہلے، انہوں نے جے ڈی یو کے ریاستی صدر اور راجیہ سبھا ایم پی کھرو مہتو اور جمشید پور ویسٹ کے ایم ایل اے سریو رائے کا نئی ذمہ داری کے لیے اور ان جیسے نوجوان پر اتنا اعتماد ظاہر کرنے کے لیے شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد انہوں نے اپنے سرپرست دھرمیندر تیواری کا بھی شکریہ ادا کیا۔ جن سے وہ ہمیشہ رہنمائی حاصل کرتا ہے۔ سویش نے اپنے تمام دوستوں اور خیر خواہوں کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جو ان کے اعتماد کا ذریعہ ہیں۔ ریاستی سکریٹری بنائے جانے پر اپنا پہلا ردعمل دیتے ہوئے سویش پانڈے نے کہا کہ جب پارٹی کی اعلیٰ قیادت نئے چہروں کو موقع دیتی ہے تو اس سے نہ صرف پارٹی بلکہ ملک کا پورا جمہوری نظام مضبوط ہوتا ہے۔ جنتا دل یونائیٹڈ جیسی قومی پارٹی کی جھارکھنڈ ریاستی تنظیم میں ایک بڑی ذمہ داری دی گئی ہے۔ یہ اس کے لیے بہت بڑا موقع ہے۔ اس کے ذریعے وہ نوجوانوں کو مثبت سیاست سے جوڑنے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج کی سیاست کے حوالے سے نوجوانوں میں مایوسی کا احساس دیکھا جا رہا ہے۔ اس کی وجہ سے نوجوانوں کے ذہنوں میں سیاست کے بارے میں غلط تصورات پروان چڑھ رہے ہیں۔ جبکہ نوجوان سیاسی تبدیلی کے پیچھے محرک رہے ہیں۔ وہ ان نوجوانوں سے تحریک لے کر اپنی سیاسی زندگی کا آغاز کر رہے ہیں جو سیاست کے میدان میں نمایاں کام کر کے معاشرے اور ملک کو ایک نئی سمت دے رہے ہیں۔ نوجوانوں کی سیاست کے بارے میں غلط فہمیوں کو ختم کریں گے اور نوجوانوں کی توانائی کے ذریعے سیاست کو تیز کرنے کی کامیاب کوشش کریں گے۔ وہیں نئی ذمہ داری ملنے کے بعد ان کے ساتھیوں اور پارٹی کارکنوں نے مبارکباد پیش کی۔

اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری ایمانداری سے نبھائیں: ابھجیت

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: کسی بھی استاد کو بغیر کسی وجہ کے دفتر کے ارد گرد بھاگنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ مذکورہ بات ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نیز ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ ابھجیت کمار نے جھارکھنڈ اسٹیٹ پرائمری ٹیچرس اسوسی ایشن کے اساتذہ کے ایک وفد کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران کہیں۔ ڈی ای او نیز ڈی ایس ای ابھجیت کمار نے کہا کہ اساتذہ کو اپنا تدریسی کام تندہی و ایمانداری سے کرنا چاہیے۔ کام لگن اور ایمانداری سے کیا جائے تو بچوں کا مستقبل بہتر ہوگا تعلیم کی ترقی میں سب کا کردار اہم ہے۔ جھارکھنڈ اسٹیٹ پرائمری ٹیچرس اسوسی ایشن کے شیلیندر سمن اور ممتاز احمد نے افسر کا گلدستہ اور شال پیش کر کے ان کا استقبال کیا۔ دونوں لیڈروں نے کہا کہ نئے افسران نوجوان اور محنتی ہیں اور امید ظاہر کی کہ آنے والے وقت میں تعلیم اور اساتذہ کی بہتری کے لیے کام کیا جائے گا۔ اس دوران دیگر کے علاوہ اساتذہ عارف اختر، اکبر انصاری، کرشنا بھگت، انگس ورکرام کمار، سنیل ٹرکی موجود تھے۔

الگ الگ معاملے میں دو مفرور ملزمین کو جیل رسید

عوامی نیوز نمائندہ

گدھور: پولیس نے دو الگ الگ معاملے سے دو مفرور ملزمان کو گرفتار کر کے پیر کو جیل بھیج دیا۔ پہلی گرفتاری وجے بھارتی، گووردھن بھویا کے بیٹے، گدھور تھانہ علاقے کے برتا ٹولہ پانڈے ٹانڈ کے رہنے والے کی کی گئی تھی۔ وجے کے خلاف 2017 میں گدھور پولیس اسٹیشن میں پوکسو ایکٹ کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ تب سے وہ مفرور تھا۔ جبکہ دوسرا مفرور ملزم روشن سنگھ بھوکتا ہے۔ جو کہ بہار کے بارچٹی تھانہ علاقے کے کوئی کوہی گاؤں کا رہنے والا آنجہانی تلک سنگھ بھوکتا کا بیٹا ہے۔ 2018 میں گدور پولیس اسٹیشن میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ تب سے وہ مفرور تھا۔ مذکورہ جانکاری پولیس اسٹیشن انچارج امیت کمار گپتا نے دی۔

ڈپٹی کمشنر نے قومی تیر انداز کرشن کو تیر اندازی کی کٹ فراہم کی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر باگھمارے پرساد کرشنا نے گزشتہ روز قومی تیر انداز کرشن چندر دیو کو ہندالکو انڈسٹریز لمیٹڈ مائنز ڈویژن لوہردگا سی ایس آر کے ذریعہ تیر اندازی کی کٹس فراہم کیں۔ یہ تیر اندازی کٹ سی ایس آر ہینڈالکو فنڈز کے تحت فراہم کی گئی تھی۔ ڈپٹی کمشنر مسٹر باگمارے پرساد کرشنا اور ہندالکو انتظامیہ نے قومی تیر انداز کرشن چندر دیو کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ قابل ذکر ہے کہ قومی تیر انداز کرشن چندر دیو نے سلی میں واقع تیر اندازی ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں ابتدائی تربیت لی ہے۔ تقریباً 10 سال کی سخت تربیت کے بعد، وہ کوچ پرکاش رام اور ششیر مہتو کی نگرانی میں تیر اندازی کی باریکیوں کو سیکھا۔ فی الحال وہ اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (ایس اے آئی) سونی پت (ہریانہ) میں عالمی سطح کے کوچ دویک کمار کی رہنمائی میں تربیت لے رہا ہے۔ اب تک، کرشن چندر دیو نے تقریباً 11 قومی تیر اندازی کے مقابلوں میں حصہ لیا ہے اور اپنی موجودگی درج کرائی ہے۔ انہوں نے جنوبی کوریا میں منعقدہ ایشیا کپ اسٹیج 3 میں بھی قابل ستائش پرفارمنس دی۔ اب ہندالکو کے سی ایس آر کے ذریعے ملنے والے تعاون سے بہتر کارکردگی دکھا سکے گا۔ ایک عام خاندان میں پیدا ہونے والے کرشن چندر دیو ماں انیتا ساہو اور لوہردگا کے صدر بلاک کے رہنے والے دلیپ ساہو کے بیٹے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ہندالکو انتظامیہ کے تعاون پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ ہندالکو سی ایس آر کے سربراہ نیرج کمار نے تیر انداز کرشن چندر کو بہتر کارکردگی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر سی ایس آر کے سربراہ نیرج کمار، سینئر سی ایس آر افسر بھاسکر سنہا، انانیا ڈے، ابھے بھارتی، دلیپ ساہو موجود تھے۔

بھوکے رہیں پرانے کپڑے پہنیں مگر اعلیٰ تعلیم حاصل کریں: امتیاز کریمی

مدرسہ دار الملت میں میٹرک میں کامیاب طلبہ کو انعامات سے نوازا گیا

اورائی (مظفرپور) : مدرسہ دارالملت رامپور سگھری بلبھدر پور، اورائی مظفرپور میں ماہر تعلیم امتیاز احمد کریمی کی صدارت میں میٹرک میں کامیاب طلبہ کے اعزاز میں تقسیم انعامات پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے جناب کریمی نے تمام کامیاب طلباء کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان سے کہا کہ بھوکے رہیں، پرانے کپڑے پہنے اور زمین بیچ دیں مگر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے میں ذرہ برابر کمی نہ کریں۔ محنت کریں اور محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ آپ کے اندر اگر صلاحیت ہوگی تو کہیں پر بھی آپ سے بھید بھاؤ اور امتیازی سلوک نہیں ہوگا۔ آپ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ اعلیٰ تعلیم حاصل کریں اور ملک وملت کا نام روشن کریں۔ اس موقع پر مدرسہ پلس بہار کے ایڈمنسٹریٹر صالح عمر ندوی نے سامعین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ جہاں بھی رہیں اور جو بھی تعلیم حاصل کریں وہ مبارک لیکن اپنی پہچان اور شناخت، اپنے کلچر اور تہذیب کو نہ بھولیں کیونکہ جس قوم نے اپنی تہذیب اور کلچر کو بھلایا وہ صفحہ ہستی سے سدا کے لئے مٹا دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں تین طاقتوں نے راج کیا پیسہ کی طاقت، ایٹمی طاقت اور علم کی طاقت۔ اول الذکر و ثانی الذکر بغیر تعلیم کے حاصل نہیں ہوسکتی اور آج جس طاقت کا قبضہ ہے وہ علم کی طاقت ہے۔ مدرسہ دارالملت کے پرنسپل مولانا نظام الدین اسامہ ندوی نے کہا کہ علم بغیر تربیت کے ایسا ہی ہے جیسے کہ ٹارچ بغیر سیل کے۔ تعلیم کی کمی پوری ہوسکتی ہے لیکن تربیت کی کمی کبھی پوری نہیں ہوسکتی۔ آج آپ کا سر کتابوں کے سامنے جھکے گا توکل دنیا کے سامنے بلند رہے گا۔ نیز پرنسپل صاحب نے مزید تعلیم کی اہمیت پر زور دیا اور طلباء کو بہتر مستقبل کے لیے محنت کرنے کی ترغیب دی اور ڈگریاں حاصل کرنے کے ساتھ کوالیٹی اور صلاحیت کے حصول پر زور دینے کی تاکید کی۔ واضح رہے کہ شاہین مدرسہ پلس کے وہ طلباء جنہوں نے این آئی او ایس (NIOS) سے دسویں کلاس میں امتیازی نمبرات حاصل کیے ان کو انعامات سے نوازا گیا اور ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ اس موقع پر دارالملت نے بہار کے مدرسہ پلس کے تمام طلبہ کا خیر مقدم کیا۔ ان کی بہترین کامیابی کو ان کے لیے، ان کے والدین کے لیے، مدرسہ انتظامیہ کے لیے اور شاہین پلس کے تمام ذمہ داروں کے لیے خاص طور سے ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب کے لیے باعث افتخار بتایا۔ اس پروگرام میں پورے بہار سے طلباء وطالبات اور ان کے گارجین کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی، جنہوں نے اس تقریب کو مزید یادگار بنایا۔ پروگرام میں نظامت کے فرائض فیض احمد ندوی استاذ شاہین مدرسہ پلس دارالملت نے انجام دی۔ تلاوت عزیزم مسیحا، نعت رسول عزیزم محمد مرتضیٰ نے گنگنایا اور انگریزی میں تقریر عزیزم عبدالرحمن اور عزیزم حسن الزماں نے کیا۔

پولیس ہفتہ کے تحت آواز دو پروگرام کا کیا گیا انعقاد

ایس پی اور ایم ایل سی نے طلباء سے براہ راست گفتگو کر کیا آگاہ

بنیاپور (چھپرہ): پولیس ہفتہ کے چوتھے دن خواتین اور بچوں کے بیداری اور سماجی تحفظ کے تحت لواں گاؤں واقع سنت جلیشور اکیڈمی میں آواز دو پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں قریبی اسکولوں کے اساتذہ اور طلباء نے بھی شرکت کی۔ طالبات سے براہ راست بات چیت کرتے ہوئے ایس پی ڈاکٹر کمار آشیش نے طالبات سے کہا کہ جب بھی کوئی آپ کو پریشان کرے تو آپ پولیس انکل کو 9031600191 پر کال کریں۔ ہم آپ کی حفاظت کے لیے ہر وقت موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی طرف سے درج کرائی گئی شکایات کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ خواتین اب زیادہ باشعور اور بااختیار ہو رہی ہیں۔ قبل ازیں ایس پی اور دیگر مہمانوں کا استقبال ایم ایل سی ای سچید انند رائے نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ نتیش حکومت کی اچھی گورننس کا نتیجہ ہے کہ سینئر پولیس افسران جرائم کو کم کرنے کے لئے

بیداری پھیلانے کے لئے بچوں کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ انہیں بااختیار بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے ضلعیل پولیس کے طرز عمل کو جرائم سے پاک معاشرہ بنانے کی جانب اٹھایا گیا ایک مضبوط قدم قرار دیا۔ بنیاپور کے ایس ایچ او آشوتوش کمار اور صدر انسپکٹر کرن شنکر نے طالبات کو جووینائل ایکٹ، چائلڈ لیبر پرہیبیشن ایکٹ، چائلڈ میرج پرہیبیشن ایکٹ، خواتین کے خلاف گھریلو تشدد ایکٹ سے متعلق دفعات سے آگاہ کیا۔ اس کے علاوہ حفاظتی اور چوکسی کے اقدامات بھی تجویز کیے گئے۔ پروگرام میں کیوسچن آنسر کا سیشن منعقد کر کے طالبات اور خواتین کے سوالات کے جوابات دیے گئے اور ان کے تجسس کی تسکین کی گئی۔

تین مقامات جہاں دلوں کو سکون ملتا ہے: تاج نظامی

خانقاہ فریدیہ نظامیہ میں دعائیہ مجلس کا اہتمام

مدھے پورہ: خانقاہ فریدیہ نظامیہ واقع پیناچوسہ مدھے پورہ بہار الہند میں آج مورخہ 26/فروری 2025 مطابق 27/شعبان المعظم 1446 ہجری بروز بدھ کو 08/ بجے صبح میں پیر طریقت الشیخ حضرت مولوی محمد نظام الدین صاحب قبلہ کی سرپرستی میں اختتامی درس وتدریس اور مرحومین کے ایصال ثواب کیلئے ایک اہم اور پاکیزہ مجلس کا انعقاد عمل میں آیا سب سے پہلے مدرسہ فریدیہ نظامیہ کے طلبہ وطالبات کے ذریعے قرآن خوانی کرائی گئی بعد ازاں نعت ومنقبت کا سلسلہ شروع ہوا جس میں مدرسہ ہذا کے طلبہ نے بھرپور حصہ لیا اس موقع پر قاری محمد جمشید عالم قادری صدر مدرسہ فریدیہ نظامیہ نے تمام طلبہ وطالبات کو ناصحانہ کلمات کے ساتھ ساتھ زندگی گزارنے کا بہترین سلیقہ اور پڑھے ہوئے اسباق یاد رکھنے کا ڈھنگ سکھایا اور کہا کہ اگر ہم تعطیل کے ایام کو تساہلی میں گزارتے ہیں تو ہمیں کافی نقصانات ہوں گے اس سے علم کا فیض رک جائے گا اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم روزانہ اپنے اسباق کو دہراتے رہیں اور نئے اسباق کے لئے کتابوں کا مطالعہ بھی کریں اس سے آپ کو بے حد فائدہ ہوگا مدرسہ فریدیہ نظامیہ کے قائد حضرت مولانا محمد تاج الدین نظامی صاحب نے بھی حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ تین مقامات ایسے ہیں جہاں ایمان والوں کے دلوں کو سکون ملتا ہے جس کی پاکیزہ ترجمانی عاشق رسول مولانا عبدالرحمن جامی نے کیا ہے۔

سی پی آئی نے سوامی سہجانند سرسوتی کی 137 ویں یوم پیدائش منائی

مرھوڑہ : سی پی آئی کے زیر اہتمام بہورا پٹی گاؤں میں محب آزادی اور کسان لیڈر سوامی سہجانند سرسوتی کی 137 ویں یوم پیدائش منائی گئی۔ ابتدا میں ضلع سکریٹری رام بابو سنگھ اور پروفیسر رزاق حسین کی قیادت میں پربھات فیری نکالی گئی۔ جس میں سوامی سہجانند امر رہیں، فرقہ پرستی ختم ہو، ہندو-مسلم-سکھ-عیسائی آپس میں ہیں بھائی، کسانوں کے قرضے معاف ہوں، کسانوں کو پنشن دو وغیرہ جیسے نعرے لگائے گئے۔

جلوس پر پولیس کا لاٹھی چارج، 4 افراد گرفتار

مظفرپور: ضلع کے مشاعری تھانہ علاقہ کے تارورا گوپال پور گاؤں میں آج بھگوتی مقام پر ماتا کے پنڈیوں کی تشکیل ہونی تھی، جس کے لیے آج گاؤں والوں نے جلوس نکالا۔ لیکن پولیس نے گاؤں والوں کی طرف سے نکالے گئے جلوس کو یہ کہہ کر روک دیا کہ راستہ موڑ دیا جائے گا۔ گاؤں والوں کا الزام ہے کہ جب لوگوں نے اس کے خلاف احتجاج کیا تو پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ جس کی وجہ سے گاؤں میں کشیدگی کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ پولیس نے چار افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔ اس وقت پولیس نے گاؤں میں ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں۔ گاؤں کی عورتیں بھگوتی مندر میں بیٹھی رو رہی تھیں۔

لالو پر مودی کا تبصرہ چھوٹی سیاست کا حصہ: روہنی

چھپرہ: سارن لوک سبھا کی سابق امیدوار ڈاکٹر روہنی آچاریہ نے بھاگلپور ریلی میں وزیر اعظم نریندر مودی کے آر جے ڈی سپریمو لالو پرساد یادو پر کیے گئے تبصروں کو وزیر اعظم کے عہدے کے وقار کو کم کرنے کی کوشش اور چھوٹی سیاست کا حصہ قرار دیا ہے۔ آر جے ڈی کے ضلعی ترجمان ہرے لال یادو نے ڈاکٹر روہنی اچاریہ کے حوالے سے بیان جاری کر کہا کہ ڈاکٹر روہنی آچاریہ نے اپنے ایکس ہینڈل پر ٹویٹ کیا ہے کہ پلوامہ حملے کی سچائی کو چھپانے والوں، دفاعی سودوں میں کمیشن لینے والوں، سرحدوں کی دراندازی کرنے والے دہشت گردوں کو نظر انداز کر ملک سے جھوٹ بولنے والوں کو ملک کبھی معاف نہیں کرے گا۔ مہا کمبھ بھگدڑ کے ذمہ دار، ملک کی دولت اور وسائل کو اس کے سرمایہ داروں کے حوالے کرنے والوں، ملک کے ہزاروں کروڑ کو ہڑپ کرنے والوں کو ملک سے فرار ہونے میں مدد کرنے والوں کو عوام پہچان چکی ہے۔ ڈاکٹر روہنی آچاریہ نے پی ایم مودی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ پاپ کا برتن بھر گیا ہے۔ یہ جلد پھوٹے گا اور ملک کی عوام خود انصاف کرے گی۔

ریگا کے ممبر اسمبلی موتی لال بنے وزیر

سیتامڑھی (اے این بی) ضلع کے ریگا بی جے پی ممبر اسمبلی موتی لال پرساد کو بھی نتیش کابینہ کی توسیع میں وزارتی عہدہ ملا۔ دکاندار سے ممبر اسمبلی بنے موتی لال پرساد 2010 اور 2020 میں ریگا اسمبلی حلقہ سے کامیابی حاصل کی، لیکن 2015 میں انہیں ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ موتی لال پرساد، جو ویش برادری سے آتے ہیں، ضلع کے تیسرے ویشی وزیر ہیں۔ ان کا سیاسی سفر، خاندانی پس منظر اور تعلیمی قابلیت بھی کافی دلچسپ ہے۔ موتی لال پرساد سیتامڑھی ضلع کے ریگا اسمبلی حلقہ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ٹکٹ پر الیکشن جیتا تھا۔ 2010 میں پہلی بار ممبر اسمبلی منتخب ہوئے۔ 2015 میں کانگریس امیدوار امیت کمار ٹونا شکست ملی۔ 2020 میں دوبارہ ممبر اسمبلی منتخب ہوئے۔ وہ سیتامڑھی کے ویش برادری کے تیسرے ممبر اسمبلی ہیں، جنہیں وزیر کا عہدہ ملا ہے۔ اس سے پہلے سنیل کمار پنٹو اور رام ویر بکش چودھری وزیر رہ چکے ہیں۔ معلوم ہو کہ رام ویر بکش چودھری نان پور بلاک کے رائے پور گاؤں سے انکا تعلق تھا۔

اسلام پور میں آوارہ کتوں کی دہشت سے علاقہ خوفزدہ

اسلام پورہ (اے این بی) آوارہ کتوں کی دہشت سے ہر کوئی خوفزدہ ہے۔ لیکن ذمہ دار لوگ یہ سب کچھ دیکھنے کے قابل نہیں ہیں۔ آئے روز کتے کے کاٹنے کے کیسز ہسپتال پہنچ رہے ہیں لیکن ہسپتال میں گزشتہ ڈھائی ماہ سے اینٹی ریبیز ویکسین ختم ہو چکی ہے۔ ایسے میں مریضوں کو پرائیویٹ ہسپتالوں میں جانا پڑتا ہے۔ دوسری جانب ذمہ داران اپنی ذمہ داری سے پہلو تہی کر رہے ہیں، اسلام پورہ کے شہری اور دیہی علاقوں میں آوارہ اور پاگل کتوں کی دہشت کے باوجود کتوں کے کاٹنے سے بچانے کے لیے انتظامیہ کچھ نہیں کر رہی۔ اسلام پورہ میں کتوں، بندروں وغیرہ کے کاٹنے سے مریضوں کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر پہنچنا پڑتا ہے۔ لیکن یہاں مریضوں کو 5 روپے کی پرچی کاٹ کر صرف تشنج کا انجکشن دیا جا رہا ہے اور اینٹی ریبیز انجکشن کے لیے نجی ہسپتال کا پتہ دیا جا رہا ہے۔ جہاں مریضوں کو ویکسین کے 300 سے 400 روپے ادا کرنے پڑتے ہیں۔ ڈاکٹروں کے مطابق کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں روزانہ آدھا درجن یا اس سے زیادہ لوگ کتے کے کاٹے جاتے ہیں۔ لیکن جب انجکشن دستیاب نہیں ہوتا ہے تو وہ مایوس ہو کر واپس آجاتے ہیں، کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں اینٹی ریبیز ویکسین مفت لگائی جاتی ہے۔ پالتو کتے کے کاٹنے کی صورت میں تین انجکشن لگائے جاتے ہیں اور پاگل کتے کے کاٹنے کی صورت میں پانچ انجکشن لگائے جاتے ہیں۔ اگر پرائیویٹ ہسپتالوں کی بات کریں تو یہی ویکسین تین سو سے چار سو روپے میں دی جاتی ہے۔ سانده گاؤں کی ایک خاتون نے بتایا کہ اس کا بیٹا گلی میں کھیل رہا تھا اسی دوران ایک کتے نے آٹھ سالہ بیٹے کو کاٹ لیا۔ کتے کے کاٹنے کے بعد وہ ہسپتال پہنچ گئی۔ میں نے پانچ روپے دیے اور پرچی بنوائی۔ لیکن ڈاکٹر نے اینٹی ریبیز انجیکشن دینے کے بجائے اسے ٹیٹنس کا انجکشن دیا اور کہا کہ اینٹی ریبیز انجیکشن ختم ہو گئے ہیں اور اسے کہیں اور سے لگائیں، اسلام پور کیمونٹی ہیلتھ سنٹر کے انچارج میڈیکل آفیسر ڈاکٹر بالمکی پرساد سنہا نے کہا کہ دوا دستیاب ہے۔ لیکن اینٹی ریبیز ویکسین طویل عرصے تک دستیاب نہیں ہیں۔ جس کی سبب ہسپتال آنے والے مریضوں کو صرف تشنج کی ویکسین لگائی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ویکسین کے آنے کے بعد مریضوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

بزم اتحاد نالندہ کی 193 ویں ماہانہ طرحی نشست منعقد

بہار شریف (مرشد دسنوی) ریاستی طور پر انتہائی مشہور ومقبول ومنفرد شعری وادبی تنظیم "بزم اتحاد نالندہ" کی 193 ویں ماہانہ طرحی نشست زیر صدارت معروف ادیب وشاعر بے نام گیلانی وزیر نقابت معروف و جواں سال شاعر تنویر ساکت بہ مقام بدولت کدہء پروفیسر آسیہ پروین صاحبہ صدر شعبہء اردو، نالندہ مہیلا کالج، محلہ عماد پور بہار شریف بڑے ہی تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوئی۔ مذکورہ نشست کے لئے مصرعہ طرح "جان جائے گی مگر ہم نہیں جانے والے" تھا جس کے شاعر کا نام نامی لالہ مادھو رام جوہر ہے۔ شاعر موصوف کا مختصر تعارف درج ذیل ہے۔ شاعر مصرعہ طرح کا اصل نام مادھو رام اور تخلص جوہر ہے۔ اپ کا سن پیدائش 1810 ہے۔ موصوف کی پرورش و پرداخت و تعلیم و تربیت ایک متمول خاندان میں ہوئی۔ اپ موصوف کی جائے رہائش پر شعراء و ادباء کی کثرت سے تشریف آوری ہوا کرتی تھی۔ جوہر کے استاذ محترم ومکرم کا نام نامی منیر شکوہ آبادی ہے جن کے زیر سایہ جوہر نے مدتوں مشق سخن کیا اور تربیت زندگی حاصل کی۔ اخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کے آخری ایام حکومت میں جوہر کو مختار شاہی کے معزز عہدے پر فائز کیا گیا۔ 1857 کی جنگ آزادی میں محبان وطن کی حمایت کرنے کی پاداش میں اہل فرنگ۔ آپ کی تمام جائداد ضبط کرلی۔ بالاخر آپ 1890 میں اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ جوہر کا دیوان 1902 میں آپ کے فرزند ارجمند شیو پرساد جوہری نے حسین پریس فتح گڑھ سے شائع کروایا۔ اس دفعہ مذکورہ نشست میں مہمان خصوصی کے طور پرویز انجم صدر شعبہء فارسی نالندہ مہیلا کالج بہار شریف رہے۔ بزم اتحاد نالندہ کی یہ خصوصیت و انفرادیت ہے کہ اس کی نشستوں میں ہندی، مگدھی، بھوجپوری زبان کے شعراء و ادباء بھی معمول کے مطابق شامل ہوتے رہے ہیں۔ جس سے ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کو تقویت حاصل ہوتی رہی ہے اور وطن کی لسانی ومذہبی ہم آہنگی کو استحکام حاصل ہوتا رہا ہے اردو کی مخالفت کا مطلب جنگ ازادی کے مجاہدین اور شہداء کی مخالفت ہے۔ اردو ملک عزیز کے وطن کی مٹی سے جنمی ہے اور یہاں کے ذرے ذرے میں اس کی خوشبو بسی ہوئی ہے۔ اردو عشق ومحبت کی زبان ہے۔ یہ دلوں کو جوڑنے والی زبان ہے۔ وہیں جنرل سیکرٹری غفران نظر نے کہا کہ اردو کی ابتدا کھڑی بولی سے ہوئی ہے جو دہلی کے گرد ونواح میں بولی جاتی تھی لہذا اسے غیر ملکی سمجھنا یا اس سے ملوں کی زبان کہنا جہالت کے مترادف ہے۔ طرحی کلام سے قبل ڈاکٹر پرویز انجم نے اپنے مترنم اواز میں ایک خوبصورت نعت پاک پیش کیا جسے خوب پسند کیا گیا۔ اس کے بعد مشاعرے کا باضابطہ آغاز ہوا جس میں درج ذیل شعراء کرام نے اپنے پرمغز اور فصیح وبلیغ کلام سے سامعین کو محظوظ فرمایا۔

بے نام گیلانی

اک یقیں مہر و کرم کا وہ دلانے والے
خون کا دریا ہیں ہر روز بہانے والے

پروفیسر امتیاز احمد ماہر

وہ جو چپ بیٹھے تھے جا پہنچے ہیں منزل کے قریب
رہ گئے راہ میں سب شور مچانے والے

تنویر ساکت

جان دے کر بھی تعلق کو نبھانے والے
اب کہاں ملتے ہیں وہ لوگ پرانے والے

نونیت کرشن

جان جائے گی مگر ہم نہیں جانے والے
مل گئے خاک میں خود ہم کو مٹانے والے

اس کے بعد صاحب خانہ غضنفر صاحب جو شہر کی معروف سماجی خدمت گار ہیں اور ملت کے فلاحی کاموں کے ساتھ زبان و ادب کی خدمت میں پیش پیش رہتے ہیں (شوہر پروفیسر آسیہ پروین) نے تمام شعراء و مہمانان کے تئیں اظہار تشکر فرمایا اور پھر مذکورہ نشست کا اختتام پزیر ہوا۔

بہار شریف سے بی جے پی ایم ایل اے ڈاکٹر سنیل کمار کابینہ میں شامل، رہائش گاہ پر جشن کا ماحول

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف سے بی جے پی کے ایم ایل اے

ڈاکٹر سنیل کمار نے بدھ کے روز پٹنہ میں کابینہ کی توسیع کا پروگرام منایا ان کے حامی نتیش کمار کے آبائی ضلع کے بہار شریف حلقہ کے ایم ایل اے ڈاکٹر سنیل کمار کو شامل کیا گیا۔ رہائش گاہ پر عبیر گلالیاں لگا کر اور مٹھائیاں بانٹ کر جشن منایا گیا۔ ڈاکٹر سنیل کمار نے وزیر کے طور پر حلف لیا۔ اس دوران سابق میئر سدھیر کمار اور مقامی لوگوں نے کہا کہ وہ اس لمحے کا طویل عرصے سے انتظار کر رہے تھے۔ وزیر بننے کے بعد توقع ہے کہ علاقے میں ترقیاتی کاموں کی رفتار مزید تیز ہو جائے گی۔ ڈاکٹر سنیل کمار ضلع نالندہ کے بہار شریف اسمبلی حلقہ سے پانچ بار ایم ایل اے منتخب ہو چکے ہیں۔ وہ 20 جنوری 1957 کو نالندہ میں پیدا ہوئے اور ایم بی بی ایس کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد انہوں نے 1995 میں سیاست میں قدم رکھا۔ انہوں نے اپنے سیاسی کیریئر کا آغاز 1995 میں سمتا پارٹی سے کیا لیکن پارٹی سے ٹکٹ نہ ملنے پر وہ آزاد امیدوار کے طور پر دوبار انتخابات لڑے اور دونوں بار ہار گئے لیکن پارٹی میں شامل ہونے سے پہلے وہ ڈاکٹر کے طور پر کام کر رہے تھے۔ انہوں نے اپنے کیریئر میں تین بھوجپوری فلمیں بھی پروڈیوس کیں۔ ڈاکٹر سنیل کمار نے 2005 اور 2010 میں جے ڈی یو کے ٹکٹ پر بہار شریف سے اسمبلی انتخابات جیتے تھے۔ 2013 میں وہ جے ڈی یو چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہوئے اور 2015 اور 2020 میں بی جے پی کے ٹکٹ پر دوبارہ ایم ایل اے منتخب ہوئے۔ ڈاکٹر سنیل کمار جو او بی سی (کوئیری/کشواہا) برادری سے آتے ہیں، اپنے علاقے میں مضبوط گرفت قائم کر لی ہے۔ کابینہ کی اس توسیع سے بی جے پی نے بہار میں اپنے سیاسی مساوات کو مزید مضبوط کیا ہے۔

مہولیا کے باشندہ الحسن کو سیفٹی ہیرو ایوارڈ 2025 سے نوازا گیا

سیتامڑھی: مہولیا کے باشندہ سید اظہار الحسن کے بیٹے ایچ ایس ای ایس ڈیپارٹمنٹ کے عمان میں کنٹری ہیڈ سید الحسن کو سیفٹی میں ان کی شاندار اور نمایاں خدمات پر سیفٹی ہیرو ایوارڈ 2025 سے نوازا گیا۔ انہیں یہ ایوارڈ جی ڈی گوینکا یونیورسٹی نے گڑگاؤں میں واقع یونیورسٹی کے آڈیٹوریم میں جی ڈی گوینکا یونیورسٹی کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر نہال انور صدیقی، ناردرن سیفٹی سسٹم پرائیویٹ لمیٹڈ کے سی ای او ارپن اگروال، مولانا آزاد میڈیکل کالج کے سابق ڈائریکٹر ڈاکٹر ٹی کے جوشی نے دیا۔ الحسن کو سال 2024 میں صحت، حفاظت اور ماحولیات کے شعبے میں ان کی شاندار خدمات پر منتخب کیا گیا ہے۔ ان کی بہترین خدمات کے پیش نظر ہندوستان، عمان اور دبئی میں دیگر اداروں نے انہیں ایوارڈ سے نوازا تھا۔ ان کے آبائی گاؤں کے لوگ اس کی عزت افزائی کے بعد بہت خوش ہیں۔ سماجی کارکن محمد حیدر علی اور محمد قمر اختر نے کہا کہ الحسن نے سیتامڑھی کو بیرون ملک میں شہرت دلائی ہے۔ وہ عمان میں کامیابی کی کہانی لکھ رہے ہیں۔ مہولیا کے لوگوں کو ان پر فخر ہے۔ انہیں مبارکباد دیتے ہوئے آر جے ڈی کے ضلع صدر اور سابق ایم ایل اے سنیل کشواہا، عاقب جاوید، ثاقب جاوید، آلے حسن نے کہا کہ الحسن اپنی صلاحیتوں کی وجہ سے بیرون ملک کامیابی کے جھنڈے گاڑ رہے ہیں۔ الحسن کے بڑے بھائی صبیح الحسن، پورنیہ کے جلال گڑھ میں تعینات سی او نے ان کی کامیابی پر انہیں مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ اس موقع پر اومان کی موریا ٹورازم ڈیولپمنٹ کمپنی کو بھی جی ڈی گوینکا یونیورسٹی کی جانب سے سیفٹی کنگ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سید الحسن جنہیں کمپنی نے مذکورہ ایوارڈ حاصل کرنے کا اختیار دیا تھا۔ موریہ ٹورازم ڈیولپمنٹ کے ایچ ایس ای ڈیپارٹمنٹ کے کنٹری ہیڈ سید الحسن نے کہا کہ موریہ ٹورازم ڈیولپمنٹ عمان کی سب سے بڑی نجی رئیل اسٹیٹ اور ٹورازم ڈیولپر کمپنی ہے۔ کمپنی بیچ ریزورٹس، اپارٹمنٹس اور فائیو اسٹار ہوٹل بناتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمپنی کے سی ای او ویل لاوتی، سی او او فراس متراجی اور دیگر اعلیٰ انتظامیہ کے تعاون سے بہتر کام کر سکے ہیں اعزاز ملنے سے اور بہتر کرنے کے عزم میں اضافہ ہوا ہے اور انہیں حوصلہ ملا ہے۔

دو موٹرسائیکلوں میں تصادم، ایک جاں بحق، دوسرا زخمی

بڈھریا (سیوان): تھانہ علاقہ کے بھلوا سورج موڑ کے قریب بدھ کو دو بائک کے درمیان ٹکر میں ایک شخص کی موت ہوگئی جبکہ دوسرا زخمی ہو گیا۔ اس واقعے کے بعد پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ مہلوک کی شناخت بھولا پرساد ولد اکبر میاں ساکن محمود پور تھانہ علاقہ کے طور پر ہوئی ہے جبکہ زخمی گوپال گنج کا رہنے والا ابھیشیک کمار بتایا جاتا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ محمود پور ساکن بھولا احمد اپنی بائک پر بڑہریا آرہا تھا اور ابھیشیک اپنی بائک پر ترواڑہ سے گوپال گنج کی طرف جارہے تھے کہ بڑہریا-ترواڑہ مین روڈ پر بھلوا واقع سورج موڑ کے قریب دونوں بائک آپس میں ٹکرا گئے۔

بہار کے نو تعینات وزراء کو بی جے پی کی مبارکباد

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ بھارتیہ جنتا پارٹی لیڈر نوتن گپتا نے خوشی کا اظہار کیا اور بہار کے نو

تعینات وزراء کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے ریاستی صدر ڈاکٹر دلیپ جیسوال نے جس طرح ریونیو منسٹر کے عہدے سے استعفیٰ دیا ہے اس سے سیکھنے کی ضرورت ہے ایک شخص ایک عہدہ کے بی جے پی کے اصول کو ریاستی صدر نے زندہ کر دیا ہے بی جے پی سب کو ساتھ لے کر چل رہی ہے بی جے پی لیڈر مسز گپتا نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر امانور اسمبلی کے ایم ایل اے کرشنا کمار عرف منٹو کابینہ سطح کے وزیر بنتے ہیں تو پورے بہار کی ترقی ہوگی انہوں نے کہا کہ بی جے پی واحد ایسی پارٹی ہے جو تمام طبقات کا خیال رکھتا ہے نوتن گپتا نے کہا کہ منٹو کے وزیر بننے سے چھپرا اور بہار کو ترقی کی رفتار ملے گی۔ نوتن گپتا نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک نچلی سطح کے لیڈر کو دیا جانے والا اعزاز ہے وہ ان کے ہم خطے سمیت بہار میں جاری ترقیاتی کاموں کو تیز کرنے کے لیے کام کریں گے اور مثبت اقدامات کریں گے انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی مرکزی اور ریاستی قیادت نے متھیلا سیمانچل خطہ بشمول امانور کے ایم ایل اے کرشنا کمار عرف مانٹو کو کابینہ میں جگہ دے کر ہم تمام کارکنوں کا احترام کیا ہے اس کے لیے ہم پارٹی کا شکریہ ادا کرتے ہیں مسز گپتا نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار بی جے پی کے ریاستی صدر ڈاکٹر دلیپ ایم جیسوال نائب وزیر اعلیٰ وجے سنہا سمرت چودھری اور اعلیٰ قیادت سے اظہار تشکر کیا انہوں نے تمام نئے وزراء کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی۔

علاقائی سطح پر دینی ماحول میں عصری اداروں کی ضرورت: رحمانی

سوپول (اے این بی) تعلیم کی اہمیت سے عام طور پر لوگ واقف ہیں اسی لیے تعلیم کی اہمیت پر اب بہت زیادہ بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے، البتہ نسل نو کی بہترین عصری تعلیم کے لئے فکر مند ہونے اور مناسب لائحہ عمل اختیار کرنے کی سخت ضرورت ہے، ان خیالات کا اظہار قاضی شمیم اکرم رحمانی معاون قاضی شریعت مرکزی دار القضا امارت شرعیہ بہار اڑیسہ وجھارکھنڈ پھلواری شریف پٹنہ) نے الکریم اکیڈمی ہریہر پور سوپول میں منعقد ایک مشاورتی نشست سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ علاقائی سطح پر ایسے اداروں کے قیام کی ضرورت ہے جہاں اسلامی ماحول میں بہترین عصری تعلیم کا انتظام ہو انہوں نے اکیڈمی کے ذمہ دار مفتی ظفیر الرحمان صاحب کی کوششوں کو سراہتے کے بعد کہا کہ مفتی صاحب نے مہدی پور سوپول کے میلا گراؤنڈ میں ہونے والے اجلاس میں امیر شریعت کی کی گئی گفتگو سے تحریک لیتے ہوئے اپنے ادارے کو مستحکم کرنے کا فیصلہ کیا ہے لیکن یہ کام آسان نہیں ہے اس کے لئے انہیں کئی طرح کے تعاون کی ضرورت ہے۔ انہوں نے وہاں موجود علاقے کے لوگوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جب تک مفتی ظفیر الرحمان صاحب صحیح کام کریں اس وقت تک آپ سب کی بلکہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم لوگ ان کا تعاون کریں تاکہ اچھی تعلیم اچھی عمارت میں اور اچھے ڈھنگ سے نہ صرف ہوسکے بلکہ ہوتی رہے، اپنی گفتگو کا اختتام کرنے کے بعد انہوں نے حاضرین سے مشورے بھی طلب کیے جس کے بعد جناب محمد حسن انصاری، جناب حنیف خان، جناب راجو خان، جناب رحمت علی جناب اشفاق خان وغیرہ نے اکیڈمی کے استحکام کے لئے مفید مشورے دیے، مذکورہ اشخاص کے علاوہ منظر خان ڈاکٹر آزاد، ڈاکٹر اعجاز، حافظ احسان الحق محمد مصطفی اور ریاض خان اور جناب کریم الدین صاحب بھی اس مشاورتی نشست میں شریک ہوئے، اس مشاورتی نشست میں الکریم ایجوکیشنل اکیڈمی کے ذمہ دار جناب مفتی ظفیر الرحمان قاسمی نے اپنی گفتگو میں کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اچھی تعلیم اچھے ماحول میں دوں، بچوں اور بچیوں دونوں کے لیے مناسب تعلیم کا انتظام کروں۔

صحت مند معاشرہ کے لئے دینی تعلیم وقت کی ضرورت: مفتی غلام رسول اسماعیلی

مدرسہ غوثیہ معینیہ کنز العلوم میں نور مصطفیٰ ﷺ کانفرنس کا انعقاد

مدھوبنی: مدرسہ غوثیہ معینیہ کنز العلوم نصیر الدین ٹولہ کیتھاہی رام پٹی مدھوبنی کے زیر اہتمام عظیم الشان سالانہ اجلاس بنام نور مصطفیٰ ﷺ وجشن دستار بندی کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی سرپرستی پیر طریقت گل گلزار قادریت وارث جبہ مولی علی، شہزادہ غوث اعظم سید شاہ الحاج علامہ گلزار اسماعیل واسطی دامت برکاتہم العالیہ ولی عہد خانقاہ مسولی شریف وقاضی شریعت شہر لکھنو نے فرمائی جبکہ میدان خطابت کے بے تاج بادشاہ بلبل بنگال حضرت قاری نثار احمد رضوی کلکتوی کی قیادت، حضرت مولانا عبدالغفار صاحب کی صدارت، نازش علم وادب استاذ الاساتذہ صدر المدرسین ادارہ ہذا حضرت علامہ مولانا عبدالروف مصباحی صاحب قبلہ کی نظامت میں تلاوت قرآن پاک کے بعد حمد ونعت سے پروگرام کا اغاز ہوا۔ اجلاس میں خصوصیت کے ساتھ گلزار ملت کے علاوہ جامع معقولات ومنقولات حضرت علامہ مفتی شمس الدین بہرائچ شریف، اولاد رسول سید شاہ مفتی زبیر عالم صاحب جونکا دربھنگہ، قاضی شہر مدھوبنی مفتی اویس احمد رضوی، مفتی غلام رسول اسماعیلی ادارہ شرعیہ پٹنہ سمیت شہر اور بیرون شہر کے مشاہیر علما اور اصحاب فضل وکمال نے کثیر تعداد میں شرکت فرمائی۔ ہزاروں ہزار کی تعداد میں نونہالان اسلام اور کنیزان فاطمہ کا سیلاب تھا۔ اجلاس عام میں مفتی شمس الدین صاحب بہرائچ شریف کا دیا گیا پیغام انتہائی جامع اور معنی خیز رہا۔ انہوں نے امت کے سلگتے ہوئے مسائل اور دینی تعلیم کی ضرورت واہمیت پر علمی انداز میں ایسا انیق خاکہ پیش کیا کہ ہمیشہ سامعین کے اذہان میں محفوظ رہے گا۔ علم اور علماء کی شان بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت حالات سے مقابلہ کرنے کیلیے دینی تعلیم اور مدارس دینیہ کی طرف مراجعت ہماری عظیم ترین ضرورت ہے۔ ہمارا اولین فریضہ ہے کہ اپنے بچوں کو عاشق مصطفیٰ ﷺ اور بچیوں کو کنیز فاطمہ بنائیں۔ افسوس کے ہماری بیٹیاں غیروں کے کالج، اسکول، یونیورسٹی میں جا کر ہاتھ جوڑ کر پراتھنا کرتی ہیں اگر ہمارے پاس اسلامیہ کالج، غوثیہ اسکول، امام احمد

یونیورسٹی ہو تو ہماری نسلیں غیروں کے پراتھنا نہیں بلکہ ہاتھ باندھ کر مصطفی جان رحمت پہ لاکھوں سلام کا ہدیہ پیش کریں تی۔ انہوں دل پذیر بات کہی کہ ایک ٹائم کم کھاؤ مگر اپنی نسلوں کے مستقبل کو تابناک بنانے کے لئے اپنا مدرسہ اسکول کالج بنائیں۔ سرکار مسولی سید شاہ گلزار ملت دامت برکاتہم القدسیہ نے دوران بیعت اپنے مریدوں کو مسلک اعلیٰ پر سختی سے عمل کرنے تلقین فرمائی اور کہا کہ نماز، روزہ حج و زکوۃ اور ضروریات دین پر عمل کریں، جھوٹ، چغلی، غیبت فحاشی سے اجتناب کریں۔ میدان خطابت کے عظیم شہسوار بلبل بنگال حضرت قاری نثار احمد رضوی صاحب نے گاہ بگاہ اپنے منفردانہ بے باکانہ محبتانہ انداز میں خطاب کر جلسے کو کامیاب بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ان کے علاوہ حضرت قاری عرفان صاحب، قاری فضل الرحمن زخمی صاحب، مولانا عبدالقیوم شمسی صاحب، حضرت ظفر عقیل، حضرت مولانا مبارک حسین مبارک صاحب، حضرت چراغ رضا کلتوی صاحب حافظ کامل صاحب اور فیضان مجاہد کے علاوہ دیگر خطباء وشعراء نے منظوم ومنثور میں اظہار خیال کر اجلاس کو تاریخ ساز اور یادگار بنایا۔ جبکہ نقابت ونظامت کی اہم ذمہ داری ماہر علم وفن مصنف منظوم سوانح اعلیٰ حضرت علامہ مولانا محبوب گوہر اسلام پوری نے نقابت کے تمام تر متقاضیات کو ملحوظ رکھتے ہوئے انجام دی۔ بلاشبہ علامہ محبوب گوہر صاحب کی پہلو دار شخصیت مایہ ناز کہنہ مشق نظم نگار اور فی البدیہہ شاعر ہونے کے ساتھ علماء نواز اور ادب نواز ہے۔ اجلاس کے اختتام پر بدست گلزار ملت ۷ حفاظ کے سروں پر دستار بندی کا روح پرور منظر لوگوں نے ملاحظہ کیا اور مفتی غلام رسول اسماعیلی تالیفات، جامع الحنفیہ، امام احمد بحیثیت امام المحدثین، ملک العلماء کی فقہی بصیرت کا اجرا گلزار میاں کے ہاتھوں عمل میں آیا۔

حادثوں کا شہر جو کہلائے سٹی آف جوئے

خورشید فرازی

سوموار کی علی الصبح مغربی بردوان میں ایک افسوسناک کار حادثہ ہوا جس میں ایک 26 سالہ خاتون ستندرا چٹرجی کی موت واقع ہوگئی۔ اس سلسلے میں بتایا گیا کہ کار کا یہ حادثہ اس وقت ہوا جب ایک سووو کار اس گاڑی کا تعاقب کر رہی تھی اور اس کار میں بیٹھے ہوئے لوگ جو شراب کے نشے میں دھت تھے وہ شرمناک پھبتیاں کس رہے تھے اور ستندرا چٹرجی کی کار کے ڈرائیور نے اپنی گاڑی کو بہت زیادہ تیزی سے بھگانا شروع کر دیا تھا تاکہ وہ کار تعاقب کرنے والی کار کے دسترس سے کافی دور نکل جائے۔ ستندرا چٹرجی جو کہ ہگلی ضلع کے چندن نگر کی رہنے والی تھی وہ ایک منیجمنٹ کمپنی چلاتی تھی اور ایک ڈانس گروپ بھی چلاتی تھی اس کی موت اس وقت واقع ہوئی جب اس کی کار قومی شاہراہ 19 پانا گڑھ میں ایک کنکریٹ کی دیوار سے ٹکرا گئی تھی، اس وقت کار کی رفتار 80 کے ایم پی ایچ تھا۔ ستندرا اپنی گاڑی کے ذریعہ بہار کے ضلع گیا جا رہی تھی اور گاڑی میں ڈرائیور کے علاوہ دیگر چار افراد سوار تھے۔ اس حادثے میں کار میں بیٹھے ہوئے دو لوگوں کو معمولی چوٹیں آئیں جبکہ ڈرائیور راجدت شرما اور ایک چوت ھا ہمسفر زخمی نہیں ہوا۔ ڈرائیور شرما کے بموجب اس سووو کار کے اندر شراب کے نشے میں دھت لوگ سوار تھے اور ہماری گاڑی کو اوورٹیک کرنے کی کوشش کر رہے تھے اور ساتھ وہ حد درجہ نازیبا جملوں کا استعمال کر رہے تھے۔ لیکن آسنسول، درگاپور پولس کمشنر سنیل کمار چودھری نے شرما کے اس بیان کو مسترد کر دیا کہ دوسری کار کے ذریعہ انہیں ہراساں کیا جا رہا تھا یا اس کار میں بیٹھے ہوئے لوگ شرمناک پھبتیاں کس رہے تھے۔ انہوں نے اس حادثے کو افسوسناک بتایا اور کہا کہ دونوں کاروں میں ریس ہو رہی تھی جس کے نتیجے میں یہ حادثہ ہوا۔ دوسری طرف تنوسری چٹرجی جو ستندرا چٹرجی کی والدہ ہیں، انہوں نے ڈرائیور کے بیان کو صحیح قرار دیا اور کہا کہ پولس والے کچھ چھپانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دوسری طرف کمشنر چودھری نے دعویٰ کیا کہ اس میں کوئی بھی سچائی ہے کہ دوسری کار ان کا تعاقب کر رہی تھی اور اس کار سے شرمناک ریمارکس کسے جا رہے تھے کیونکہ ہم نے سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھا ہے جس میں نیلے رنگ کی پتا گو کار جو کہ چٹرجی کی تھی وہ ایک سفید سووو کار کا تعاقب کر رہی تھی اور دونوں وں کی رفتار بیحد تیز تھی کمشنر نے کہا کہ چٹرجی کی کار تو پیچھے تھی اور سی سی ٹی وی میں صاف دیکھا جا رہا ہے کہ وہ سفید سووو کار کے تعاقب میں اندھا دھند دوڑے جا رہی تھی۔ کمشنر نے کہا کہ مرنے والی اگر بہار کے ضلع گیا جا رہی تھی تو اسے قومی شاہراہ 19 پکڑنا چاہئے تھی جو کہ آسان روٹ ہوت ی۔ لیکن وہ کار پانا گڑھ سے اچانک جی ٹی روڈ کی طرف مڑ گئی تھی اور وہ سفید سووو کار کا پیچھا کرتے ہوئے اس طرف مڑی تھی اور ستندرا چٹرجی کی موت حادثے میں ہوئی اور یہ افسوسناک بات ہے۔

ویسے سوموار 24 فروری کا دن حادثوں کا دن تھا اور کئی سڑک حادثات ہوئے تھے جس میں کلکتہ کارپوریشن کے ڈپٹی میئر اتین گھوش کی کار کو بھی حادثہ پیش آیا۔ علاوہ ازیں ایکسائیڈ موڑ میں حادثہ ہوا اور وی ایم بائی پاس میں ایک حادثہ ہوا اور پورا شہر و مضافات حادثوں کا شہر بن گیا تھا۔ پولس نے بتایا کہ ستندرا چٹرجی اپنے گھر چندر نگر سے رات 9.30 بجے کے قریب روانہ ہوئی وہ اتوار کا دن تھا اور کار کو حادثہ پانا گڑھ میں ہوا جو چندر نگر سے 133 کیلو میٹر دور رات کے ایک بجے ہوا تھا۔ ڈرائیور شرما کا کہنا ہے کہ اس نے ہائی وے سے گاڑی چلائی تھی اور سووو کار سے پیچھا چھڑانے پر یہ حادثہ ہوا۔ پولس نے یہ بھی بتایا کہ سی سی ٹی وی فوٹیج سے پتہ چلا کہ نصف شب کو ستندرا چٹرجی کی کار ایک جگہ جس کا نام پرشا ہے وہاں پٹرول بھروانے کے لئے رکی تھی۔ اور سفید سووو کار میں بیٹھے لوگوں نے شاید وہیں پر ستندرا چٹرجی کو کار میں دیکھا تھ اور اسی پٹرول پمپ سے اس کار کا تعاقب شروع کر دیا تھا۔ شرما نے کہا کہ اس سفید سووو کار نے اسی پٹرول پمپ سے ہمارا پیچھا کرنا شروع کر دیا تھا اور دو بار کار کو ٹکرانے کی بھی کوشش کی تھی تاکہ ہم گاڑی روک دیں۔ وہ لوگ ہماری کار کو اوورٹیک کرنے اور اسے روکنے کی کوشش کر رہے تھے۔ شرما کے ساتھ بیٹھے شخص نے جو زخمی نہیں ہوا تھا اس نے بتایا کہ اس سووو کار میں چار پانچ افراد بیٹھے ہوئے تھے۔ اس سفید سووو میں ڈرائیور کے بغل میں بیٹھا شخص جو سفید شرٹ اور سیاہ گلاس والا چشمہ پہن کر تھا وہ گندے گندے ریمارکس پاس کر رہا تھا۔ پچھلی سیٹ پر جو تین لوگ بیٹھے تھے وہ ہمیں گاڑی روک دینے کا حکم دے رہے تھے۔ اگر ہم گاڑی روک دیتے تو وہ لوگ ہماری میڈم ستندرا چٹرجی کا اغوا کر لیتے۔

پولس نے وہاں پر نصب سی سی ٹی وی کیمرے کا فوٹیج ٹی وی پر دکھایا ہے جس میں بلو ٹیا گو کار کو سفید سووو کار کے پیچھے تیزی سے کار دوڑاتے ہوئے دکھایا گیا ہے لیکن سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ ہونی چاہئے کہ اس کی تصویریں کس حد تک صحیح ہیں، کہیں وہ آگے پیچھے کی تصویریں جوڑ کر کیمرہ ٹرک کے ذریعہ تو نہیں کدھارا ہے۔ پولس کا براہ راست یہ مفروضہ قائم کر لینا کہ یہ واقعہ صرف ایک افسوسناک حادثہ ہے اور کسی کی شرارت نہیں ہے بلکہ دونوں گاڑیوں میں ریس ہو رہی تھی اتنی جلدی یہ رائے قائم کر لینا بھی اس بات کا ثبوت ہے کہ کچھ تو ہے جس کی پردہ پوشی کی جا رہی ہے۔ دوسری بات یہ بھی ہے کہ گاڑیوں کے ڈرائیوروں کے گاڑی چلانے کے انداز کو دیکھ کر پتہ چلتا ہے کہ انہیں لائسنس دینے میں ہیر پھیر ضرور ہوئی ہے اور یہ سب موٹر وہیکل کے افسروں کی کارستانی ہے کہ وہ نان بائیوں کو موٹر ڈرائیور کا لائسنس دیتی ہے۔

تین روزہ جشنِ ادب ساہتیہ اتسو آئی جی این سی اے میں شروع

اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار آرٹس (آئی جی این سی اے) کے زیر اہتمام تین روزہ 14 واں جشنِ ادب - ساہتیہ اتسو ہفتہ کو شروع ہوا۔ ہفتہ کو آئی جی این سی اے کی طرف سے جاری کردہ ریلیز کے مطابق ممتاز غزل گائیک پدم شری استاد احمد حسین - محمد حسین اور آئی جی این سی اے کے ممبر سکریٹری ڈاکٹر سچید انند جوشی نے چراغ جلا کر فن، ادب، ثقافت اور موسیقی کے پروگرام کا افتتاح کیا۔ ساہتیہ اتسو کا پہلا سیشن تھا - 'ایک کہانی، انیک کردار'، جس میں ڈاکٹر سچید انند جوشی نے اپنی تین کہانیاں اور ایک نظم سنائی۔ انہوں نے دلکش انداز میں کہانیاں سنا کر سامعین کو مسحور کر دیا۔ اسی سیشن کے دوران انس فیضی نے گفتگو میں کہا کہ کہانیاں ہر جگہ بکھری پڑی ہیں اور ہم سب کے پاس کہانیاں ہیں، صرف کچھ لوگ انہیں کاغذ پر اتار دیتے ہیں۔

اس کے بعد حاضرین نے معروف غزل گائیک جاوید حسین کی محفلِ غزل سے لطف اندوز ہوئے۔ اس کے بعد حاضرین معذور شعراء کے اشعار سن کر محظوظ ہوئے۔ ساہتیہ اتسو کے اگلے مرحلے میں ادب سے محبت کرنے والوں نے ہندوستانی اور مغربی موسیقی کے سنگم 'اوپیرا فیوژن' کا مزہ لیا، جب کہ رقص پرفارمنس 'نرتیہ دھارا' نے پورے ماحول کو توانائی سے بھر دیا۔ پہلے دن مشہور شاعر اور نغمہ نگار نیرج کی صد سالہ پیدائش کے موقع پر 'خواتین کا مشاعرہ'، 'لکھے جو خط تجھے'، 'رنگیلا رے' جیسے انعقاد بھی ہوئے، جس میں پدم شری سریندر شرما اور پدم شری اشوک چکردھر جیسے ملک کے مشہور کویوں نے شرکت کی۔

مرزا غالب کے یومِ وفات پر خصوصی پیشکش: کس اردو اخبار میں سب سے پہلے شائع ہوئی مرزا غالب کے انتقال کی خبر؟

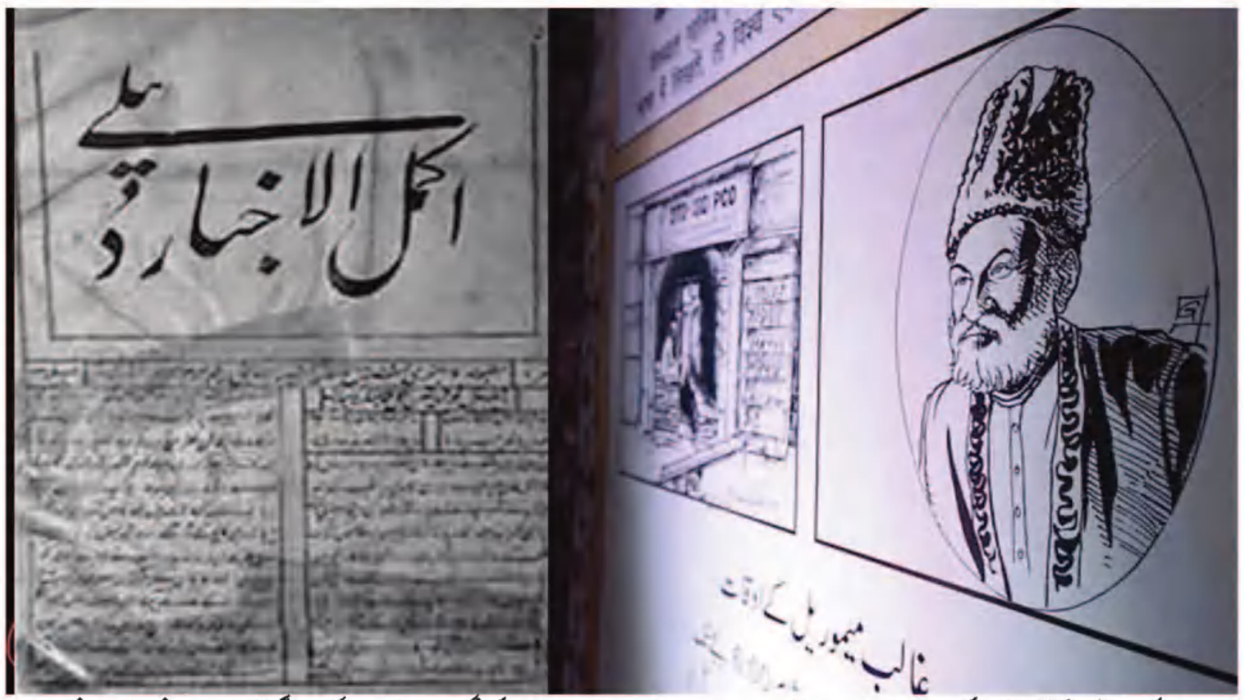

آج مرزا اسداللہ خاں غالب کا یوم وفات ہے۔ ان کی پیدا؟ ؟ش 27 دسمبر 1797 کو آگرہ میں ہوئی، اور وفات 15 فروری 1869 کو دہلی واقع گلی قاسم جان میں ہوئی۔ ان کی شاعرانہ عظمت کا ہر کوئی دلدادہ نظر آتا ہے، خود غالب نے بھی شعر کہنے کے اپنے انداز کو دیگر شعرا سے بہت مختلف بتایا ہے۔ اس کا ثبوت ان کا یہ شعر ہے:

ہیں اور بھی دنیا میں سخن ور بہت اچھے
کہتے ہیں کہ غالبؔ کا ہے انداز بیاں اور

بہرحال، کیا ا؟پ کو معلوم ہے کہ غالب کے انتقال کی خبر سب سے پہلے کس اخبار میں شا؟؟ع ہو؟؟ی؟ اس اخبار کا نام ہے 'اکمل الاخبار'۔ دہلی سے شا؟؟ع ہونے والے اس اخبار میں مرزا غالب کے انتقال کی خبر 17 فروری 1869 کو، یعنی اس عظیم شاعر کی وفات کے 2 روز بعد شا؟؟ع ہو؟؟ی، اور پھر پورے ملک میں پھیل گ؟؟ی۔ 'اکمل الاخبار' میں شا؟؟ع اس خبر کا مواد لاہور میں مقیم ادب نواز ڈاکٹر مسعود احمد نے 'قومی ا؟واز' کے ساتھ شی؟؟ر کیا۔ اس خبر کو من وعن یہاں شا؟؟ع کیا جا رہا ہے تاکہ قار؟؟ین کو پتہ چل سکے کہ غالب کی وفات کے وقت دنیا؟؟ے ادب میں ان کا کیا مقام تھا۔ ساتھ ہی اُس وقت اردو اخبارات کی زبان سے متعلق اندازہ بھی ا؟پ کو بخوبی ہو سکے گا۔

غالب کی وفات

اناللہ وانا الیہ راجعون

فغاں اس زمانہ غدار ہے، ا؟ہ روزگار نانہجار ہے۔ ہر روز نیا رنگ دکھاتا ہے، ہردم دام غم والم میں پھنساتا ہے۔ اس محیط ا؟فت کی موج بلاخیز ہے۔ اس وادی؟ ہولناک کی ہوا فتنہ انگیز ہے۔ اس کا ا؟ب سراب، اس کی راحت جز و جراحت، اس کی رافت سرمایہ ؟ صداقت، اس کی شکر زہر ا؟لود، اس کی امید ا؟رزو؟؟ے فرسودہ۔ ہر روز نخل حیات کو صرصر ممات سے گراتا ہے۔ ہردم محفل سرور سے صدا؟؟ے ماتم اٹھاتا ہے... پھول اُدھر کھلا اِدھر گر پڑا۔ لالہ لباس رنگین میں یہی داغ دل پر رکھتا ہے۔ غنچہ خون جگر سے پرورش پاتا ہے۔ بلبل نوحہ گر چمن ہے اور مرغ سحر خواں اسیر محن... کیا عجب گوا؟سماں در پے ا؟زار ہے۔ بھلا اس سے کیا توقع ا؟سودگی جس کا خود گردش پر مدار ہے۔ دیکھو بیٹھے بٹھا؟؟ے کیا ا؟فت اٹھا؟؟ی ہے۔ کس منتخب روزگار کی جدا؟ ؟ی دکھا؟؟ی ہے۔ نخل برومند سے معانی کو بادخزاں اس سے گرایا، مہر سپہر سخندانی کو خاک میں ملایا، جو خسرو کے بعد ملک سخن کا خسرو مالک رقاب تھا۔ اس کا نامہ ؟عمر طے ہوا جو میدان سخنوری کا شہسوار مالک رقاب تھا، اس کا رخش زندگی پے ہوا۔ ان حضرت کی کن کن خوبیوں کا ذکر کیا جا؟ ؟ے۔ دریا کوزے میں کیوں کر سما؟ ؟ے، حسن خلق میں اخلاق کی کتاب، عمیم الاشفاقی میں لاجواب، خوبی؟ تحریر میں بے نظیر، صافی ضمیر، جادو تقریر، فارسی زبان میں لاثانی، اردو؟؟ے معلی کے بانی، افسوس جس کا شہباز خیال طا؟؟ر صدرہ شکار ہو، وہ پنجہ ؟ گرگ اجل میں گرفتار ہو... اس غم سے سب کی حالت تباہ ہے، روز یہی اس مصیبت میں سیاہ ہے۔ اب توضیح اجمال و تفصیل مقال ہے۔ واضح ہو کہ جناب مرحوم دو تین مہینے سے صاحب فراش رہے، ضعف ونقاہت کے صدمے سہے۔ ا؟ٹھ دن انتقال سے پہے کھانا پینا ترک فرمایا، اس دنیا؟؟ے فانی سے بالکل دل اٹھایا، تاا؟ نکہ 15 فروری 1869 روز دوشنبہ کو دوپہر ڈھلے اس خورشید اوجِ فضل وکمال کو زوال ہوا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۲۷ فروری ۲۰۲۵ء

پھسلتے لمحوں کے مسافر نہیں ہیں ہم: تھرور

جو سچ ہوگا وہ بولیں گے ضرور

کیرالا کے تیروونتھا پورم کے ایم پی ششی تھرور کو اگر صرف ایک سیاسی لیڈر یا کانگریس کا ایم پی تصور کیا جائے تو غلط ہوگا کیونکہ یہ سیاسی شخصیت تو ہیں مگر کچھ ہٹ کے، ذرا کچھ بچ کے، یہ عام سیاسی لیڈروں کی طرح اپنے حریف کے خلاف الفاظ نہیں اچھالتے اور نہ ہی انہیں پارلیمنٹ میں کبھی شور وغوغا کرتے دیکھا گیا ہے لیکن ان کے قلم کا جادو ہے جو حریف کو چھلنی چھلنی کر دے۔ بہت ہی اعلیٰ اور منفرد پس منظر رکھنے والے اعلیٰ تعلیم یافتہ اور حقیقت بیانی کے ماہر، اگر بی جے پی کا کوئی لیڈر علقمندی کا مظاہرہ کرے اور ترقی کرنے کا عمدہ منصوبہ پیش کرے جو خیر کبھی ممکن نہیں ہے لیکن بالفرض محال ایسا کچھ ہو تو بجا طور پر وہ کانگریس ہیڈ کوارٹر میں بیٹھ کر اس بی جے پی لیڈر کی تعریف کرنے میں ہچکچائیں گے نہیں اور کانگریس ہائی کمان کو بھی اس کا احساس ہے کہ یہ شعلہ بیاں، حقیقت پسند لیڈر عام سیاسی لیڈر سے بہت ہٹ کر ہے۔ اس وقت ششی تھرور نے کیرالا کی بایاں محاذ حکومت کے کام کاج کے انداز اور حکومت کو بہت ہی صحیح ڈھنگ سے چلانے کے طور پر طریقے کی ستائش کی اور باقاعدہ پریس والوں کی موجودگی میں حکومت کیرالا کے کام کرنے کے انداز کی ستائش کی اور شاید کانگریس کے کسی لیڈر کو یہ بات ٹھیک نہیں لگی اور اس نے یقیناً کانگریس ہائی کمان سے شکایت کی ہوگی لیکن کانگریس ہائی کمان ایسی نہیں کہ اس قسم کی شکایتوں پر دھیان دے، لیکن ششی تھرور کو اس کا علم ہو گیا کہ اس کے بیان کی شکایت پارٹی ہائی کمان تک پہنچائی گئی ہے لہٰذا انہوں نے اس کی مطلق پرواہ نہیں کی کہ اس کے طرز عمل پر پارٹی کیا فیصلہ کرتی ہے۔ انہوں نے صاف نڈر لہجے میں کہہ دیا کہ اگر کانگریس اسے نہیں چاہتی تو اس کے پاس ایسا نہیں کہ دوسرے راستے نہیں ہیں، اس کے پاس بہت سارے راستے (آپشن) ہیں۔ ابھی حال میں ششی تھرور نے وزیراعظم مودی کے دورہ امریکہ اور صدر ٹرمپ سے گلے لگنا اور بھینچ بھینچ کر معانقہ کرنے کے عمل پر مودی کو آڑے ہاتھوں لیا تھا کہ ایک طرف امریکہ غیر قانونی ہندستانی تارکین وطن کو امریکہ سے انتہائی ہتک آمیز انداز میں واپس کر رہا ہے، اسے زنجیروں سے باندھ کر ہاتھوں میں ہتھکڑیاں لگا کر انڈیا واپس بھیجا جا رہا ہے اور پی ایم مودی اسی ملک کے صدر کے ساتھ ایکسٹرا آرڈنیری خلوص کا مظاہرہ کر رہے ہیں، ششی تھرور نے اس قسم کی سیاست کو انتہائی تھرڈ کلاس سطحی سیاست بتایا تھا۔ لہٰذا تھرور کے اس سخت بیان کے بعد یہ تو اندازہ ہو ہی چلا تھا کہ تھرور کبھی بی جے پی کی طرف گامزن نہیں ہو سکتے ہیں۔

لیکن کیرالا کی بایاں محاذ حکومت کی زبردست ستائش کئے جانے پر انہیں محسوس ہوا کہ پارٹی ان سے ناراض ہے لیکن اس کے لئے اس نے کانگریس کی قصیدہ خوانی سے اجتناب کیا بلکہ یہ کہا کہ اگر کانگریس مجھے اپنی پارٹی میں رکھنا چاہتی ہے تو میں پارٹی کے ساتھ ہوں لیکن اگر وہ مجھے پارٹی میں نہیں رکھنا چاہتی تب میرے پاس اپنے لئے کرنے کو بہت کچھ ہے۔ کوئی یہ تصور نہ کرے کہ میرے پاس وقت گزارنے کیلئے کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔ میں اس کانگریس پارٹی میں رہ کر وقت گزاری کر رہا ہوں تو میں وقت گزاری کا ایک سے زیادہ آپشن رکھتا ہوں۔ انڈین ایکسپریس کو دیئے گئے اپنے انٹرویو میں ششی تھرور نے اس معاملے میں اپنا دل کھول کر سامنے رکھ دیا اور کہا کہ میرے پاس میری اپنی کتابیں، تقاریر، دعوتیں ہیں جو دنیا کے کونے کونے سے مجھے ملتی رہتی ہیں اور میرے پاس وقت گزاری کیلئے بہت سارے آسان راستے ہیں کسی ایک پر چل پڑوں گا۔

ششی تھرور نے اس موقع پر اپنے دل کی بات بھی کہہ دی کہ میری باتو ل سے یہ ہرگز نہ تصور کیا جائے کہ میں بھی ''دل بدلو'' ہوں اور جہاں پوزیشن خطرے میں پڑی، فوراً راستے بدل لئے۔ میرے نزدیک یہ بہت ہی گھٹیا عمل ہے۔ ممکن ہے میری کچھ باتیں پارٹی ہائی کمان کو اچھی نہ لگی ہوں اور یہ تو ہوتا ہی ہے اور ہم کسی سے بھی پوری طرح سے متفق ہوں یہ تو ممکن ہی نہیں ہے لیکن اس کے لئے فوراً چار پارٹی بدل لینا تو مسئلے کا کوئی حل نہیں ہوا۔ کسی بھی پارٹی کے لیڈر یا نمائندے کو اگر یہ محسوس ہو کہ اس پارٹی میں اسے آزادی نہیں ہے نہ وہ اپنے جذبات کا اظہار کر سکتا ہے اور نہ اپنے دل کی کچھ کر سکتا ہے تو پھر اس کیلئے یہ ممکن ہی نہیں کہ وہ پارٹی میں رہے اور وفادار بھی رہے۔ میں نے جہاں بھی خود کو رکھا اپنے آپ کو آزاد بنائے رکھا ہے اور اس معاملے میں میری اپنی پالیسی بالکل منفرد ہے نہ میں کسی پر دباؤ ڈالتا ہوں اور نہ اس کی امید رکھتا ہوں کہ کوئی مجھ پر دباؤ ڈال کر کام کرائے۔ دلی آزادی کے بغیر وفاداری کے ساتھ کام لینا عقل وفہم سے بعید باتیں ہیں۔ (خ الف ف)

کشمیر کے تاریخی حقائق

ایم سرور صدیقی

کہا جاتا ہے اگر کسی نے دنیا میں جنت دیکھنی ہو وہ کشمیر کی وادی کا نظارہ کرے اُسے اس بات کی صداقت پر یقین آ جائے گا۔ کشمیر ایک طویل عرصہ سے بھارتی سامراج کے ظالم وستم کی جیتی جاگتی تصویر بن کر رہ گیا ہے اور کشمیری دنیا کے منصفوں کی بے بسی کا ماتم کر رہے ہیں او اقوام متحدہ کو خود اپنی قراردادوں کا پاس نہیں جس میں واضح انداز میں کہا گیا ہے کہ بھارتی کشمیریوں کو حق خودارادیت کے ذریعے اپنی قسمت کا فیصلہ کرنے دے۔ تاریخ اعتبار سے شہنشاہ ہند بہادر شاہ ظفر کے تقرر کردہ گورنر عماد الدین کو (انگریزوں نے جو تاجر کے روپ میں ہندوستان پر قابض ہوگئے تھے) ہٹا دیا اور اس جنت نظیر وادی کو **1826**ء میں ڈوگرہ گلاب سنگھ کے ہاتھوں فروخت کر دیا گیا یہ وہ شخص تھا جو منگلا میں چوکیداری کرتا تھا مگر اپنی سیاسی چالوں اور ریشہ دوانیوں سے سکھوں کا وزیر بن گیا لارڈ جان لارنسن کا کہنا ہے کہ ڈوگرہ گلاب سنگھ بڑا ظالم آدمی تھا جس کے متعلق کوئی بھی اچھی رائے نہیں رکھتا تھا شاید ہی کوئی ایسا شخص ہو جس نے کبھی اسکی تعریف کی ہو۔ ان نہ جانے کون سے حالات یا وجوہات تھیں کہ کشمیر کو راجہ گلاب سنگھ کے ہاتھوں فروخت کر دیا گیا۔ ایک انگریز ہربرٹ ایڈورڈ جس نے ڈوگرہ راجہ گلاب سنگھ کے ہاتھ بہت وقت گزارا تھا اس کے مطابق سنگھ دنیا کی سب سے بدترین مخلوق ہے اور جھوٹا او بدکردار آدمی ہے جس نے بحث نشین ہوتے ہی کشمیریوں کو اپنے ظلم وستم کا نشانہ بنانا شروع کر دیا، کشمیری دوشیزاؤں کی عصمت دری اور گھروں میں لوٹ مار کا بازار گرم کر دیا۔ اس دن سے آج تک کشمیری اپنے حقوق کی جنگ لڑ رہے ہیں قیام۔ پاکستان کیلئے تحریک چلی تو اس میں کشمیری مسلمانوں نے بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جانی و مالی قربانیاں دی پاکستان کا مطلب کیا لا الہ الا اللہ کے نعرے سے وادی کشمیر بھی گونج اٹھی **17** جولائی کو جب برطانوی ہاؤس آف لارڈز نے آزادی ہند کا قانون منظور کیا تو جموں کشمیر کے مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس نے متفقہ طور پر الحاق پاکستان کی قرار داد منظور کر لی تھی برطانوی حکومت نے تقسیم ہند کا جو فارمولا طے کیا تھا اس کی رو سے جموں کشمیر کا الحاق پاکستان کے ساتھ ہونا تھا مگر انگریزوں اور ہندوؤں کی باہمی سازش کی وجہ سے ایسا نہ ہوسکا مسلم اکثریتی علاقہ گورداس پور جو کشمیر کو ملانے کا واحد راستہ تھا انڈیا سے جموں کشمیر کو ملانے کا وہ

بھارت کے حوالے کر دیا گیا مقبوضہ جموں کشمیر کے مسلمان مسلسلستر برس سے بھارت کی ظلم و جبر کے خلاف جدوجہد میں مصروف عمل ہیں اس کے لیے انہوں نے بے شمار شہداء کی قربانیاں دی ہیں بے شمار خواتین نے اپنے شوہر اور اپنے بچے اس تحریک آزادی کے لیے قربان کر دیئے ہیں اقوام متحدہ کی قراردادوں کے باوجود مقبوضہ جموں کشمیر کے مسلمانوں کو ان کا حق خودارادیت نہیں ملا جو ان کا حق ہے جس کو بھارت نے بھی تسلیم کیا ہے کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کا نعرہ کشمیر بنے گا پاکستان یوم یکجہتی **5** فروری **1990** کو قاضی حسین احمد نے بے نظیر بھٹو کے پہلے دور حکومت دیگر سیاسی و مذہبی جماعتوں کے تعاون سے اس دن کا آغاز کیا وہ جوش و جذبہ کبھی سرد نہیں ہوا نہ ہوگا۔ جموں کشمیر کے عوام جو اپنا حق خودارادیت مانگ رہے ہیں جو ان کا حق ہے جو اقوام متحدہ کے چارٹر میں بھی تسلیم کیا گیا ہے **1990** سے منائے جا رہے اس دن کو ایک علامت کی حیثیت کا حامل ہے بھارت پر یہ بات واضح کرنے کے لیے جموں کشمیر کے عوام اس جدوجہد میں پاکستان اور عالمی برداری بھی ان ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے اور یہ پیغام صاف الفاظ میں پہنچایا جا رہا ہے کہ جموں کشمیر کے لوگ انصاف کے حصول میں اس جدوجہد میں اکیلے نہیں بلکہ پاکستان اور پاکستانی عوام ان کی پشت پر کھڑے ہیں اس دن سیمینار منعقد کیے جاتے ہیں انسانی زنجیر بنا کر عالمی قیادت کے ضمیر کو جگانے کی کوشش کی جاتی ہے ریلیاں اور مظاہرے کیے جاتے ہیں بھارت کے سفارت خانے میں یادداشت پیش کی جاتی ہے جس میں جموں کشمیر میں جاری بھارتی ظلم وجبر کو اجاگر کیا جاتا ہے اور اقوام متحدہ سمیت دنیا بھر کی عالمی طاقتوں کو اس ستر سال سے جاری غاصبانہ تسلط کے بارے میں آگاہی فراہم کی جاتی ہے دنیا بھر میں پاکستانی اور کشمیری اس دن کے حوالے سے سیمینار اور کانفرنس منعقد کرتے ہیں اور اپنے جموں کشمیر کے مسلمانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہیں **5** فروری کو جموں کشمیر کی حریت قیادت جو متحد ہو کر بھارتی غاصبانہ قبضہ کے خلاف بڑی جرات و بہادری کے ساتھ سختیاں اور ظلم و جبر کو برداشت کرنے کے ساتھ ساتھ آزادی کی اس تحریک کو زندہ رکھے ہوئے ہیں اور آزادی کے متوالوں کے جوش و جذبے کو قائم ودائم رکھے ہوئے ہیں وہ دن دور نہیں جب جموں کشمیر کے مسلمانوں کو بھارتی تسلط سے آزادی نصیب ہو گی بھی انشااللہ دیکھے گے۔ گلاب سنگھ اور بھارتی حکمرانوں میں ایک حد تک مشترک ہے کہ دونوں کشمیریوں کو مسلمان جان کر وحشیانہ تشدد کر رہے ہیں دنیا بھر کے غیرت مند کشمیری جرت پسندوں کی جدوجہد کو سلام پیش کرتے ہیں لیکن مصلحت پسند اقوام کے کئی لیڈروں کا ضمیر سو گیا ہے جسے بیدار کرنے کیلئے کشمیری برسرِ پیکار ہیں (سرور صدیقی کی ایک زیر طبع کتاب سے)

ظفر اوگانوی۔۔۔ کچھ یادیں کچھ باتیں

نثار احمد صدیقی

ظفر اوگانوی کا ذکر کروں تو کہاں سے کروں؟ ۔ پہلی کوٹھی (رمنہ روڈ، پٹنہ) سے سبزی باغ سے یا پھر ادیبوں کے اڈہ رحمانیہ ہوٹل سے؟ میری پہلی ملاقات ظفر اوگانوی سے پہلی کوٹھی یا بک امپوریم، سبزی باغ میں نہیں ہوئی تھی بلکہ نیشنل و انٹرنیشنل ادیبوں کے اڈہ رحمانیہ ہوٹل (سبزی باغ) میں علی حیدر ملک نے متعارف کرایا تھا۔ اُس وقت ظہیر صدیقی، نور الہد کی سید نسیم مظفر پوری، شبنم یزدانی، واثق نظام پوری اور طارق ندیم موجود تھے۔ ان لوگوں سے بھی یکے بعد دیگرے متعارف کراتے ہوئے ہم دونوں کرسی لے کر بیٹھ گئے۔ ظفر اوگانوی نے مجھ سے پوچھا۔ آپ ادب کی کسی صنف سے دل چسپی رکھتے ہیں؟ میں نے جواب میں کہا۔ جناب مجھے فکشن سے زیادہ دل چسپی ہے۔ پھر انہوں نے دوسرا سوال کیا۔ آپ کی سب سے پہلی کہانی کون سی ہے اور کس۔ رسالے یا اخبار میں شائع ہوئی؟" میں نے اس سوال کا جواب تفصیل سے دیتے ہوئے کہا۔ "میری سب سے پہلی کہانی بچوں کے لیے تھی جس کا عنوان" کوشش تھا۔ یہ کہانی بچوں کے ہفتہ وار رسالہ غنچہ (بجنور) میں ۱۹۶۰ء کے کسی شمارے میں شائع ہوئی تھی۔ اور پرکھ" کے عنوان سے پہلا افسانہ ہفتہ وار سوتنتر تا (پٹنہ) میں ۱۹۶۲ء کے کسی ماہ کے سنڈے ایڈیشن میں شائع ہوا۔ اس کے بعد گاہے گاہے بچوں کی کہانیاں اور افسانے ہندو پاک کے مختلف رسائل میں شائع ہوتے رہے، جن میں قابل ذکر رسالوں میں کلیاں، پھلواری، غنچہ، پھول، ٹافی کھلونا اور نور ہیں۔ اور افسانے سوداگر، جام نو، کونل، شاخسار، سنگم، ادب لطیف، فنون وغیرہ ہیں۔ یہ سن کر سب یاران ادب نے خوشی کا اظہار کیا۔ ظفر اوگانوی نے متاثر ہوکر علی حیدر ملک کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا۔ چلیے جناب تمہارے شہر میں ایک فن کار تو ہے۔ معاف کرنا ظفر صاحب ایسی بات نہیں۔ اسی شہر میں عبد المغنی، مظفر اقبال، ابوذر عثمانی، ذکی اورنگ آبادی، ساحل اورنگ آبادی، ش م۔ دامن اور کئی پرانے و نئی نسل کے فن کار آپ کو نظر آئیں گے۔" علی حیدر ملک دوٹوک جواب دے کر خاموش ہوگئے۔ اس وقت نور الہدی نے چائے وائے کا آرڈر دے دیا۔ ہوٹل مالک نے کاؤنٹر سے ہی پوچھا۔ چائے کے ساتھ کون سا وائے بھیجا جائے؟" "نمک پارہ! مختصر جواب دے کر نور الہدی خاموش ہو گئے۔ تھوڑی دیر بعد چائے، وائے آگئی۔ ہم سب یارانِ ادب چائے کی چسکی کے ساتھ وائے سے بھی شغل کرتے رہے۔ مختلف ادبی باتیں بھی ہوتی رہیں۔ چائے ختم ہوتے ہی ظہیر صدیقی اپنی نشست سے اٹھے اور بغیر بتائے ہوٹل سے باہر نکل گئے۔ نور الہدی نے ظہیر صدیقی کے جانے کے بعد یاران ادب سے مخاطب ہوکر کہا۔ ظہیر صدیقی دراصل شاعر ہیں، ہیجانی کیفیت، لا ابالی پن ہونا لازمی ہے۔ شبنم یزدانی نے ترکی بہ ترکی کہا۔ ارے بھائی ظہیر۔ صدیقی ہی نہیں بلکہ ہر شاعر کی یہی حالت ہے۔ دیکھیے نا جمیل مظہری، رضا نقوی واہی، رمز عظیم آبادی اور دوسرے شعرا کو، کیا میں غلط کہہ رہا ہوں؟" ظفر اوگانوی نے حامی بھرتے ہوئے کہا۔ یہ بات سچ ہے۔ طارق استھانوی (طارق ندیم) کو علی حیدر ملک نے چھیڑتے ہوئے کہا۔ کیا حال ہے بھائی م۔ صبوحی کا اس زمانے میں م۔ صبوحی سے طارق کا عشق چل رہا تھا)۔ طارق ندیم نے بتایا کہ وہ آج کل بیمار چل رہی ہیں۔ ابھی ابھی ان کی کہانی ماہنامہ "خیال میں شائع ہوئی ہے۔ بہت خوب صورت کہانی ہے ہاں بھائی ہاں، م صبوحی بھی تو خوب صورت و دل کش ہیں، پھر ان کی کہانی کیوں خوب صورت نہ ہو؟ نسیم مظفر پوری یہ کہہ کر خاموش ہوگئے۔ نہیں بھائی، میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ کہانی معیاری اور اس کا پلاٹ اچھوتا ہے۔ طارق ندیم نے جواب دیا۔ اسی درمیان ظہیر صدیقی ایک نئے شخص (میرے لیے) کے ساتھ رحمانیہ ہوٹل میں داخل ہوئے۔ سب ہی لوگ اس اجنبی شخص کو دیکھ کر کھڑے ہوگئے۔ میں بھی حیرت زدہ کھڑا ہو گیا۔ ظفر اوگانوی نے اس اجنبی شخص کو کرسی پیش کرتے ہوئے کہا۔ حضور تشریف رکھیے!"۔ اس اجنبی شخص نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے میری جانب اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔ ان حضرت کو میں پہچان نہیں پارہا ہوں؟" ظفر اوگانوی نے میرا نام کام بتایا تو وہ اجنبی شخص اٹھ کھڑے ہوئے اور گلے لگا لیا۔ میں حیرت زدہ رہ گیا کیوں کہ میں اب تک اس اجنبی شخص سے محتاج تعارف تھا۔ میں اس اجنبی شخص سے خود ہی سوال کر بیٹھا۔ حضور؟ ہاں، ہاں، میں حسن عسکری ہوں۔ میں حسن عسکری کے نام سے واقف تھا۔ میں چونک پڑا کیوں کہ ہندوستان کا ایک بڑا تاریخ داں پروفیسر میرے سامنے موجود تھا۔ ان کی پوشاک سادہ صرف ایک قمیص اور پائجامہ میں ملبوس تھے۔ میں نے انہیں بغور دیکھا اور سوچ رہا تھا کہ یہ شخص ہندوستان کا مایہ ناز تاریخ داں کیسے ہوگیا؟ ۔ انہیں تو تھری۔ پیس سوٹ میں ملبوس رہنا چاہیے تھا اور یہ معمولی مسلم ہوٹل میں ہم سب ادنی ادیب وطالب علموں کے ساتھ بیٹھے گفتگو کر رہے ہیں۔ وہ کبھی کبھی خلا میں گھورنے لگتے، ایسا معلوم ہوتا کہ انہیں کسی چیز کی تلاش ہے۔ پھر کبھی نیم خبطی جیسی کیفیت بھی دیکھنے کو ملی۔ یک بیک حسن عسکری اُٹھ کھڑے ہوئے اور ہوٹل سے باہر نکل گئے۔ ہم سب بھی ان کے پیچھے ہولیے۔ میں نے دیکھا ایک ٹوٹی پھوٹی سائیکل ہاتھ میں لیے سبزی باغ روڈ پر آئے اور دیکھتے ہی دیکھتے نظروں سے اوجھل ہو گئے۔ ہم سب انہیں دیکھتے رہے۔ اُس وقت رات کے دس بج چکے تھے اس لیے ہم سب اپنی اپنی راہ ہو لیے۔ علی حیدر ملک، ظفر اوگانوی نور الہدی اور راقم الحروف اشوک راج پتھ سے پورب کی جانب چل پڑے تھوڑی دور جانے کے بعد رمنہ روڈ کی گلی میں آگئے۔ پہلی کوٹھی کے سامنے ایک بڑی حویلی کے پھاٹک سے نور الہدی اندر چلے گئے۔ ظفر اوگانوی علی حیدر ملک اور میں پہلی کوٹھی کے ایک کمرہ میں جا کر ایک پلنگ پر جا بیٹھے۔ تھوڑی دیر بعد ظفر اوگانوی مجھے لے کر اسی پہلی کوٹھی کے دوسرے کمرہ میں چلے گئے۔ ہم دونوں فکشن پر محو گفتگو رہے۔ ظفر اوگانوی نے قرۃ العین حیدر کو اردو کا سب سے اعلی فکشن نگار بتایا اور کرشن چندر کو چھوٹے قد کا فکشن نگار کہا۔ مجھے تعجب ہوا لیکن میں خاموش رہا کیوں کہ ان کا مطالعہ اور مشاہدہ ہم سے زیادہ تھا۔ میں نے را جندر سنگھ بیدی، سعادت حسن منٹو، عصمت چغتائی اور مہندر ناتھ کی فکشن نگاری سے متعلق ان کا نظر یہ جاننا چاہا تو انہوں نے مختصراً یہ کہا۔ بیدی کا افسانہ فکر کی ترغیب دیتا ہے سعادت حسن منٹو فرائڈ سے زیادہ متاثر ہیں لیکن ان کے چند افسانے سوچ کی ترغیب دیتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ عصمت چغتائی کے زیادہ تر افسانے عورتوں کے جنسی مسائل اور مردوں سے بغاوت پر مبنی ہیں۔ مہندر ناتھ کے افسانوں میں مسائل در مسائل دیکھنے کو ملتے ہیں۔ یہ سب فکشن نگار کرشن چندر سے بہتر اور اپنے افسانوں کے ساتھ انصاف کرتے۔ ہوئے نظر آتے ہیں۔ میں نے بہار کے افسانہ نگاروں سے متعلق گفتگو کرنا چاہا تو انہوں نے کہا پھر کبھی۔ میں خاموشی سے اٹھ کر علی حیدر ملک کے کمرہ میں جا کر ایک بیڈ پر سو گیا۔ دوسرے دن میں دیگھا گھاٹ نواب کو بھی چلا گیا۔ وہاں میرا شدت کے ساتھ اکرام فرحت اور عتیق اللہ انتظار کر رہے تھے۔ اکرام فرحت نے مجھ سے کہا "تم سائنس کے آدمی ہو ادب سے واسطہ کیوں رکھتے ہو؟ ۔ ہاں گاہے گاہے افسانہ لکھو لیکن پڑھائی کی جانب زیادہ دھیان دو ورنہ نہ تم گھر کے رہو گے نہ گھاٹ کے۔ اکرام فرحت کی باتیں حقیقت پر مبنی تھیں لیکن میں کیا کرتا، ادب کا جرثومہ میرے رگ وریشہ میں ایسا پیوست ہو چکا تھا کہ اس سے چھٹکارا پانا ممکن نظر نہیں آ رہا تھا۔ پھر چند دنوں کے بعد علی حیدر ملک کے پاس آکر بی این کالج میں بی ایس سی میں داخلہ لے لیا اور اسی جگہ رہنے لگا۔ اب حسب معمول روزانہ رحمانیہ ہوٹل میں یاران ادب سے ملاقاتیں اور ادبی باتیں ہوتی رہیں۔ لیکن ظفر اوگانوی کہیں نظر نہیں آئے تو میں علی حیدر ملک سے پوچھ بیٹھا۔ ظفر اوگانوی کو چند ہفتوں سے نہیں دیکھ رہا ہوں، وجہ؟" ارے بھائی وہ اپنے گاؤں اوگاواں گئے ہوئے ہیں آج کل میں آجائیں گے۔ کیا کوئی خاص بات ہے؟ نہیں۔ میں مختصر جواب دے کر خاموش ہو گیا۔ ہم سب یارانِ ادب شام کو رحمانیہ ہوٹل میں بیٹھ کر ماہنامہ سنگم (لداخ) سے متعلق باتیں کرنے لگے۔ زیر نظر شمارہ میں اچھے فن کاروں کی تخلیقات یکجا تھیں۔ اسی شمارہ میں سہیل عظیم آبادی کی ایک کہانی شریک تھی۔ اس کہانی سے متعلق نور الہدی نے کہا۔ سہیل صاحب آج بھی پریم چند کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔ پریم چند کی کہانیوں سے سہیل صاحب حد درجہ متاثر نظر آتے ہیں، معلوم نہیں کیوں؟ علی حیدر ملک نے دوٹوک جواب دیتے ہوئے کہا۔ نور الہدی صاحب، یہ بہت بڑی بات ہے کہ ہمارے بہار میں بھی ایک پریم چند ہیں جس پر فخر کیا جاسکتا ہے۔ نور الہدی نے اس جملے کا کوئی جواب نہیں دیا۔ اس درمیان ظہیر صدیقی ہوٹل میں داخل ہوئے اور ہم لوگوں کے قریب ہی ایک کرسی پر بیٹھ گئے اور کہا۔ ارے بھائی ظفر اوگانوی کب آئیں گے، کچھ پتہ بھی ہے؟" نسیم مظفر پوری نے کہا۔ آج ہی انہیں آنا چاہیے!"۔ اسی درمیان ارمان نجمی کے ساتھ ظفر اوگانوی ہوٹل میں داخل ہوئے۔ سب ہی اٹھ کر ظفر صاحب سے گلے ملے اور پھر ہم سب اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھ گئے۔ ظہیر صدیقی نے چائے کا آرڈر دیتے ہوئے ظفر اگانوی سے پوچھا۔ کیا بات ہے، گاؤں میں اتنے دن رہ گئے؟" "کوئی خاص بات نہیں۔ یہ کہہ کر ظفر صاحب خاموش ہو گئے اور نور الہدی کے ہاتھوں سے ماہنامہ سنگم لے کر ورق گردانی کرنے لگے۔ کچھ دیر بعد ظفر صاحب نے ظہیر صدیقی سے کہا بھئی سنگم میں بڑے اچھے فن کار نظر آتے ہیں، شعری ونثری تخلیقات کافی معیاری ہیں۔ اس رسالے میں یارانِ ادب کی بھی تخلیقات شائع ہونی چاہیے۔" یہ سن کر سب یارانِ ادب نے اس کی تائید کرتے ہوئے کہا۔ "یقیناً! اسی وقت بک امپوریم والے حمید بھائی "اوراق" (پاکستان) کا تازہ شمارہ لے کر یارانِ ادب کی محفل میں وارد ہوئے۔ "اوراق میں رشید امجد کی بڑی اچھی کہانی شائع ہوئی تھی۔ اس کہانی پر ظفر اوگانوی نے اپنا ریمارکس دیتے ہوئے کہا۔ اس کہانی کی تکنیک میں اشاریت کی اجتہادی شان جھلکتی ہے، گرچہ علامتی ابہام بھی ان میں نمایاں ہے لیکن اس میں ماجرا کی ترتیب چابک دستی کے ساتھ استعمال کیے گئے ہیں جس کے سبب افسانویت کی ایک فسوں انگیز فضا پیدا ہوگئی ہے۔ جس کی وجہ سے قاری کا ذہن موضوع کے تجسس میں کھو جاتا ہے۔ یہ کہانی اچھی اور معیاری ہے۔ یہ کہہ کر ظفر صاحب خاموش ہوگئے۔ نسیم مظفر پوری نے کہا کہ۔" اس رسالے میں منظومات کے حصے بھی دعوت فکر دیتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ شبنم یزدانی نے ہاں میں ہاں ملایا اور خاموش ہو گئے۔ اسی درمیان چائے آگئی اور ہم سب چائے کی چسکی لینے لگے۔ پھر مختلف ادبی رسالوں سے متعلق باتیں ہونے لگیں۔ ہفتہ وار مورچہ کا بھی ذکر آیا اور اس کے معیار سے سب یارانِ ادب مطمئن نظر آئے۔ تھوڑی دیر بعد غلام رسول، ہوٹل مالک نے ہم سب کے نزدیک پہنچ کر کہا۔ ارے بھائی، کچھ میرے بارے میں بھی لکھو۔ ہاں، ہاں چاچا، آپ کی شخصیت پر شبنم یزدانی قلم اٹھا چکے ہیں، دیکھیے وہ کب مکمل کرتے ہیں؟"۔ یہ کہہ کر طارق ندیم استھانوی خاموش ہو گئے۔ بہت دیر سے ارمان نجمی خاموشی کے ساتھ سب کی باتیں بغور سن رہے تھے۔ یک بیک وہ پھٹ پڑے اور کہا۔ ارے بھائی تم لوگ اب تک یوں ہی گفتگو کر رہے ہو، کوئی نئی تخلیق ہم یاران ادب کے سامنے پیش کردتا کہ اس تخلیق پر تنقیدی و توصیفی باتیں ہوسکیں۔ ارمان نجمی کی باتوں کو کسی نے بھی سنجیدگی سے نہیں لیا اور وہ سب اٹھ کھڑے ہوئے اور رحمانیہ ہوٹل سے سیدھے سبزی باغ روڈ پر آکر سب ہی اپنے اپنے گھر کی جانب روانہ ہو گئے۔ ہم چاروں (علی حیدر ملک، نور الہدی، ظفر اوگانوی اور راقم الحروف) بھی رمنہ روڈ کی جانب چل پڑے۔ پہلی کوٹھی پہنچنے کے بعد میں ظفر اوگانوی کے ساتھ ان کے کمرے میں چلا گیا۔ ظفر اوگانوی کپڑے تبدیل کر کے رسالہ" اوراق کی ورق گردانی کرنے لگے۔ اسی درمیان میں نے ان سے دریافت کیا۔ ظفر صاحب آپ کہانی کب سے لکھ رہے ہیں؟" "ارے بھائی! میں پندرہ سال کی عمر سے کہانیاں لکھ رہا ہوں، جو کئی اخبارات ورسائل میں شائع بھی ہوئیں لیکن میں ان سب کو اپنی معیاری تخلیقوں میں شامل نہیں کرتا ہوں۔ ہاں، ایک کہانی "فردوس چھوٹے عنوان سے تحریر کی تھی، جو ماہنامہ صنم (پٹنہ) جولائی ۱۹۵۸ء میں شائع ہوئی تھی۔ شاید آپ کی نظر سے یہ کہانی گزری ہوگی؟ ہاں، ہاں ظفر صاحب، یہ کہانی میں نے پڑھی ہے۔ اس کہانی میں عنوان سے اجنبیت جھلکتی ہے لیکن یہ کہانی بہت ہی معیاری وخوب صورت ہے۔ یہ راجستھان، کشمیر ثانی سے تعلق رکھتی ہے۔ ہاں نثار صاحب، آپ نے بالکل صحیح کہا۔ میں اُس وقت اپنے گاؤں اوگاواں (بہار شریف) میں تھا۔ ویسے ظفر صاحب آپ کی کہانیاں معاشرے کے ہر طبقے کے فرد کی نفسیاتی تحلیل پر مبنی ہوتی ہیں اور اُسے آپ بڑی فن کارانہ چابک دستی سے اس کی خوشیوں، نفرتوں، لغزشوں، خواہشوں اور اندرونی شکست وریخت کو اُجاگر کرتی ہیں، جو پڑھنے سے تعلق رکھتی ہیں۔ آپ کو افسانوی فن پر خاصا عبور ہے۔ میں نے آپ کی کئی کہانیاں پڑھی ہیں۔ آپ کے افسانوں کا مواد اپنا اظہار خود بھی تراش لیتا ہے۔ کیا میں نے سچ کہا؟ یا... نہیں نثار صاحب، یہ آپ کی ذرہ نوازی ہے کہ میرے افسانے آپ کو پسند آتے ہیں۔ ظفر صاحب یہ کہہ کر خاموش ہو گئے۔ اسی وقت علی حیدر ملک نے مجھے آواز دی۔ میں خاموشی کے ساتھ اٹھ کر علی حیدر ملک کے کمرے میں چلا گیا۔ اور پھر علی حیدر ملک سے چند ذاتی باتیں ہونے لگیں، پتہ نہیں کب نیند کی دیوی نے ہم دونوں کو آدبوچا۔ دوسرے دن صبح تیار ہوکر جب رمنہ روڈ سے اشوک راج پتھ پر آیا تو رضا نقوی واہی، علی حیدر نیر، وفا ملک پوری، معصوم شرقی اسیر اور ایک نئے شخص کو حسب معمول چائے کی دکان پر بیٹھے دیکھا۔ رضا نقوی واہی نے مجھے آواز دی، میں ان کے نزدیک جا پہنچا۔ انہوں نے چائے پیش کرتے ہوئے کہا۔ نثار صدیقی، کیا ان صاحب کو پہچانتے ہیں؟"۔ میں نے اس اجنبی شخص کو بغور دیکھتے ہوئے جواب دیا۔ نہیں میں انہیں نہیں جانتا! اچھا، اچھا رضا نقوی واہی نے مجھے تعارف کراتے ہوئے کہا۔ یہ جناب پروفیسر عطاء الرحمن، عطا کا کوی صاحب استاد شاعر ہیں۔ میں نے ان سے مصافحہ کرتے ہوئے کہا۔ ہاں، ہاں، میں ان کی کئی تخلیقات اشارہ صنم، صبح نو، شاعر" وغیرہ رسائل میں پڑھ چکا ہوں۔ اللہ کا شکر ہے کہ آپ نے استاد شاعر سے ملوایا۔ پھر چائے کی چسکی۔ کے درمیان مندرجہ بالا حضرات سے ذاتی وادبی باتیں ہوتی رہیں۔ اور پھر کچھ دیر بعد معذرت کے ساتھ وہاں سے رفو چکر ہوا۔ پٹنہ کے یارانِ ادب کی محفل میں تقریباً تین سالوں تک وقت گزارنے کے بعد پٹنہ سے اپنے گھر (اورنگ آباد) چلا آیا۔ ۱۹۶۶ء میں جب بھر کنڈا این سی۔ ڈی سی کے ماتحت ٹریننگ اسکول (ایم ٹی ایس) میں تین سالہ ٹریننگ لینے کے لیے داخلہ لیا تو اُس وقت مجھے نسیم مظفر پوری سے معلوم ہوا کہ ظفر اوگانوی صاحب ماہنامہ" اقدار پٹنہ سے نکال رہے ہیں جو ترقی پسندی کے مقابلے میں جدیدیت کی ترویج کے لیے ہے۔ یہ جان کر خوشی ہوئی۔ اس کے بعد میں نامساعد حالات سے گزرتا رہا۔ پٹنہ کے یارانِ ادب سے دن بہ دن دوریاں بڑھتی گئیں۔ گاہے گاہے کسی کے ذریعے یاران ادب کے ارکان سے متعلق کچی پکی خبریں ملتی رہیں۔ چند ماہ بعد یک بیک اورنگ آباد کے پتہ پر ظفر اوگانوی کا افسانوی مجموعہ بیچ کا ورق دستیاب ہوا۔ اس مجموعے میں تین افسانے مجھے از حد پسند آئے وہ ہیں: " قیادت، انٹرمورس، اور بیچ کا ورق۔ ان تین افسانوں پر مکمل ایک کتاب تحریر کی جاسکتی ہے۔ کئی ماہ بعد مجھے معلوم ہوا کہ ظفر اوگانوی مغربی بنگال یونیورسٹی میں پروفیسر ہوکر چلے گئے۔ یہ جان کر از حد خوشی حاصل ہوئی۔ ہم سب یارانِ ادب پٹنہ کو حالات ووقت نے بکھیر کر رکھ دیا تھا۔ آج ہمارے یاران ادب میں ظہیر صدیقی، نسیم مظفر پوری اور راقم الحروف بقید حیات ہیں۔ جب میں ممبئی (فلم انڈسٹری) میں تھا تو پروفیسر مناظر احسن نے مجھے فون پر بتایا کہ ظفر اوگانوی آج (۲۱۔ جون ۱۹۹۶ء) انتقال کر گئے۔ ہائے ظفر! تم کہاں چلے گئے؟ ۔ کاش.....!!!

رابطہ: 9546308801

نہ یہودیت میں، نہ نصرانیت میں بلکہ نجات دین اسلام میں ہے!

ریاض فردوسی

دنیا میں بیشمار مذاہب ہیں اور ہر مذہب کے پیروکار کا یہ دعویٰ ہے کہ نجات کی راہ اس کے مذہب میں ہے، لیکن قرآن مجید کے مطالعہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ نجات صرف دین اسلام میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے صراحت سے یہ بات بتادی ہے کہ تمام ادیان میں اس کے نزدیک پسندیدہ دین اسلام ہے اور شروع سے دین صرف اسلام ہی رہا ہے اور ہر زمانہ میں تمام انبیاء کرام اسی دین کی دعوت لوگوں کو دیتے رہے ہیں، جس کی گواہی خود الہامی کتابیں تحریف شدہ تورات اور انجیل اور اپنی اصل متن، کے ساتھ قرآن مجید آج بھی دے رہی ہے۔ اس دین کا بانی اللہ تعالیٰ خود ہے، باقی سارے ادیان انسانوں کے بنائے ہوئے ہیں جس کی کوئی سند اللہ تعالیٰ نے نہیں اتاری۔ پس اللہ تعالیٰ نے وضاحت سے یہ بیان فرمادی کہ" اور جو کوئی پھرے تم میں سے اپنے دین سے (مراد دین اسلام) پھر مرجاوے حالت کفر ہی میں تو ایسوں کے ضائع ہوئے عمل دنیا اور آخرت میں، اور وہ لوگ رہنے والے ہیں دوزخ میں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (سورہ البقرہ ایت۔ 217)۔ جس طرح سے ضرورت سے زیادہ نمک دسترخوان پر رکھے ہوئے لذیذ اور عمدہ کھانے کو برباد کردیتا ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک انسانوں کے سارے اچھے اعمال کو ضائع کردیتا ہے اور اس کے اچھے اعمال کا اجر دنیا ہی میں مل جاتا ہے، آخرت میں نہیں ملتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے حیات طیبہ میں سرزمین عرب میں تین مذاہب کے پیروکار موجود تھے۔ یہودیت، نصرانیت اور مشرکین، اور اس میں ہر ایک کا دعویٰ تھا کہ اس کا مذہب ہی راہ نجات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہودیوں اور نصرانیوں کے قول کو قرآن مجید میں اس طرح بیان فرمایا:" اور کہتے ہیں کہ جنت میں نہیں داخل ہوسکتے مگر وہ جو یہودی ہیں یا نصرانی۔ یہ محض ان کی آرزوئیں ہیں، کہو اس بات پر اپنی دلیل پیش کرو اگر تم سچے ہو" (سورہ البقرہ آیت نمبر۔ 111) مسلمانوں کو بہکانے کے لیے یہود ونصاریٰ کا مشترکہ پروپیگنڈا: یہود اور نصاریٰ دونوں کی طرف سے کہا گیا کہ نجات حاصل کرنے کا اگر کوئی راستہ ہے تو یہ ہے کہ آدمی یہودیت اختیار کرے یا نصرانیت، یہ دونوں خدائی دین ہیں، ان کے ہوتے ہوئے کسی نئے دین کی نہ ضرورت ہے نہ گنجائش۔ دونوں نے مل کر ایک متحدہ محاذ قائم کرلیا تھا اور ہم زبان ہوکر یہ پروپیگنڈا کرتے تھے کہ جس کو نجات مطلوب ہو وہ یہودی بنے یا نصرانی۔ یہ نیا دین بھلا کیا ہے، یہ تو محض ایک فتنہ ہے۔ یہود نے اسلام کی مخالفت میں رواداری کی یہ روش مشرکین تک کے معاملہ میں اختیار کرلی تھی۔ چنانچہ قرآن مجید میں ان کی اس حق دشمنی کا ذکر اس طرح ہوا ہے" کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب الٰہی کا ایک حصہ ملا، وہ جبت اور طاغوت پر عقیدہ رکھتے ہیں اور کافروں کے متعلق یہ کہتے ہیں کہ یہ ایمان والوں سے زیادہ ہدایت پر ہیں (نساء: 51) اہل عرب اہل کتاب سے پہلے سے حسن ظن رکھتے تھے۔ علاوہ ازیں وہ اپنی تائید میں یہ بھی کہتے تھے کہ یہودیت اور نصرانیت کے آسمانی دین ہونے سے تو قرآن کو بھی انکار نہیں ہے۔ ان وجوہ سے قرآن نے اس کی بھی تفصیل کے ساتھ تردید کی، فرمایا کہ "تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ" یہ ان کی باطل آرزوئیں ہیں، یعنی یہ محض ان کی من گھڑت باتیں ہیں جو بغیر کسی سند اور دلیل کے انہوں نے محض اپنے جی سے گھڑ رکھی ہیں۔ اللہ نے یہودیت اور نصرانیت کسی کے حق میں بھی یہ پروانہ جاری نہیں کیا ہے کہ جو یہودی یا نصرانی بن گیا اس کے لیے جنت ہے۔ اگر وہ یہ دعویٰ کرتے ہیں تو اپنے اس دعوے کی سچائی پر اپنی کتاب سے کوئی دلیل پیش کریں۔ اس کے بعد نجات کی اصلی راہ کو اللہ تعالیٰ نے اس طرح بیان فرمایا: ہاں بلاشبہ جس نے اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کردیا اور وہ ٹھیک طرح سے عمل کرنے والا ہے تو اس کے لیے اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے۔ نہ ان کو کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے (سورۃ البقرۃ آیت نمبر۔ 112) یعنی نجات یافتہ اور مستحق جنت ہونے کے لیے یہودی یا نصرانی ہونا شرط نہیں ہے، بلکہ یہ ہے کہ آدمی ایک تو مسلم بنے دوسرے یہ کہ محسن بنے۔ اسلام کے معنی یہ ہیں کہ آدمی اپنے آپ کو پورے طور پر اللہ کے حوالہ کردے۔ اس کے نبیوں اور رسولوں میں کوئی تفریق کیے بغیر اپنی پوری زندگی کو اللہ کی نازل کردہ شریعت کے تابع کردے۔ شریعت کے احکام کی تعمیل پورے خلوص، پوری دیانت داری اور کامل راستبازی کے ساتھ کرے۔ جو لوگ اس طرح اللہ کی بندگی اور اس کی اطاعت کا حق ادا کریں، ان کے لیے ان کے رب کے پاس اجر ہے، ایسے لوگوں کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا، نہ کوئی غم، یہی تمام انبیاء اور تمام آسمانی صحیفوں کی تعلیم ہے اور یہی عقل اور فطرت کا تقاضا ہے۔ آگے اسی سورہ کی اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:" اور یہود تو کہتے ہیں کہ نصاریٰ نہیں کسی راہ پر اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ یہود نہیں کسی راہ پر باوجود یہ کہ سب پڑھتے ہیں کتاب اسی طرح کہا ان لوگوں نے جو جاہل ہیں انہی کی سی بات اب اللہ حکم کرے گا ان میں قیامت کے دن جس بات میں جھگڑتے تھے۔ یعنی یہود اپنے سوا نصرانی کو ہدایت یافتہ نہیں سمجھتے اور نہ ہی نصرانی یہود کو ہدایت یافتہ تسلیم کرتے ہیں، حالانکہ دونوں ایک ہی کتاب کی پیروی کے مدعی ہیں، تورات دونوں میں مشترک ہے۔ (دیکھا جائے تو یہی بیماری ہم مسلمانوں کے اندر بھی ہے۔ ہم بھی اللہ تعالیٰ کی کتاب پڑھتے ہیں لیکن پھر بھی ہم ایک دوسرے کی تکفیر کرتے رہتے ہیں اور اپنے سوا کسی اور کو جنتی قرار نہیں دیتے) بہرکیف اس آیت نے دونوں ہی قوموں کی باہمی جنگ وجدال کو کھول کر رکھ دیا۔ پہلے اسلام کی مخالفت کے لیے یہود اور نصاریٰ دونوں ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوگئے تھے اور ایک دوسرے کو بڑی فیاضی کے ساتھ نجات یافتہ اور جنتی قرار دے رہے تھے لیکن ان کے مابین چھپی دشمنی کو اللہ تعالیٰ نے ظاہر کردیا تاکہ مسلمان ہوشیار ہو جائے اور انکے مکر جال میں نہ پھنسے۔ ٹھیک یہی بات اس زمانہ میں مشرکین بنی اسماعیل جنہیں اَلَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ (جو علم نہیں رکھتے) سے تعبیر کیا گیا ہے کہا کرتے تھے یعنی یہ بھی اپنے سوا سب کو باطل پر سمجھتے تھے لیکن اسلام کی مخالفت میں یہ بھی اہل کتاب کے ساتھ مشترکہ محاذ میں شامل ہوگئے تھے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حق واضح ہوجانے کے بعد، دین اسلام راہ نجات ثابت ہوجانے کے بعد بھی یہ اپنے اپنے دعویٰ میں لگے ہوئے ہیں تو اب اس کا فیصلہ قیامت کے ہی دن ہوگا۔ اس نزاع کا فیصلہ اب آخرت میں اللہ کی عدالت میں ہوگا۔ اس میں پیغمبر اکرم ﷺ کے لیے یہ تسلی بھی ہے کہ آپ اس نزاع میں صرف تبلیغ حق کے ذمہ دار ہو۔ اس سے زیادہ آپ ﷺ کے اوپر کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔ یہ کیسی حماقت کی بات ہے کہ یہود ونصاریٰ اور مشرکین عرب جو دعویٰ کرتے تھے کہ ہم نجات والے ہیں، اللہ تعالیٰ کے متعلق کہتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نعوذ باللہ اولاد رکھتا ہے (وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا) مشرکین عرب فرشتوں کو اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں کہا کرتے تھے۔ بعض یہودی حضرت عزیر علیہ السلام کو اور نصاریٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا کہتے تھے۔ سنہ 431ء میں Council of Ephesus نے مریم علیہ السلام کو Theotokos یعنی مادر خدا کا لقب دیا۔ جب اللہ تعالیٰ نے بار بار فرما دیا کہ اس کا کوئی اولاد نہیں ہے، تو جو قوم اللہ تعالیٰ کے لئے اولاد کا عقیدہ رکھتی ہو وہ قوم کیسے نجات یافتہ ہوسکتی ہے۔ سورہ البقرہ آیت نمبر 135 میں اللہ تعالیٰ نے ایک بار پھر واضح طور پر بیان فرمایا کہ ہدایت یافتہ نا یہودی بننے پر ہے اور نا ہی عیسائی بننے پر ہے، بلکہ ملت ابراہیمی اختیار کرنے میں ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام یہودیوں اور نصرانیوں اور مشرکین بنی اسماعیل کے مشترکہ اجداد (Common Ancestor) تھے۔ یہود ونصاریٰ اور مشرکین سب ان کو اپنا روحانی پیشوا مانتے تھے۔ قرآن مجید میں ابراہیم علیہ السلام کا جگہ جگہ عقیدہ توحید بیان ہوا ہے۔ ان کے دین میں کہیں بھی یہ تصور موجود نہیں ہے، کہ اللہ تعالیٰ اپنے لیے اولاد رکھتا ہے۔ ان کا دین اس باطل عقیدہ سے بالکل پاک تھا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ السلام سے یہ کہلوایا کہ ہدایت کا سرچشمہ ملت ابراہیمی ہے۔ اسے جس نے اختیار کیا وہی ہدایت یافتہ ہوا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے حنیف کی صفت قرآن مجید نے بار بار استعمال کی ہے۔ حنیف اس شخص کو کہتے ہیں جو ہر طرف سے کٹ کر پوری یکسوئی کے ساتھ اللہ کا ہو رہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ابراہیم حنیف تھے، نا وہ یہودیت اور نصرانیت کی پگڈنڈیوں کی طرف مڑے، نا مشرکین کی ضلالتوں میں مبتلا ہوئے، بلکہ برابر اسلام کی اسی شاہراہ پر قائم رہے جو اللہ نے کھولی تھی اور جو اللہ تک پہنچانے والی واحد سیدھی راہ ہے۔ بالآخر میں اللہ تعالیٰ نے یہود و نصاریٰ کے لیے نجات کی راہ اس طرح بیان فرمایا کہ "اگر وہ اس طرح ایمان لائیں جس طرح تم ایمان لائے تو وہ راہ یاب ہوئے (فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَاۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا) اور اگر وہ اعراض کریں تو پھر وہ درپے مخالفت ہیں۔ ان کے مقابل میں تمہارے لیے اللہ کافی ہوگا، وہ سننے اور جاننے والا ہے (البقرۃ، آیت نمبر۔ 137) یعنی اگر یہی کلمہ جامعہ (جو سورہ البقرہ، آیت نمبر۔ 136 میں بیان ہوا ہے) وہ بھی قبول کرلیں، جس طرح تم تمام انبیاء اور تمام ہدایتوں پر ایمان لائے ہو اسی طرح یہ بھی ایمان لائیں تو بلاشبہ وہ کامیاب ہوں گے۔ کامیاب ہونے کا راستہ یہودی یا نصرانی ہونا نہیں ہے جیسا کہ یہود ونصاریٰ دعویٰ کرتے ہیں، بلکہ اس کا راستہ وہی ہے جو تم نے اختیار کیا ہے۔ ٹھیک اسی بات کو اللہ تعالیٰ نے ایک دوسرے اسلوب میں ایک دوسرے مقام میں اس طرح بیان فرمایا کہ "اگر وہ تم سے اس بارے میں جھگڑتے ہی رہیں تو تم ان سے کہہ دو کہ میں نے اور میرے پیروؤں نے تو اپنے آپ کو اللہ کے حوالہ کیا اور اہل کتاب اور امیوں سے پوچھو کہ کیا تم بھی اسی طرح اسلام لاتے ہو؟ اگر وہ بھی اسی طرح اسلام لائے تو وہ کامیاب ہوئے اور اگر وہ اعراض کریں تو تمہارے اوپر ذمہ داری صرف پہنچا دینے کی ہے، اللہ اپنے بندوں کا نگران حال ہے (آل عمران، آیت نمبر۔ 20) جدید دور الحاد کا دور ہے۔ دور حاضر میں لوگوں کے اندر تیزی سے مذہب بیزاری بڑھ رہی ہے۔ سائنس کی دریافتیں اور انفارمیشن ٹیکنالوجی نے لوگوں کو مذہب سے بیزار کرنے میں تعاون کیا ہے۔ لوگ اللہ کے وجود اور مرنے کے بعد دوبارہ زندگی کی حقیقت سے انکار کر رہے ہیں۔ ہمارا علمی اور عملی زوال اور اخلاقی پستی اور کبھی دہائیوں سے بم دھماکوں میں مرنے والے واقعات، مسلم حکومتوں کے کچھ فیصلوں نے بھی بعض لوگوں کو دین سے دور کر رکھا ہے۔ آج لوگوں کو یہ سبق دیا جا رہا ہے کہ انسانیت ہی اصل مذہب ہے، حالانکہ انسانیت کی تعلیم خود دین اسلام کا ایک جز ہے۔ مذہب مخالفین اور الحاد کے مبلغین مذہب کے خلاف جو بھی دلیلیں پیش کر رہے ہیں، وہ انہیں لوگوں کو متاثر کر رہے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی کتاب سے نا آشنا ہیں۔ قرآن مجید کا تدبر سے مطالعہ کرنے والوں سے یہ بات چھپی نہیں ہے کہ اس کتاب میں اللہ کے وجود اور مرنے کے بعد دوبارہ جی اٹھنے کے عقائد کو علمی عقلی اور منطقی دلائل سے ثابت کیا گیا ہے اور یہ وہی دلائل کے طریقے ہیں جسے فلسفہ اور سائنس میں استعمال کیا جاتا ہے۔

رابطہ: 9968012976

ایکسائز پالیسی میں بار بار تبدیلیوں کی وجوہات کی بھی چھان بین ہونی چاہیے: دیکشت

نئی دہلی، 26 فروری (یواین آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر سندیپ دیکشت نے کہا ہے کہ کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کی رپورٹ میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ دہلی ایکسائز پالیسی میں بار بار تبدیلیاں کی گئی ہیں، اس لیے اس پہلو کی بھی جامع پیمانے پر چھان بین ہونی چاہیے۔مسٹر دیکشت نے بدھ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ سی اے جی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جس نیت سے شراب کی پالیسی بنائی گئی تھی اسے بار بار تبدیل کیا گیا تھا۔شروع میں یہ تعداد 77 تھی جو بعد میں کم ہوکر 14 رہ گئی اور یہ تمام ایسے 14 ادارے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ کچھ لوگ ملک کے ان حصوں سے آتے ہیں جہاں سیاست دانوں اور ان کے خاندان کے افراد کے تعلقات عام آدمی پارٹی کی حکومت سے ہیں۔اس شراب پالیسی کی تفصیلات پالیسی بننے سے 9-8 ماہ پہلے ہی زیر بحث تھیں۔کئی افسران کہہ رہے تھے کہ یہ معاملہ اس لیے زیر بحث آیا کیونکہ پالیسی خود حکومت اور شراب کے ٹھیکیداروں کے تعلقات اور ان کے اپنے مفادات کی وجہ سے بنائی گئی تھی۔انہوں نے کہا کہ اس معاملے کی الگ سے تحقیقات ہونی چاہیئے۔اس وقت کی دہلی حکومت کہتی تھی کہ وہ ہر بوتل پر ایکسائز ڈیوٹی نہیں لگائے گی۔ جس طرح چندسال پہلے ایکسائز جمع کی گئی تھی، وہ ہر سال اس میں 5 سے 10 فیصد اضافہ کرکے بنیادی رقم جمع کریں گے۔پھر ہمیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کتنی بوتلیں بیچتے ہیں۔دہلی میں فروخت ہونے والی 40-30 فیصد شراب غیر قانونی ہے۔فرض کریں کہ دہلی میں شراب کی 10 ہزار بوتلیں بکتی ہیں تو یہاں 14-13 ہزار بوتلیں بک رہی ہیں۔اس لیے 4-3 ہزار بوتلوں پر ایکسائز ڈیوٹی حکومت تک نہیں پہنچی۔اگر ایسا تھا تو حکومت نے صرف 10 ہزار بوتلوں کو ہی معیار کیوں تسلیم کیا؟اس سے قبل 377 کے قریب خوردہ فروش تھے جن میں سے صرف 262 کی نجکاری کی گئی تھی اور باقی سرکاری کمپنیوں نے فروخت کی تھیں۔لیکن بعد میں، لگ بھگ 850 خوردہ بن گئے اور صرف 22 نجی کھلاڑی رہ گئے۔مسٹر دیکشت نے کہا"اہم بات یہ ہے کہ اس میں کچھ برانڈز کو بھی فروغ دیا گیا تھا۔دہلی میں کچھ برانڈز کی تشہیر کی جارہی تھی جسے این سی آر میں پسند نہیں کیا گیا۔اس کے علاوہ دہلی میں کئی برانڈز کو بھی دبایا گیا۔یہی نہیں اس میں کرپشن کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ حکومت کی طرف سے مارکیٹ کے مقابلے کو غلط طریقے سے نمٹا یا گیا۔پنجاب میں پلانٹ والے ٹاپ برانڈز کو دہلی میں فروغ دیا گیا اور سب جانتے ہیں کہ پنجاب میں عام آدمی پارٹی کی حکومت تھی۔"

سی اے جی کی رپورٹ عام کی جائے پی اے سی اس کی تحقیقات کرے: کانگریس

نئی دہلی، 26 فروری (یواین آئی) کانگریس نے دہلی کی ایکسائز پالیسی پر کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کی رپورٹ کو اسمبلی میں پیش کرنے کا خیر مقدم کیا ہے، لیکن کہا ہے کہ اسے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی) کے ذریعہ عام کیا جانا چاہیئے اور اس کی جانچ ہونی چاہیئے۔کانگریس کے صدر دیویندر یادو اور سینئر لیڈر سندیپ دیکشت نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ حکومت نے سی اے جی کی 14 رپورٹوں میں سے صرف ایک کو اسمبلی میں پیش کیا ہے اور اس سے واضح ہوتا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) شراب پالیسی گھوٹالے میں ملوث ہے، اس لیے رپورٹ کو عام کیا جانا چاہیے اور اس گھوٹالے کو سب کے سامنے لایا جانا چاہیے۔ایکسائز گھوٹالے کی جامع تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا" کانگریس کو پہلے ہی شک تھا کہ اس پالیسی میں بہت سی بے ضابطگیاں ہوئی ہیں جس سے حکومت کی آمدنی متاثر ہوگی۔دہلی پردیش کانگریس نے شراب پالیسی کے سلسلے میں تحقیقاتی ایجنسیوں کو تحریری شکایت بھی کی تھی جس میں بی جے پی کے ملوث ہونے کے ثبوت بھی تھے۔ایسے میں سوال یہ ہے کہ ایکسائز پالیسی سے متعلق تمام 14 رپورٹس اسمبلی میں کیوں پیش نہیں کی گئیں۔ اس رپورٹ کی پی اے سی سے تحقیقات کرائی جانی چاہیئے اور جلد از جلد پی اے سی تشکیل دی جائے تاکہ اس رپورٹ کی تحقیقات ہوسکے اور جو بھی بدعنوانی میں ملوث ہے اسے سزا دی جانی چاہیئے۔کانگریس قائدین نے مطالبہ کیا" ہمارا مطالبہ ہے کہ ان رپورٹوں کو عوامی بحث میں لایا جائے۔بی جے پی کے کچھ سینئر لیڈروں اور اس وقت کے لیفٹیننٹ گورنر کے کردار سے متعلق کچھ اہم سوالات ہیں جنہیں سی اے جی کی رپورٹ میں نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ایک سال کے اندر تین ایکسائز ڈائریکٹرز کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کیوں اور کس نے کیا؟ دہلی میں شراب کے نئے برانڈز کو فروغ دینے کی کوشش کی گئی ہے، اس کی تحقیقات ہونی چاہیے۔
اس وقت کے گورنر نے کیجریوال حکومت کی شراب پالیسی کو نافذ کرنے کی اجازت دی تھی، آج تک اس کی جانچ کیوں نہیں ہوئی؟ ماسٹر پلان کی خلاف ورزی کرتے ہوئے شراب کی دکانیں کھولنے کے لائسنس کیسے دیے گئے ؟انہوں نے کہا[؟] سی اے جی کی رپورٹ کو تین الفاظ میں بیان کیا جاسکتا ہے[؟] لوٹ، جھوٹ اور تقسیم۔رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ دہلی کے لوگوں کا پیسہ لوٹا گیا۔عام آدمی پارٹی کی حکومت کہتی رہی ہے کہ ہم حکومت کی آمدنی بڑھا رہے ہیں، لیکن سچائی یہ ہے کہ 2002 کروڑ روپے کی لوٹ ماری گئی۔اس کے علاوہ ماہرین کی کمیٹی کے مشورے کو بھی نظر انداز کیا گیا۔رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ عام آدمی پارٹی کے لوگ اس لوٹ کے بارے میں کس طرح جھوٹ بول رہے تھے۔اب، یہ عام آدمی پارٹی اور بی جے پی کے درمیان اندرونی رسہ کشی ایک بڑی وجہ ہے جس سے اسمبلی میں سی اے جی کی رپورٹ پر بحث نہیں ہورہی ہے۔

ڈی پی آئی آئی ٹی نے پے ٹی ایم کے ساتھ تعاون کے معاہدے پر دستخط کئے

نئی دہلی، 26 فروری (یواین آئی) مرکزی حکومت کے شعبہ برائے فروغ صنعت اور اندرونی تجارت (ڈی پی آئی آئی ٹی) نے مینوفیکچرنگ اور فنٹیک سیکٹر میں جدت کو فروغ دینے اور اسٹارٹ اپ اداروں کی ترقی کو تیز کرنے کے لیے پے ٹی ایم (ون 97 کمیونیکیشن لمیٹڈ) کے ساتھ ایک یادداشت مفاہمت (ایم او یو) پر دستخط کیے ہیں۔
اس پہل کے تحت پے ٹی ایم فنٹیک ہارڈویئر بنانے والوں جیسے Paytm Soundbox اور POS/EDC ڈیوائس بنانے والوں کی مدد کے لیے وقف پروگرام شروع کرے گا۔ان اقدامات میں رہنمائی کے پروگرام، سرمایہ کاروں کے ساتھ مشغولیت اور انکیوبیشن پروگراموں کے ذریعے فنڈنگ [؟][؟] تک رسائی، صنعت پر مرکوز ورکشاپس کے ساتھ ساتھ ریگولیٹری رہنمائی، اور وقتاً فوقتاً ٹریکنگ اور اثرات کے جائزے شامل ہیں۔مزید برآں، اپنے CSR بازو، Paytm فاؤنڈیشن کے ذریعے ، کمپنی کلائمیٹ ٹیک، ویب 3، ایگریٹیک، اور نقل وحرکت میں ڈیپ ٹیک اسٹارٹ اپس کی مدد کررہی ہے۔ بدھ کو وزارت تجارت اور صنعت کی طرف سے جاری کردہ ایک ریلیز کے مطابق، اس تعاون کے تحت، پے ٹی ایم اسٹارٹ اپس کو رہنمائی، بنیادی ڈھانچے کی مدد، مارکیٹ تک رسائی اور فنڈنگ [؟][؟] کے مواقع فراہم کرے گا، ان کی ترقی اور اختراع میں مدد کرے گا۔اس اقدام کا مقصد کاروباری افراد کو جدید ادائیگیوں اور مالیاتی ٹیکنالوجی کے حل تیار کرنے کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے ضروری وسائل فراہم کرنا ہے ۔ڈی پی آئی آئی ٹی کے مطابق شراکت داری کا مقصد فنٹیک ہارڈویئر اسٹارٹ اپس کو رہنمائی اور اختراعی رہنمائی کے ذریعے سپورٹ کرنا ہے، جس سے انہیں ادائیگی اور مالیاتی ٹکنالوجی کے حل کی ترقی اور اسکیل میں مدد کرنا ہے۔ یہ ورکشاپس کا اہتمام کرکے اور صنعت اور حکومتی اداروں کے ساتھ مل کر رہنمائی فراہم کرکے ریگولیٹری اور تعمیل معاونت پر بھی توجہ دے گا۔مزید برآں، شراکت داری بنیادی انفراسٹرکچر اور مارکیٹ تک رسائی میں معاونت فراہم کرے گی، جس سے اسٹارٹ اپس کو پے ٹی ایم کے وسیع کاروباری نیٹ ورک سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی مصنوعات کی جانچ، تصدیق اور ان کو بہتر کرنے کی اجازت ملے گی۔

اسپائس جیٹ کو تیسری سہ ماہی میں 26 کروڑ کا منافع

نئی دہلی 26 فروری (یواین آئی) بجٹ ایئرلائن اسپائس جیٹ نے رواں مالی سال کی دسمبر 2024 میں ختم ہونے والی تیسری سہ ماہی میں 26 کروڑ روپے کا خالص منافع کمایا ہے ، جب کہ گزشتہ مالی سال کی اسی سہ ماہی میں کمپنی کو 300 کروڑ روپے کا خسارہ ہوا تھا۔
ایئرلائن نے آج ایک ریلیز میں کہا کہ مسافروں کی مضبوط مانگ، بہتر پیداواری صلاحیت اور بڑھی ہوئی آپریشنل کارکردگی کی وجہ سے کل آمدنی 35 فیصد بڑھ کر 1651 کروڑ روپے ہوگئی۔مسافر لوڈ فیکٹر (پی ایل ایف) 87 فیصد کی متاثر کن سطح پر رہا۔ستمبر 2024 کی سہ ماہی میں کل آمدنی 1,077 کروڑ روپے تھی۔تاہم، دسمبر 2023 کو ختم ہونے والے تین مہینے میں درج 2149 کروڑ روپے کے مقابلے میں، دسمبر 2024 سہ ماہی میں کل آمدنی کم ہے۔ایئرلائن نے اسٹاک مارکیٹ کو مطلع کیا تھا کہ رواں مالی سال کی تیسری سہ ماہی کے نتائج کی منظوری کے لیے منگل کو بورڈ آف ڈائریکٹرز میٹنگ ہوگی۔ منگل کو ہونے والی میٹنگ رات گئے تک جاری رہی، اس لیے کمپنی نے مالی حساب کتاب بدھ کو جاری کیا۔کمپنی کے چیئرمین اور مینجنگ ڈائریکٹر اجے سنگھ نے بیان میں کہا، "ماضی ہمارے پیچھے ہے اور اب ہم اسپائس جیٹ کے لیے ایک مضبوط، زیادہ لچکدار مستقبل کی تعمیر پر پوری توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں۔"اسپائس جیٹ کے چیف بزنس آفیسر دیبو جو مہارشی نے کہا، "مضبوط مانگ اور موثر نیٹ ورک آپٹیمائزیشن سے پچھلے سال کے مقابلے میں رواں مالی سال کی چوتھی سہ ماہی کے دوران بہتر کارکردگی کی توقع ہے۔"

فوج نے کیمیکل وارفیئر ایجنٹس کا پتہ لگانے کے نظام کی خریداری کے معاہدے پر دستخط کیے

نئی دہلی، 26 فروری (یواین آئی) فوج نے کیمیکل وارفیئر ایجنٹس کا پتہ لگانے کے قابل آٹومیٹڈ کیمیکل ایجنٹ ڈیٹیکشن اور الارم سسٹم کی خریداری کے لیے 80 کروڑ 43 لاکھ روپے کی لاگت سے میسرز ایل اینڈ ٹی لمیٹڈ کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔
وزارت دفاع نے آج بتایا کہ اس معاہدہ پر منگل کو دستخط کئے گئے اور اس کے تحت 223 الارم سسٹم خریدے جائیں گے۔یہ معاہدہ (آئی ڈی ڈی ایم) کے زمرے میں آتا ہے اور اس سے حکومت کی خود انحصاری کی مہم کو نمایاں فروغ ملے گا۔اس سسٹم کے آلات کے 80 فیصد سے زائد اجزاء اور ذیلی نظام مقامی طور پر خریدے جائیں گے۔اس نظام کو ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ اسٹیبلشمنٹ، گوالیار نے ڈیزائن اور تیار کیا ہے ۔ یہ کیمیکل، بائیولوجیکل، ریڈیالوجیکل اور نیوکلیئر سیکٹر میں ملک کے مقامی بنانے کی پہل میں ایک اہم سنگ میل ہے۔یہ نظام کیمیکل وارفیئر ایجنٹس (سی ڈبلیو اے) اور پروگرام شدہ زہریلے صنعتی کیمیکلز (ٹی آئی سی) کا پتہ لگانے کے لیے ماحول سے ہوا کا نمونہ لے کر استعمال کیا جاتا ہے۔یہ ایون موبائلیٹی اسپکٹرومیٹری (آئی ایم ایس) کے اصول پر کام کرتا ہے اور نقصان دہ اور زہریلے مادوں کی مسلسل کھوج اور بیک وقت نگرانی کے لیے دو انتہائی حساس آئی ایم ایس سیلز پر مشتمل ہے۔فوج کے فیلڈ یونٹس میں اس نظام کی شمولیت سے آپریشنل اور امن کے وقت دونوں صورتوں میں فوج کی دفاعی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوگا، خاص طور پر صنعتی حادثات سے متعلق آفات سے متعلق امدادی صورت حال سے نمٹنے کے لیے کافی کارگر ہے۔

پوتر امارگریٹا چار ممالک کا دورہ کریں گے

نئی دہلی، 26 فروری (یواین آئی) امور خارجہ اور ٹیکسٹائل کے وزیر مملکت پوتر امارگریٹا 28 فروری سے 8 مارچ تک چار ممالک یوروگوئے، بہاماس، بارباڈوس اور نکاراگوا کا دورہ کریں گے ۔وزارت خارجہ نے آج یہاں بتایا کہ وزیر مملکت برائے امور خارجہ 28 فروری سے 2 مارچ تک اروگوئے، 4-2 مارچ تک بہاماس، 6-4 مارچ تک بارباڈوس اور 8-6 مارچ تک نکاراگوا کے سرکاری دورے کریں گے۔وزیر مملکت برائے امور خارجہ یکم مارچ کو مشرقی اروگوئے میں جمہوریہ کے منتخب صدر یامانڈو اورسی کی حلف برداری کی تقریب میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گے۔نومبر 2024 میں گیانا میں ہونے والی دوسری انڈیا- کیریکوم سمٹ کے دوران ہمارے وزرائے اعظم کے درمیان بات چیت کے بعد ان کا بہاماس کا یہ دورہ ہوگا۔بارباڈوس میں، مسٹر مارگریٹا نہ صرف انتہائی کامیاب انڈیا- کیریکوم چوٹی کانفرنس اور نومبر 2024 میں ہمارے دونوں وزرائے اعظم کے درمیان ہونے والی ملاقات کے بعد دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیں گے، بلکہ وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے باوقار اعزاز 'بارباڈوس کی آزادی کا اعزاز' بھی حاصل کریں گے۔مسٹر مارگریٹا اپنے دورے کے آخری مرحلے میں نکاراگوا میں ہوں گے جہاں وہ دوطرفہ ملاقاتیں کریں گے۔وزارت خارجہ کی طرف سے نکاراگوا کا یہ پہلا وزارتی سطح کا دورہ ہوگا۔ اپنے چار ملکی دورے کے دوران وزیر مملکت برائے امور خارجہ کے پروگرام میں وزرائے خارجہ کے ساتھ ملاقاتیں، اہم سیاسی، کاروباری اور صنعت کے رہنماؤں اور ہندوستانی برادری کے اراکین کے ساتھ بات چیت اور دوطرفہ ترقیاتی شراکت داری کے پروجیکٹ سائٹس کے دورے شامل ہوں گے۔وزیر مملکت برائے امور خارجہ 27 فروری کو برازیل کے ساؤ پالو سے گزرنے کے دوران ایک کاروباری تقریب میں شرکت کریں گے۔اس دورے سے ان ممالک کے ساتھ ہندوستان کے گرمجوشی اور دوستانہ دوطرفہ تعلقات کو مزید آگے بڑھانے اور تعاون کی نئی راہیں کھلنے کی امید ہے۔

موہن سنگھ بشٹ دہلی اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر ہوں گے

نئی دہلی، 26 فروری (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے مصطفیٰ آباد حلقے کے ممبر اسمبلی موہن سنگھ بشٹ دہلی اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر ہوں گے۔آج 27 فروری کے لیے اسمبلی کے جاری کردہ ایجنڈے میں ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کے حوالے سے یہ اطلاع دی گئی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا مسٹر بشٹ کو ڈپٹی اسپیکر بنانے کے لئے ان کے نام کی تجویز پیش کریں گی۔جبکہ کابینی وزیر منجندر سنگھ سرسا وزیر اعلیٰ کی تجویز کی تائید کریں گے۔ممبر اسمبلی اتل کمار شرما مسٹر بشٹ کو ڈپٹی اسپیکر منتخب کرنے کے لئے دوسرے تجویز کنندہ ہوں گے اور گجیندر سنگھ یادو ان کی تائید کریں گے۔ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے بعد ایکسائز پالیسی پر ایوان میں پیش کردہ کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کی رپورٹ پر بحث کی جائے گی۔سی اے جی کی رپورٹ میں دہلی میں عام آدمی پارٹی کی حکومت کے دور میں متنازعہ ایکسائز پالیسی میں مختلف بے ضابطگیوں کو اجاگر کرتے ہوئے سخت تبصرے کیے گئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر بشٹ چھٹی بار ممبر اسمبلی منتخب ہوئے ہیں۔اس بار انہوں نے مصطفیٰ آباد سے عام آدمی پارٹی کے عدیل احمد خان کو 17578 ووٹوں سے شکست دی۔مسٹر بشٹ کو 85218 ووٹ ملے۔جبکہ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے محمد طاہر حسین 33474 ووٹ لے کر تیسرے نمبر پر رہے۔

تلنگانہ کے کے وزیراعلی ریونت ریڈی نے وزیراعظم مودی سے ملاقات کی

نئی دہلی، 26 فروری (یواین آئی) تلنگانہ کے وزیر اعلی ریونت ریڈی نے آج یہاں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ اپنے سوشل میڈیا 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں یہ اطلاع دیتے ہوئے وزیر اعظم کے دفتر نے کہا" تلنگانہ کے وزیر اعلی مسٹر ریونت ریڈی نے وزیر اعظم مسٹر نریندر مودی سے ملاقات کی۔ "اس پوسٹ کے ساتھ دونوں رہنماؤں کی ملاقات کی تصاویر بھی پوسٹ کی گئی ہیں۔

پیوش گوئل نے دیویندر فڑنویس کے ساتھ شمالی ممبئی میں ازخود تعمیر شدہ 15 ہاؤسنگ سوسائٹیوں کی چابیاں تقسیم کیں

نئی دہلی، ممبئی، 26 فروری (یواین آئی) مرکزی وزیر برائے صنعت وتجارت پیوش گوئل نے 25 فروری 2025 کو مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کے ساتھ شمالی ممبئی میں ازخود تعمیر شدہ 15 ہاؤسنگ سوسائٹیوں کی چابیاں تقسیم کیں۔اس موقع پر ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر نے یقین دلایا کہ مرکزی حکومت شہری ترقی اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر سے متعلق مہاراشٹر حکومت کے اقدامات کو مکمل تعاون فراہم کرے گی۔ مسٹر گوئل نے وزیر اعظم نریندر مودی کا پیغام پہنچاتے ہوئے کہا کہ حکومت بے گھر افراد اور کچے مکانوں میں رہنے والوں کو اسی علاقے میں پختہ مکان فراہم کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس اقدام کا مقصد خاندانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانا ہے تاکہ بچوں اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک مستحکم رہائش فراہم کی جاسکے۔مرکزی وزیر نے شمالی ممبئی میں ہونے والی ترقی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حالیہ دنوں میں اس علاقے میں بنیادی ڈھانچے کے حوالے سے نمایاں پیش رفت دیکھنے میں آئی ہے۔انہوں نے بتایا کہ مگٹھانے میٹرو اسٹیشن کے قریب ہزار بستروں پر مشتمل اسپتال کی تعمیر کا عمل تیزی سے جاری ہے، جبکہ مغربی کاندیولی میں ایک دیگر ایک ہزار بستروں پر مشتمل اسپتال کی تعمیر کا منصوبہ بنایا گیا ہے، جو اس خطے میں صحت کی سہولیات اور رسائی کو مزید بہتر بنائے گا۔وزیر موصوف نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کی قیادت میں بنیادی ڈھانچے کے بڑے منصوبوں کی ستائش کی، جن میں ساحلی سڑک (ورلی- باندرہ) کو ورسووا تک توسیع دینے اور مجوزہ ساحلی سڑک کے ذریعے نئے ہوائی اڈے کو اٹل سیتو سے جوڑنے کے منصوبے شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے ممبئی میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے اور بہتر کنیکٹیویٹی فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔مسٹر گوئل نے مہاراشٹر حکومت کی جانب سے اہم شہری مسائل کے حل کے لیے کی جانے والی کوششوں کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ مانسون کے موسم میں سڑکوں کو ہونے والے نقصان کے مستقل مسئلے سے نمٹنے کے لیے بڑے پیمانے پر سیمنٹ-کنکریٹ سڑکوں کا استعمال کیا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے اس بات کو بھی تسلیم کیا کہ بغیر صاف کئے ہوئے سیوریج کے پانی سے آبی ذخائر کی آلودگی کے مسئلے کو مؤثر طریقے سے حل کیا جارہا ہے اور اس مقصد کے لیے 26,000 کروڑ روپے سے زائد فنڈ مختص کیا گیا ہے تاکہ سیوریج کے پانی کو سمندر میں چھوڑنے سے پہلے مناسب طریقے سے صاف کیا جاسکے۔مرکزی وزیر نے تمام متعلقہ فریقوں پر زور دیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں از خود تعمیر کے منصوبوں میں فعال طور پر حصہ لیں اور اس حوالے سے آگاہی پیدا کریں۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ ایسے اقدامات شمالی ممبئی کو ایک نئی سمت فراہم کریں گے، ترقی کو فروغ دیں گے اور اس کے رہائشیوں کے لیے ایک محفوظ مستقبل کو یقینی بنائیں گے۔اپنے خطاب کے اختتام پر مسٹر گوئل نے اس بات پر زور دیا کہ یہ تقریب شہری ترقی میں خود انحصاری کی جانب ایک اہم قدم ہے، جو حکومت کے اس ویژن کو تقویت دیتی ہے کہ تمام شہریوں کے لیے رہائش کو قابلِ رسائی اور پائیدار بنایا جائے گا۔

☆☆☆☆

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 26 فروری (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 27 فروری کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔
- 1594 ہنری چہارم فرانس کا بادشاہ بنا۔
- 1700 مغربی بحرالکاہل میں نیو برطانیہ کا جزیرہ ولیم ڈیمپیئر نے دریافت کیا۔
- 1816 ڈچوں نے نپولین کی شکست کے بعد فرانس سے سورینام دوبارہ حاصل کیا۔
- 1829 ترکی کی جنگ ہوئی۔
- 1870 جاپان کے موجودہ جھنڈے کو پہلی بار جاپانی تجارتی جہازوں کے لیے قومی پرچم کے طور پر اپنایا گیا۔
- 1874 بیس بال پہلی بار انگلینڈ میں لارڈز کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلا گیا۔
- 1900 ایف سی بایرن میونخ، جرمنی کا سب سے کامیاب فٹ بال کلب، گیارہ کھلاڑیوں نے فرانز جان کی قیادت میں قائم کیا۔
1902 امریکی مصنف جان سٹین بیک پیدا ہوئے۔
- 1921 ویانا میں انٹرنیشنل ورکنگ یونین آف سوشلسٹ پارٹی کا قیام عمل میں آیا۔
- 1933 برلن کی ریخسٹاگ عمارت، جرمن پارلیمنٹ کی اسمبلی پوزیشن، جرمنی میں نازی حکمرانی کے قیام میں ایک اہم واقعہ (تصویر)، آگ لگا دی گئی۔
1943 ہندوستانی سیاست دان بی۔ایس۔یدیورپا پیدا ہوئے۔
- 1951 امریکی آئین میں 22 ویں ترمیم نے صدر کو دو میعادوں تک محدود کردیا۔
- 1956 لوک سبھا کے پہلے اسپیکر جی۔وی ماولنکر کا انتقال ہوگیا۔
- 1995 شمالی عراق کے شہر زخو میں ایک کار بم دھماکے میں تقریباً 54 افراد ہلاک ہوئے۔
- 1996 میڈیا فرنچائز پوکیمون کو ویڈیو گیم پاکٹ مونسٹرس اکا اور مڈوری کے پہلے ورژن کے ساتھ لانچ کیا گیا۔
- 1997 مشہور گلوکار ساڈ (ہیلن فوساد) کو جمیکا میں پولیس اہلکار کی نافرمانی کرنے پر گرفتار کیا گیا۔
- 1998 ٹونی ربے، سب سے مشتبہ سیریل کلر، ایف بی آئی نے گرفتار کیا تھا۔
- 2004 فلپائن میں ایک دہشت گرد نے ایک کشتی پر بم حملہ کیا جس کے نتیجے میں 116 افراد ہلاک ہوئے۔
- 2010 چلی میں کانسپشن، چلی کے قریب 8.8 شدت کے زلزلے کے بعد سونامی کی وارننگ نافذ ہوگئی۔
- 2011 قرارداد 1970 کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے منظور کیا ، جو معمر القذافی کی حکومت پر پابندیاں عائد کرتی ہے۔
- 2013 - 17,000 ٹیب، جے پی مورگن میں اگلے دو برسوں میں زیادہ تر اپنے اسمبل ڈیپارٹمنٹ سے پتہ چلا تھا۔
- 2015 روسی سیاست دان بورس نیمتسو کو ماسکو میں قتل کردیا گیا۔

☆☆☆☆

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں مستحکم

نئی دہلی، 26 فروری (یواین آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ کے باوجود گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں آج مستحکم رہیں، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔
تیل کی مارکیٹنگ کرنے والی معروف کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے ۔دہلی میں ان کی قیمتیں مستحکم رہنے کے ساتھ ہی ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر پر رہا۔
عالمی سطح پر، امریکی کروڈل ہفتے کے آخر میں 0.39 فیصد بڑھ کر 69.20 ڈالر فی بیرل پر پہنچ گیا۔اسی طرح لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 0.40 فیصد اضافے کے ساتھ 73.31 ڈالر فی بیرل ہو گئی۔
ملک کے چار بڑے شہروں میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں اس طرح ہیں۔

شہر	پیٹرول	ڈیزل (روپے فی لیٹر)
دہلی	87.62	94.72
ممبئی	92.15	104.21
چنئی	92.34	100.75
کولکاتہ	90.76	103.94

حملے کا خدشہ، ایران کی جوہری تنصیبات کے حوالے سے برطانوی اخبار کا اہم انکشاف

تہران، 26 فروری (یو این آئی) حملے کے خدشے کے پیش نظر ایران نے جوہری تنصیبات کے حوالے سے 'ہائی الرٹ' جاری کر دیا ہے۔ برطانوی اخبار ٹیلی گراف کے مطابق جوہری تنصیبات پر حملے کے خدشے کی وجہ سے ایران نے نیوکلیئر سائنس دانوں کے لیے 'ہائی الرٹ' جاری کر دیا ہے۔ اخبار کا کہنا ہے کہ ایران نے جوہری تنصیبات پر ہائی الرٹ حملہ امریکی اور اسرائیلی مشترکہ فوجی کارروائی کے بڑھتے ہوئے خدشات کے پیش نظر جاری کیا ہے، تہران نے اس سلسلے میں اہم جوہری اور میزائل سائنس کے دفاع کے لیے اضافی فضائی دفاعی نظام تعینات کیا ہے۔ یاد رہے کہ امریکی انٹیلی جنس بائیڈن اور ٹرمپ انتظامیہ دونوں کو اسرائیل کے اس سال اہم ایرانی جوہری مقامات پر حملہ کرنے کے ممکنہ منصوبوں کے بارے میں خبردار کر چکی ہے۔ برطانوی اخبار کی رپورٹ کے مطابق ایران برسوں سے اپنی جوہری تنصیبات کو زیادہ محفوظ بنا رہا ہے، تاہم اسرائیل کی جانب سے گزشتہ برس پہلا حملہ کیے جانے کے بعد سے اس میں تیزی آگئی ہے۔ اسرائیل نے تہران کے قریب پارچین ملٹری کمپلیکس پر فضائی حملہ کیا تھا، جس میں 'طالقان 2' کی تنصیب کو تباہ کیا گیا، جو کہ مبینہ طور پر جوہری ہتھیاروں کی تحقیق میں ملوث تھی۔ اخبار نے ذرائع کے حوالے سے لکھا کہ "وہ صرف حملے کا انتظار کر رہے ہیں اور سب کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے، یہاں تک کہ ان سائنس دانوں پر بھی جن کے بارے میں کوئی نہیں جانتا۔"

تارکین وطن ہوشیار، ٹرمپ نے ایک اور حکم جاری کر دیا

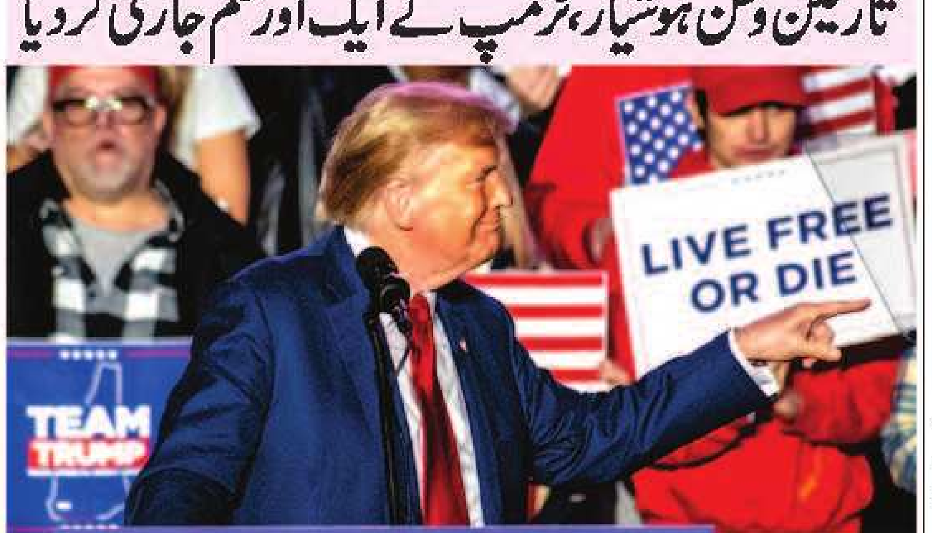

واشنگٹن، 26 فروری (یو این آئی) امریکا میں غیر قانونی طور پر مقیم تارکین وطن کو صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک اور حکم جاری کر دیا ہے۔ خبر کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے منگل کے روز کہا کہ اس نے ملک میں 14 سال یا اس سے زیادہ عمر کے غیر دستاویزی تارکین وطن کو رجسٹر کرنے اور ان کے انگلیوں کے نشانات امریکی حکومت کو فراہم کرنے کا منصوبہ ترتیب دیا گیا ہے۔ جو غیر رجسٹرڈ تارکین وطن ایسا نہیں کریں گے وہ جرمانہ اور قانونی چارہ جوئی کا سامنا کریں گے۔ ہوم لینڈ سیکیورٹی کے محکمے کے اس اعلان سے ان تارکین وطن پر از خود واپس جانے کے لیے دباؤ میں زبردست اضافہ ہو جائے گا، جو پہلے ہی ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے اس حوالے سے شدید دباؤ میں ہیں۔ ٹرمپ انتظامیہ کے اہلکار پہلے ہی تارکین وطن کو امریکا کی جانب سے خود ملک بدری کے اختیار کو استعمال کرنے کی تاکید کر چکے ہیں، تاہم اب انہیں ایک واضح خطرہ لاحق ہو جائے گا۔ ہوم لینڈ سیکیورٹی کی ترجمان ٹریشیا میک لافلن نے سیکیورٹی سیکریٹری کرسٹی نوم کا حوالہ دیتے ہوئے ایک بیان میں کہا: "صدر ٹرمپ اور سیکریٹری نوم کا غیر قانونی طور پر ہمارے ملک میں رہنے والوں کے لیے ایک واضح پیغام ہے، اب چلے جائیں، اگر آپ ابھی چلے جاتے ہیں، تو آپ کو واپس آنے اور ہماری آزادی سے لطف اندوز ہونے اور امریکی خواب کو جینے کا موقع مل سکتا ہے۔"

کراچی میں رواں سال والدین نے 41 ہزار 800 بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے سے انکار کیا

کراچی، 26 فروری (یو این آئی) کراچی میں رواں سال کے دوران والدین نے 41 ہزار 800 سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے سے انکار کیا ہے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ میں شائع صوبائی اعداد و شمار کے مطابق رواں سال سندھ میں 42 ہزار 999 کیسز رپورٹ ہوئے جن میں سے کراچی کا حصہ 41 ہزار 875 ہے، سندھ کے باقی اضلاع میں انکار کرنے والوں کی تعداد صرف 1124 ہے۔ ایک سینئر سرکاری عہدیدار نے کہا کہ قطرے پلانے سے انکار کے 97 فیصد سے زائد کیسز کراچی سے سامنے آئے جو ایک اہم میدان جنگ بنا ہوا ہے اور حکومت اور عوامی صحت کے ادارے پولیو کے خلاف جنگ میں مصروف ہیں۔ ایمرجنسی آپریشن سینٹر (ای او سی) کے صوبائی کوآرڈینیٹر ارشاد علی سودھر نے کہا کہ انکار کے کیسز کی کل تعداد کا ایک بڑا حصہ کراچی میں ہے، انہوں نے کہا کہ کراچی ملک کا سب سے بڑا اور گنجان آباد شہر ہے جس کی وجہ سے وائرس کے پھیلاؤ کا خطرہ زیادہ ہے۔

قومی مہم کے دوران 2799 صحت مراکز کی نشاندہی کی گئی تھی جہاں مہم کی حمایت میں مختلف مقامات پر سرگرمیاں کی گئیں، جبکہ 2 ہزار 900 سے زیادہ اسکولوں اور مدارس نے بچوں کو قطرے پلانے میں کردار ادا کیا۔ مساجد کے خطیبوں اور علمائے کرام نے بھی پولیو کے خلاف پیغامات پھیلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ 3 ہزار 442 افراد (مشمول اساتذہ، اسکالرز اور کمیونٹی رہنماؤں) کو متحرک کیا گیا تاکہ انکار کرنے والے والدین کو قائل کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ 5 سال سے کم عمر کے 62 لاکھ 163 ہزار بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے اور 6 ماہ سے 5 سال سے کم عمر کے 21 لاکھ 953 ہزار بچوں کو وٹامن اے کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اگست 2024 سے کراچی میں ایف آئی پی وی ویکسین کے ذریعے بچوں کی قوت مدافعت مضبوط کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فروری 2025 میں کراچی میں حفاظتی ٹیکوں کی پاک مستقبل کے قریب لاتی ہے۔

'دنیا کا وقت ختم ہو چکا'، قدرتی ماحول کے تحفظ کے لیے عالمی مذاکرات دوبارہ شروع

پیرس، 26 فروری (یو این آئی) قدرتی ماحول کے تحفظ کے لیے عالمی مذاکرات دوبارہ شروع ہو گئے، پوری دنیا سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ وہ 'کرہ ارض پر زندگی کو برقرار رکھنے' کے لیے متحد ہو جائے، اور فنڈنگ کی لڑائی پر قابو پا لے، جس کی وجہ سے گزشتہ سال ہونے والا ایک عالمی سطح کا اجلاس انتشار کا شکار ہو گیا تھا۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق 2030 تک دنیا کی 30 فیصد زمین اور سمندروں کے تحفظ کے وعدے سمیت فطرت سے متعلق تاریخی معاہدے کے 2 سال بعد بھی ممالک تباہی کو روکنے کے لیے درکار رقم پر تنگ دو سے دوچار ہیں، جس کے بارے میں سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ اس سے لاکھوں انسانوں کو خطرہ لاحق ہے۔ رواں ہفتے روم میں اقوام متحدہ کے فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (یو این ایف اے او) کے صدر دفتر میں ہونے والے مذاکرات کاروں کے اجلاس میں امیر اور ترقی پذیر ممالک کے درمیان اس تعطل کو حل کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے کہ آیا فطرت کے تحفظ کے لیے ایک مخصوص فنڈ تشکیل دیا جائے یا نہیں؟ اس پر اختلافات کی وجہ سے نومبر میں کولمبیا کے شہر کیلی میں اقوام متحدہ کے کوپ 16 مذاکرات کی گھنٹوں تک جاری رہنے کے بعد بغیر کسی سمجھوتے کے ختم ہو گئے تھے۔ روم میں مذاکرات کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بہت سے ترقی پذیر ممالک نے اجلاس پر زور دیا کہ وہ فنڈز جاری کریں، امیر ممالک 2025 تک غریب ممالک کو سالانہ 20 ارب ڈالر فراہم کرنے کے اپنے وعدے کو پورا کریں۔ پاناما کے نمائندے نے بین الاقوامی برادری پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ 2030 کے بعد مجموعی طور پر مالی اعانت حیاتیاتی تنوع کے بحران کی فوری ضرورت کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ ماحولیاتی نظام، معیشت اور انسانیت کی بقا کا معاملہ ہے، ہم موسمیاتی فنانس کی ناکامیوں کو دہرا نہیں سکتے، سی او پی (کوپ) 18.2 کو الفاظ سے زیادہ فراہم کرنا ہوگا، اسے فنڈز فراہم کرنے ہوں گے، دنیا کا وقت ختم ہو چکا ہے۔ یہ مذاکرات ایک ایسے وقت میں ہو رہے ہیں جب مختلف ممالک کو تجارتی تناؤ اور قرضوں کے خدشات سے لے کر یوکرین میں جنگ تک متعدد چیلنجز کا سامنا ہے۔ اگرچہ واشنگٹن نے حیاتیاتی تنوع سے متعلق اقوام متحدہ کے کنونشن پر دستخط نہیں کیے، لیکن نئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) کے ذریعے ترقیاتی فنڈنگ روکنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ٹرمپ کی 50 لاکھ ڈالر میں امریکی شہریت کی پیشکش، روسی شہری بھی گولڈ کارڈ کیلئے اہل

واشنگٹن، 26 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ہم گولڈ کارڈ فروخت کرنے جا رہے ہیں، جو بہت اچھا ہونے جا رہا ہے۔ ہم گولڈ کارڈ فروخت کرنے جا رہے ہیں اور خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق ٹرمپ نے کہا کہ کارڈ کی قیمت تقریباً 5 ملین ڈالر ہوگی اور اس کارڈ کے حامل غیر ملکی افراد کو گرین کارڈ کی مراعات ملیں گی۔ اس کے علاوہ یہ امریکی شہریت کا راستہ بھی ہوگا۔ امریکی صدر نے کہا کہ امیر لوگ یہ کارڈ خرید کر ہمارے ملک آئیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ کارڈ حاصل کرنے والے امیر لوگ ہوں گے اور بہت زیادہ رقم خرچ کریں گے، بہت زیادہ ٹیکس ادا کریں گے اور بہت سے لوگوں کو ملازمتیں دیں گے۔ ٹرمپ نے کہا کہ ہمیں لگتا ہے کہ یہ بہت کامیاب ہونے جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روسی شہری بھی گولڈ کارڈ کے لیے اہل ہوں گے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا روسی اولیگارک بھی گولڈ کارڈ خرید سکتے ہیں، ٹرمپ نے جواب دیا کہ ہاں، شاید۔ میں کچھ روسی اولیگارک کو جانتا ہوں جو بہت اچھے لوگ ہیں۔ امریکی وزیر تجارت ہاورڈ لٹنک نے کہا کہ گولڈ کارڈ ای بی 5 امیگرنٹ انویسٹر ویزا پروگرام کی جگہ لے گا۔ انہوں نے کہا کہ امریکا کو 10 ملین گولڈ کارڈ فروخت کرنے کی امید ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ امریکی حکومت تقریباً 5 ملین ڈالر میں خرید سکے گی۔

شمالی سولاویسی میں 6.0 شدت کا زلزلہ

جکارتہ، 26 فروری (یو این آئی) انڈونیشیا کے شمالی سولاویسی صوبے میں بدھ کو 6.0 شدت کا زلزلہ آیا جس سے کوئی بڑی لہریں نہیں آئیں۔ ملک کی موسمیات، کلائیمٹولوجی اور جیو فزکس ایجنسی نے یہ اطلاع دی۔ ایجنسی نے بتایا کہ زلزلہ بدھ کو مقامی وقت کے مطابق صبح 5 بج کر 55 منٹ پر آیا اور اس کا مرکز مشرقی بولانگ مونگونڈو سے 45 کلومیٹر جنوب مشرق میں واقع تھا اس کا مرکز سطح سمندر کے نیچے 10 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ زلزلے کے جھٹکے قریبی صوبہ گورونٹالو میں بھی محسوس کیے گئے جس کی شدت تین ایم ایم آئی تھی۔ ایجنسی نے سونامی کی وارننگ جاری نہیں کی کیونکہ زلزلے سے بڑی لہریں نہیں اٹھیں گی۔

آسٹریلیا میں بارش سے ہونے والی بیماریوں سے مرنے والوں کی تعداد 12 ہو گئی

سڈنی، 26 فروری (یو این آئی) آسٹریلیا کے شمال مشرقی کوئنز لینڈ صوبے میں شدید بارش اور سیلاب سے متعلق بیماریوں سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 12 ہو گئی ہے۔ کوئنز لینڈ کے شمالی ساحلی علاقے میں صحت کے حکام نے منگل کے روز تصدیق کی ہے کہ موجودہ برسات کے موسم میں میلیوڈوسس سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 12 ہو گئی ہے، 21 فروری تک پانچ اموات کی تصدیق ہوئی ہے۔ میلیوڈوسس ایک بیماری ہے جو جنوب مشرقی ایشیا اور شمالی آسٹریلیا میں مٹی اور پانی میں پائے جانے والے بیکٹیریا کی وجہ سے ہوتی ہے۔ تیز بارش کے بعد یہ ہوا میں پھیل جاتی ہے۔ آسٹریلین براڈکاسٹنگ کارپوریشن نے، ٹراپیکل پبلک ہیلتھ سروسز کی ڈائریکٹر جیکلین مرڈوک کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ 2025 کے آغاز سے، کیرنز میں میلیوڈوسس کے 53 اور ٹاؤنس ویل میں 34 کیسز کی تصدیق ہو چکی ہے۔

مشرقی تھائی لینڈ میں سڑک حادثہ میں 17 افراد ہلاک، 32 زخمی

بینکاک، 26 فروری (یو این آئی) مشرقی تھائی لینڈ کے صوبہ پراچین بوری میں ایک بس حادثہ میں سترہ افراد ہلاک اور 32 دیگر زخمی ہو گئے۔ مقامی روڈ سیفٹی سینٹر نے بدھ کو یہ معلومات دی۔ مرکز نے بتایا کہ مقامی وقت کے مطابق صبح 3 بجے کے قریب جب یہ حادثہ پیش آیا تب بس میں 49 افراد سوار تھے۔ حادثہ میں 16 افراد کی موقع پر ہی موت ہو گئی اور ایک نے اسپتال لے جانے کے بعد دم توڑ دیا۔ اس کے علاوہ 32 افراد زخمی ہوئے جنہیں علاج کے لیے قریبی اسپتال لے جایا گیا۔ مقامی میڈیا نے پولیس کے حوالے سے بتایا کہ سڑک کا یہ حصہ حادثات والا ہے اور ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ حادثہ بریک سسٹم میں خرابی کی وجہ سے ہوا ہوگا۔

افغانستان کے ہلمند میں سیلاب سے چھ افراد ہلاک، پانچ زخمی

لشکر، 26 فروری (یو این آئی) جنوبی افغانستان کے ہلمند صوبے میں شدید بارش سے آنے والے سیلاب میں کم از کم چھ افراد ہلاک اور پانچ دیگر زخمی ہو گئے۔ یہ اطلاع صوبائی ڈائریکٹر اطلاعات و ثقافت حافظ عبدالباری راشد نے بدھ کو دی۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ سیلاب نے گرشک، نہ گین، موسیٰ قلعہ، نوزاد، باباجی اضلاع اور صوبائی دارالحکومت لشکرگاہ شہر سمیت کئی علاقوں کو متاثر کیا۔ اس سے قبل منگل کو ہلمند سے ملحقہ قندھار اور فراہ صوبوں میں بارش سے متعلقہ واقعات میں 29 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے تھے۔ اس کے ساتھ ہی افغانستان کے بیشتر علاقوں میں تیز بارش اور برف باری ہوئی ہے۔ ملک کے محکمہ موسمیات نے 34 میں سے 32 صوبوں میں برف باری اور وقفے وقفے سے بارش کی پیش گوئی کی ہے۔

جنگ بندی معاہدے پر رکاوٹ ختم، اسرائیل 620 فلسطینی قیدی رہا کرنے پر تیار

غزہ، 26 فروری (یو این آئی) حماس اور اسرائیل کے درمیان 600 سے زائد فلسطینی قیدیوں کی رہائی اور 4 اسرائیلی مغویوں کی لاشوں کے تبادلے پر اتفاق ہو گیا۔ عرب میڈیا کے مطابق 600 سے زائد فلسطینی قیدی جو پچھلے ہفتے رہا ہونے تھے لیکن اسرائیل کی جانب سے ان کی رہائی روک دی گئی تھی تاہم انہیں اب جلد رہا کیے جانے کا امکان ہے۔ اسرائیلی میڈیا نے بھی جنگ بندی ڈیل میں آئی رکاوٹ دور ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ فلسطینی قیدی آج رہا کیے جانے کا امکان ہے، جس کے بعد حماس 4 اسرائیلی مغویوں کی لاشیں مصر کے ذریعے اسرائیل کے حوالے کرے گا۔ دوسری جانب امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف کا کہنا ہے کہ اسرائیلی نمائندے غزہ جنگ بندی کے دوسرے مرحلے پر مذاکرات کے لیے روانہ ہو چکے ہیں، یہ مذاکرات قاہرہ یا دوحہ میں مصر اور قطر کی میزبانی میں ہوں گے۔

ہوٹل کے کمرے سے 3 امریکی سیاح خواتین کی لاشیں برآمد، وجہ سامنے آ گئی

واشنگٹن، 26 فروری (یو این آئی) وسطی امریکہ کی شمال مشرقی ساحلی پٹی پر واقع ملک بلیز سے 3 امریکی سیاح خواتین کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق حال ہی میں بلیز کا دورہ کرنے والی تینوں امریکی سیاح خواتین کی لاشیں ساحلی مقام سے برآمد ہوئی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق مقامی حکام کی جانب سے شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ممکنہ طور پر منشیات کی زیادہ مقدار کی وجہ سے خواتین کی موت واقع ہوئی ہے۔ ہوٹل کے عملے نے خواتین سے جمعے کو رابطہ کرنے کی کوشش کی تاہم ناکامی کے بعد عملہ ماسٹر کی (چابی) کے ذریعے کمرے میں داخل ہوا، جہاں تینوں خواتین مردہ حالت میں پائی گئیں، مرنے والی خواتین کی عمر 23، 24 اور 26 سال بتائی جا رہی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کا کہنا ہے کہ خواتین کی اموات کے حوالے سے تفتیش شروع کر دی گئی ہے، جن کے منہ سے جھاگ نکل رہا تھا، جس سے یہ ظاہر ہو رہا ہے انہوں نے منشیات کی زائد مقدار استعمال کی تھی۔ مقامی حکام کا کہنا ہے کہ خواتین کے جسم پر تشدد کے نشانات موجود نہیں تھے، اور نہ ہی ان کے کمرے میں کسی کے آنے کے شواہد ملے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق حکام کو کمرے میں سے شراب اور دیگر نشہ آور اشیا بھی ملی ہیں جن کے بارے میں تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں کہ انہیں امریکا سے لایا گیا تھا یا مقامی افراد سے خریدا گیا تھا۔

سرکاری افسران کی بس کھائی میں گر گئی، 18 جان سے گئے

بینکاک، 26 فروری (یو این آئی) تھائی لینڈ کے صوبہ پراچین بوری میں سرکاری افسران کی بس موڑ کاٹتے ہوئے کھائی میں گر گئی، جس کے نتیجے میں 18 افراد ہلاک ہو گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق افسوسناک حادثہ بریک فیل ہونے کے باعث پیش آیا جس کے نتیجے میں 18 افراد اپنی زندگیوں سے محروم ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ڈبل ڈیکر بس مقامی حکومت کے افسران کو فیلڈ ٹرپ پر لے کر روانہ ہوئی تھی، بس میں 49 افراد سوار تھے، زخمیوں کو اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کا کہنا ہے کہ سڑک پر پیش آنے والے حادثات میں تھائی لینڈ کا ریکارڈ بدترین ہے جہاں ہر سال تقریباً 20 ہزار افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔

فوجی طیارہ گر کر تباہ، تمام افراد ہلاک

خرطوم، 26 فروری (یو این آئی) سوڈان میں فوجی طیارہ گر کر تباہ ہو گیا، جس میں تمام فوجی اہلکار ہلاک ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق سوڈان کے دارالحکومت خرطوم کے قریب ایک فوجی طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ جس کے نتیجے میں عملے سمیت طیارے میں سوار تمام فوجی اہلکار جان کی بازی ہار گئے۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی نے بتایا کہ سوڈانی فوجی طیارہ خرطوم کے قریب تکنیکی خرابی کے باعث گر کر تباہ ہوا۔ حادثے کے نتیجے میں طیارے میں سوار عملے سمیت سوڈانی فوج کے تمام اہلکار ہلاک ہو گئے۔ طیارے میں سوار فوجی اہلکاروں کی اصل تعداد کے حوالے سے کوئی واضح معلومات سامنے نہیں آئیں۔ سوڈانی فوج نے ایک بیان میں کہا کہ انٹونوف طیارہ جس نے خرطوم سے تقریباً 22 کلومیٹر شمال میں وادی سیدنا ایئربیس سے اڑان بھری تھی، روانگی کے فوراً بعد ہی گر گیا۔ مبینہ طور پر چار افراد کے عملے کے ساتھ طیارہ ایک فوجی مشن پر تھا، جس میں کئی اعلیٰ افسران سوار تھے۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ طیارہ کم اونچائی پر پرواز کر رہا تھا کہ اچانک گر کر آگ کے شعلوں کی لپیٹ میں آ گیا۔

افغانستان میں شدید بارشیں، 29 افراد جاں بحق

کابل، 26 فروری (یو این آئی) افغانستان میں بارشوں، سیلاب اور ژالہ باری نے تباہی مچا دی جس کے باعث 29 افراد لقمہ اجل بن گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق افغان حکام نے تصدیق کی ہے کہ افغانستان کے 2 صوبوں میں ژالہ باری اور شدید بارشوں کے باعث 29 افراد ہلاک ہو گئے۔ حکام کا کہنا ہے کہ مغربی صوبہ فراہ میں ژالہ باری کے نتیجے میں 21 افراد ہلاک اور 6 دیگر زخمی ہوئے۔ مرنے والوں میں 2 خاندانوں کے افراد تھے جو سیر و تفریح کی غرض سے گئے تھے۔ جبکہ جنوبی قندھار میں مختلف مقامات پر شدید بارش کے باعث 8 افراد، جن میں خواتین اور بچے شامل ہیں، لقمہ اجل بن گئے۔ حکام کے مطابق ایک چھت گرنے سے خاتون اور 3 بچے جاں بحق ہو گئے، جبکہ قندھار میں 4 خواتین جو کپڑے دھو رہی تھیں، سیلابی ریلے میں بہہ گئیں، جس میں صرف ایک خاتون زندہ بچ سکی جبکہ ایک بچہ بھی ڈوب کر جاں بحق ہوا۔ یاد رہے کہ افغانستان کو موسمیاتی تبدیلیوں کے لحاظ سے چھٹا سب سے زیادہ متاثرہ ملک قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق اقوام متحدہ کا 2023 میں کہنا تھا کہ یہاں خشک سالی، سیلاب، زمین کی تباہی اور زرعی پیداوار میں کمی اہم خطرات ہیں۔ گزشتہ سال مئی میں آنے والے سیلاب سے سیکڑوں افراد جاں بحق ہو گئے تھے، جبکہ زرعی زمینیں بھی شدید متاثر ہوئی تھیں۔

بدھان اپادھیائے نے 8 کیلومیٹر زیر تعمیر اہم سڑک کے کام کا افتتاح کیا

آسنسول:26رفروری،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع میں بارہ بونی بلاک اور سلان پور بلاک کو جوڑنے والی مرکزی سڑک پر کام بدھ کو شروع ہوا، بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول کے میئر بیدھان اپادھیائے نے فیتہ کاٹ کر اور ناریل توڑ کر اس سڑک کے کام کا افتتاح کیا ڈبلیو ایس آر ڈی اے کے فنڈز سے بیچ سے بنی یہ آٹھ کلو میٹر سڑک تقریباً پانچ کروڑ بتیس لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کی جائے گی، اس دن ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ یہ سڑک کافی عرصے سے خستہ حال تھی اور عام لوگوں کو گورانڈی سے روپنارائن پور جانے میں مشکلات کا سامنا تھا جس کی وجہ سے وزیر اعلیٰ نے باٹا کے ساتھ اس سڑک پر کام شروع کیا تقریباً 8 کلو میٹر طویل یہ سڑک نیچے بنائی جائے گی جس سے علاقے کے لوگوں کو فائدہ ہوگا اس پروقار افتتاحی تقریب میں ممبران اسمبلی کے علاوہ بارہ بونی بلاک ترنمول کانگریس کے صدر اسیت سنگھ، جام گرام پنچایت صدر کیشو راوت، پنور یہ گرام پنچایت صدر اور نائب صدر بسواجیت سنگھ اور علاقے کے دیگر عوامی نمائندے موجود تھےیہاں خطاب کرتے ہوئے اسیت بابو نے کہا کہ ہم عام لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے والی تمام ترقیاں کر رہے ہیں اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے عوام ہماری حکومت کے ساتھ رہے کیونکہ ہر شخص جانتا ہے کہ پچھلے 34 سالوں میں کیا ترقی ہوئی ہے اور اب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی عام لوگوں کے بارے میں کیا سوچتی ہیں، اس لیے مرکزی حکومت نے عام غریبوں کے مکانات کے لیے پیسے روک لیے ہیں یہ سوچ کر کہ اگر غریبوں کو مکان نہیں دیا جائے گا، تو ریاست کے وزیر اعلیٰ غریبوں کو کچھ نہیں دے پائیں گے ریاستی حکومت کو بدنام کرنے کی سازش کی جا رہی ہے۔

سر شام گھر میں گھس کر چوری

آسنسول:26رفروری،(عوامی نیوز سروس): ہیرا پور تھانہ کے تحت آسنسول کے اسماعیل ویسٹ اندرا پرستھ کالونی علاقے میں شام کے وقت چوروں نے ایک گھر کو نشانہ بنایا مجرم گھر میں داخل ہوا اور تالے توڑ کر رقم اور دیگر قیمتی سامان چوری کر لیا۔ اس واقعہ کے بعد مقامی لوگوں میں شدید غصہ دیکھا جا رہا ہے لوگوں کا کہنا ہے کہ اس علاقے میں پہلے بھی چوری کی وارداتیں ہو چکی ہیں لیکن پولیس کی جانب سے کوئی ٹھوس کارروائی نہ ہونے کی وجہ سے چوروں کے حوصلے بلند ہو گئے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ چوری کی واردات گوپال چندر بیرا کے گھر میں ہوئی ان کا بیٹا کنہائی چندر بیرا الیکٹریشن کا کام کرتا ہے آج شام اس کے گھر پر کوئی نہیں تھا جب مجرموں نے تالے توڑ کر اس کے گھر میں گھس کر چوری کی واردات کی۔

جعلی نوٹ کیس میں ملزم کو 15 سال قید بامشقت

آسنسول:26رفروری،(عوامی نیوز سروس): درگاپور کی عدالت نے ملزم فیروز عالم شیخ کو جعلی نوٹ رکھنے کے معاملے میں 15 سال قید کی سزا سنائی اے ڈی جے (فاریسٹ) کے جج شیلیند رکمار سنگھ نے ملزم کے خلاف دیے گئے تمام گواہوں اور شواہد کو درست قرار دیتے ہوئے سزا کا اعلان کیا فیروز عالم کو جعلی رکھنے کے الزام میں دو الگ الگ مقدمات میں سزا سنائی گئی ہے پہلی صورت میں سزا دس سال اور دوسری صورت میں پانچ سال یعنی کل 15 سال ہوگی اس کے علاوہ ان پر 10 ہزار اور 5 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں ملزم کو چھ ماہ کی اضافی سزا بھگتنا ہوگی ملزم فیروز عالم شیخ ضلع مالدہ کے علاقے کالی چک کا رہنے والا ہے ریاستی ایس ٹی ایف سے اس کے خلاف 14 مقدمات درج ہیں۔ ذرائع کے مطابق (جعلی کرنسی) کا مقدمہ جولائی 2024 میں درج کیا گیا تھا سرکاری وکیل سومناتھ چٹراج نے شکایتی خط کی بنیاد پر کہا کہ گزشتہ سال جولائی کے مہینے میں ریاستی ایس ٹی ایف کو جعلی کرنسی کے لین دین کی اطلاع ملی تھی اطلاع کی بنیاد پر ایس ٹی ایف کی ٹیم نے کنکسا پولیس اسٹیشن کے تحت بیروڈیہا میں واقع نیو دادو ہوٹل پر چھاپہ مارا اور فیروز عالم کو گرفتار کر لیا تفتیش کے دوران اس کے پاس سے 5 لاکھ روپے کا جعلی نوٹ برآمد ہوا نوٹ 500 روپے والے تھے ایس ٹی ایف کی ٹیم نے ملزم کو گرفتار کر کے کنکسا تھانے کے حوالے کر دیا پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے ریمانڈ پر لے لیا تھا جس کے بعد ملزم کو جیل بھیج دیا گیا تھا تب سے ملزم جیل میں ہے۔ پولیس نے ملزم کے خلاف چارج شیٹ کے ساتھ پانچ گواہ بنائے تھے گذشتہ دن درگاپور اے ڈی جے ون کورٹ میں ملزم کو قصوروار ٹھہرایا گیا اسکے دوسرے دن سزا کا اعلان کیا گیا۔

براچک میں ٹرین سے گر کر نوجوان کی موت، رانی گنج میں پیر بابر میلہ دیکھ کر گھر نہیں لوٹا

آسنسول:26رفروری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول کے براچک میں ٹرین سے گر کر ایک نوجوان جاں بحق ہو گیا اطلاع کے مطابق مغربی بردوان کے ضلع رانیگنج میں غوث بنگالہ عرس و میلہ دیکھ کر وہ گھر نہیں لوٹا بھیڑ کے دباؤ سے چلتی ٹرین سے گر کر ایک نوجوان کی موت ہو گئی یہ افسوسناک واقعہ مشرقی ریلوے کے آسنسول ڈویژن کے آسنسول براچک اسٹیشن کے قریب پیش آیا متوفی نوجوان کا نام محمد افتاب عالم بتایا جاتا ہے جو ریاست جھارکھنڈ کے گریہڈ یہ قریشی محلہ کا رہنے والا ہے نوجوان کی لاش کو دوپہر آسنسول ضلع اسپتال لایا گیا ذرائع کے مطابق جھارکھنڈ کے گریڈیہہ کا رہنے والا محمد آفتاب عالم پیشے سے مستری تھا گذشتہ دن وہ مدھوپور سے ٹرین کے ذریعے رانی گنج مزار پر پیر بابا عرس و میلہ دیکھنے آئے تھے رانی گنج میں میلہ دیکھنے کے بعد آفتاب ایک دوست کے ساتھ آسنسول آیا اس دوست سے ملنے کے بعد مدھوپور جانے کے لیے، آسنسول سے ٹرین میں سوار ہوا اس ٹرین میں کافی بھیڑ تھی افتاب عالم اس ہجوم کے درمیان ٹرین کے دروازے کے سامنے کھڑا تھا ٹرین آسنسول اسٹیشن سے نکل کر باراچک اسٹیشن میں داخل ہوئی اس ہجوم کے دباؤ میں افتاب اسٹیشن کے قریب چلتی ٹرین سے نیچے گر گیا جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گیا اسے فوری طور پر وہاں سے بچا کر آسنسول ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا لیکن کچھ دیر بعد وہ وہیں فوت ہو گیا بعد میں خبر ملنے پر گھر والے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال پہنچے ابتدائی تحقیقات کے بعد پولیس کا اندازہ ہے کہ نوجوان بھیڑ کے دباؤ کی وجہ سے چلتی ٹرین سے گرا اور بعد میں اس کی موت ہوگئی اس واقعہ میں ایک غیر معمولی موت کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

عارضی راستہ کو مستقل رکھنے کیلئے ضلع کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کی ڈی آر ایم کو عرضداشت

آسنسول: 26رفروری،(عوامی نیوز سروس): آج مغربی بردوان ضلع کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے چیئر مین محمد شاکر کی قیادت میں آسنسول ڈویژنل ریلوے منیجر کے دفتر میں ایک عرض داشت پیش کی گئی کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے وفد نے مطالبہ کیا ہے کہ ریل پار سے گزرنے والی گاروئی ندی کے اوپر جو صدیق پل از سر نو جو تعمیر ہو رہی ہے اسکے لئے فیض عام گراونڈ سے متصل سڑک کے پاس سے ایک عارضی راستہ بہشتی محلّہ کی جانب تیار کیا گیا ہے اس راستے کو مستقل راستے میں تبدیل کر دیا جائے محمد شاکر نے کہا کہ اس صدیق بریج 2 سال پہلے اس وقت یہ پل بہت خستہ حال تھا اور وہ سڑک ویران علاقوں سے گزرتی ہوئی پلیٹ فارم نمبر 7 کی طرف جاتی تھی صدیق پل کی تعمیر کے دوران ریل کی زمین سے جو عارضی طور پر راستہ کھول دیا گیا ہے، ہم چاہتے ہیں کہ لوگوں، طلباء اور ریلوے ملازمین کی سہولت کے لیے اس راستے کو مستقل طور پر کھولا جائے آنے والے دنوں میں ریلوے اسٹیشن کے لوگوں کو آسنسول اسٹیشن، مارکیٹ، جانے کے لیے بہت زیادہ سہولت ہوگی شاکر نے کہا کہ ڈی ار ایم صاحب نہیں تھے انکی عدم موجودگی میں ڈی این سینئر کو عرضداشت پیش کر دی گئی ہے عرضداشت لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر عوام کو سہولت ملتی ہے تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے محمد، شاکر، چیرمین، مغربی بردھمان ضلع کانگریس اقلیتی محکمہ، ایڈوکیٹ اعزاز احمد "صابر الدین خان، جنرل سکریٹری مغربی بنگال پردیس کانگریس اقلیتی محکمہ شاہ عالم خان، صدر، آسنسول ساؤتھ بلاک، ایم ڈی، شاہد، ایم، سلیم، ایم، آفتاب عالم، ایم، منہاج عالم، ایم، ادریش، جنرل سکریٹری، ضلع کانگریس اقلیتی محکمہ اس موقعے پر موجود تھے۔

☆

رمضان المبارک 1446 کے چاند دیکھنے کا اہتمام کریں: مفتی زبیر احمد قاسمی

آسنسول:26رفروری،(عوامی نیوز سروس): پچھم بردوان ضلع کے قاضی شریعت دارالقضاء امارت شرعیہ لوکو مسجد مفتی زبیر احمد قاسمی نے رمضان المبارک کے چاند دیکھنے کے تعلق سے ایک بیان جاری کر کے فرمایا ہے کہ ماہ رمضان المبارک آرہا ہے آپ کو معلوم ہے چاند کی رویت پر بہت سے دینی معاملات کی بنیاد ہے اس لئے تمام مسلمانوں سے اپیل ہیکہ مورخہ ?29 شعبان المعظم 1446ھ بمطابق 28 فروری 2025 روز جمع ? کو چاند ہونے کا امکان ہے۔ لہذا عامة المسلم ?ن رمضان المبارک کے چاند دیکھنے کا اہتمام کریں اور جب چاند نظر آجائے تو دوسروں کو بھی دکھائیں اور بلا تاخیر اسکی شہادت ائمہ مساجد و مقامی علماء کرام اور اگر رویت ہلال کمیٹی ہو تو انکو شہادت دیں اسکے ساتھ ہی اگر ممکن ہو تو دار القضاء امارت شرعیہ لوکو مسجد آسنسول میں خود تشریف لاکر اسکی شہادت دیں یا مندرجہ ذیل نمبرات پر رابطہ قائم کریں۔ نمبر مرکزی دفتر 0612255351/9431804684۔ نمبر دفتر آسنسول (مفتی) زبیر احمد قاسمی۔ قاضی شریعت دارالقضاء امارت شرعیہ لوکو مسجد، آسنسول 9333560178/9800139709۔

ہوٹل کے کمرے سے جھولتی لاش ملنے سے علاقے میں سنسنی

آسنسول:26رفروری،(عوامی نیوز سروس): کلٹی تھانہ کے تحت کلیا نیشوری علاقے میں ایک ہوٹل کے کمرے سے ایک شخص کی لٹکی ہوئی لاش برآمد ہوئی ہے مرنے والے کی شناخت 52 سالہ پرکاش سنگھ کے طور پر کی گئی ہے جو سلان پور تھانہ کے تحت روپنارائن پور دیش بندھو پارک علاقہ کے رہنے والے ہے چورنگی چوکی سے پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر اس شخص کی لاش کو برآمد کیا اور اسے پوسٹ مارٹم کے لیے آسنسول ضلع اسپتال بھیج دیا اطلاع کے مطابق اس شخص کے اہل خانہ نے بتایا کہ یہ شخص ایک ہاوسنگ لون کمپنی میں کام کرتا تھا تاہم ہوٹل کے مالک یا ملازم نے اس معاملے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ تاہم گھر والے اس خودکشی کی وجہ سمجھنے سے قاصر ہیں۔ سلان پور تھانے کی کلیانیشوری چوکی کی پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔

پنجابی موڑ علاقے میں زمین کی ملکیت کے تنازع پر دکانیں متاثر

آسنسول:26رفروری،(عوامی نیوز سروس): رانی گنج میں پنجابی موڑ کے نیچے علاقے میں دکان قائم کرنے کو لے کر تنازعہ شروع ہو گیا بتایا جاتا ہے کہ یہاں کچھ دکاندار عرصہ دراز سے اپنی دکانیں قائم کر رہے تھے لیکن حال ہی میں پی ڈبلیو ڈی نے یہاں نالیوں کی تعمیر کا حوالہ دیتے ہوئے ان دکانداروں کو ہٹانے کو کہا تھا اب جبکہ نالوں کی تعمیر کا کام مکمل ہو چکا ہے پی ڈبلیو ڈی نے انہیں دوبارہ یہاں دکان قائم کرنے کو کہا ہیا جازت دی ہے مقامی دکانداروں کا الزام ہے کہ رنجیت کیسری نامی شخص انہیں یہاں آکر دکان لگانے کی اجازت نہیں دے رہا ہے اس دوران رنجیت کیسری کا کہنا ہے کہ یہ جگہ ان کی ہے اور وہ ان دکانداروں کو یہاں دکان نہیں لگانے دیں گے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ٹی ایم سی کی کونسلر نیہا ساو نے موقع پر پہنچ کر بتایا کہ یہاں 20 سے 25 دکاندار گزشتہ 25 سالوں سے دکانیں لگا رہے ہیں پی ڈبلیو ڈی نے یہاں کی نالیوں کی مرمت کی ہیہ تعمیرات کے لیے ہٹا دیے گئے تھے اب خود پی ڈبلیو ڈی کی طرف سے کہا گیا ہے کہ ان کا کام مکمل ہو چکا ہے اور یہ دکاندار دوبارہ یہاں اپنی دکان لگا سکتے ہیں لیکن رنجیت کیسری نامی شخص انہیں یہاں آکر دکان لگانے کی اجازت نہیں دے رہا ہے رنجیت کیسری کا دعویٰ ہے کہ یہ جگہ ان کی اپنی ہیکو نسلر نے کہا کہ یہ جگہ پی ڈبلیو ڈی کی ہے پی ڈبلیو ڈی کی طرف سے نالیاں تعمیر کی گئیں اور اس جگہ کو نئے سرے سے بنایا گیا۔ اب وہ دکاندار جو گزشتہ 25 سال سے یہاں دکان بنا کر روزی روٹی کما رہے تھے انہیں دکان لگانے سے روکا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ وہ ایسا نہیں ہونے دیں گی اور جو دکاندار گزشتہ 25 سال سے یہاں اپنی دکانیں لگا رہے ہیں انہیں دکان لگانے کی اجازت دینی ہوگی۔

روپنارائن پور میں ٹریکٹر اور آٹو کے درمیان تصادم میں آٹو ڈرائیور زخمی

آسنسول:26رفروری،(عوامی نیوز سروس): سلان پور تھانہ علاقہ کے روپ نارائن پور کے سمدی روڈ پر آٹو اور ٹریکٹر کے درمیان آمنے سامنے ٹکر ہوئی اس واقعہ میں آٹو ڈرائیور شدید زخمی ہو گیا یہ واقعہ گذشتہ رات 10:00 سے 10:30 بجے کے درمیان پیش آیا اطلاع کے مطابق ایک ٹریکٹر تیز رفتاری کے ساتھ سمدی طرف سے روپنارائن پور کی طرف آرہا تھا جب روپنارائن پور کی طرف سے ایک آٹو ڈرائیور اپنے آٹو کے ساتھ اٹدا انگا میں اپنے گھر کی طرف جا رہا تھا اس کے بعد سمدی روڈ پر واقع گوری ناتھ میڈیکل شاپ کے قریب دونوں کے درمیان آمنے سامنے ٹکر ہو گئی تصادم کی آواز سن کر مقامی لوگوں نے موقع پر پہنچ کر ٹریکٹر اور آٹو کے درمیان تصادم کو دیکھا اور روپنارائن پور چوکی کی پولیس کو اطلاع دی جب پولیس موقع پر پہنچی تو آٹو ڈرائیور گنیش منڈل کو تشویشناک حالت میں پٹھا کارٹھی اسپتال لے جایا گیا اور ٹریکٹر کو روپ نارائن پور چوکی پولیس نے ضبط کر لیا۔

’کچھ یادیں رہ جاتی ہیں لوگ چلے جاتے ہیں‘

تنظیم آواز کے یادگار تعزیتی جلسہ میں سید جلال کاکوی اور سید غلام سرور کو نم آنکھوں سے خراج

آسنسول: 26رفروری،(عوامی نیوز سروس): کونسلر غلام سرور اور معروف شاعر جلال کاکوی کی رحلت کی خبر سے شہر اسنسول میں جو رنج والم کی فضا ایک ماہ قبل چھائی وہ ابھی تک برقرار ہے لوگوں کے ذہن ابھی تک اس غمگین ماحول سے نکل نہیں پا رہا ہے شہر و اطراف کی تعلیمی، فلاحی، سماجی، ملی تنظیموں و دیگر اداروں کی جانب سے جو تعزیتی اجلاس و دعائیہ نشستوں کے انعقاد کا سلسلہ شہر و اطراف میں ہنوز جاری ہے مرحومین سے دیرینہ محبت رکھنے والے کبھی فراموش نہیں کر سکتے اسی طرح پچھم بردوان ضلع کی مذہبی اور لسانی اقلیتوں کی مشہور تنظیم آواز کی جانب سے آج آسنسول ریل پار، او کے روڈ میں جناب صلاح الدین کے مکان کے وسیع ہال میں اردو کے مشہور شاعر و نقیب سید جلال کاکوی اور سیاست اور انسانیت کے علمبردار ہر دلعزیز رہنما کاونسلر سید غلام سرور کی یاد میں ایک یادگار تعزیتی جلسہ کا انعقاد کیا گیا تعزیتی جلسہ کے اس موقع پر مقررین نے دونوں عظیم شخصیات کو اپنی خراج عقیدت پیش کیا اس موقع پر عوام کی ایک اچھی تعداد بھی ان دونوں مرحومین کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے موجود رہیں جلسے کی صدارت معروف سینئر صحافی شکیل انور نے کی تعزیتی جلسے کی شروعات میں تنظیم کے سکریٹری جناب نعمان اسفر خان نے اپنی تنظیم آواز کی جانب سے ان دونوں شخصیات کے کارناموں کا ذکر کیا اور کہا کہ دونوں عظیم ہستیوں کا اس دنیائے فانی سے جانا آسنسول کی عوام اور قوم کا عظیم نقصان ہے دونوں حضرات قومی یکجہتی کے علمبردار اور حق کی آواز تھے۔ اس موقع پر سامعین سے خطاب کرتے ہوئے مشہور نقیب شاعر و ادیب ماسٹر امتیاز احمد انصاری نے علامہ اقبال کے اس شعر سے اپنی بات شروع کی کہ ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پر روتی ہے، بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا امتیاز احمد نے دونوں شخصیات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جلال کاکوی صاحب ادب کے سکندر تھے تو غلام سرور صاحب میدان سیاست کے جانباز رہے دونوں کی رحلت ہمارے شہر کے ہی نہیں بلکہ پوری ملت اسلامیہ کا نقصان ہوا جلال کاکوی کی جب بات اتی ہے تو انکا خوبصورت حسین چہرہ کے ساتھ ہماری پیاری زبان اردو اجاتی ہے جلال کاکوی اردو بولنے والی شخصیت تھی جس محفل میں کھڑے ہو جاتے وہاں اردو کی خوشبو پھیل جاتی غلام سرور صاحب جانباز تھے ہر شعبہ جات میں انکی اپنی منفرد پہچان ہوتی بہت ہی بہادر شخصیت تھی امتیاز نے کہا کہ جس طرح اندرا گاندھی کا نعم البدل پرینکا گاندھی میں نظر اتی ہے اسی طرح غلام سرور کا نعم البدل انکے فرزند نوجوان ایڈوکیٹ سید تابش سرور میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ روزنامہ عوامی تنظیم کے نمائندہ محی الدین سونا نے ان دو شخصیات سے اپنے دیرینہ رشتے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ یقین نہیں ہوتا کہ سید جلال کاکوی اور سید غلام سرور صاحب اب ہمارے بیچ نہیں رہے محی الدین سونا نے کہا کہ تنظیم اواز کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اس رنج والم کے ماحول میں غلام سرور کی رحلت کے دن سب سے پہلے تحریری تعزیت پیش کی جو عوامی نیوز میں شائع ہوا اور اج تعزیتی جلسہ بھی تنظیم اواز منعقد کیا انہوں نے کہا کہ عجیب اتفاق ہے کہ جن دو مرحومین کو خراج پیش کرنے کے لئے ہم لوگ یہاں جمع ہیں ان دونوں کا آپس میں گہرا رشتہ تھا سید غلام سرور صاحب جب ایم ائی سی شعبہ تعلیمات تھے تو اپنے دور میں آسنسول چاندواری کے بالبودھن میدان میں ایک عظیم الشان کل ہند مشاعرہ کا انعقاد کیا تھا جسمیں ممبئ دہلی یوپی بنگال کے نامور شہرہ افاق شعرا کی تشریف اوری ہوئی تھی اسوقت غلام سرور نے مشاعرے کے اہتمام کی پوری ذمہ داری سید جلال کاکوی صاحب کو سونپی تھی خدا کی مرضی کے آگے ہم سب مجبور ہیں کہ دونوں شخصیات نے چند ہی دنوں کے فرق سے ایک ساتھ اس دار فانی کو خیر باد کہا انہوں نے کہا غلام سرور ایک انجمن کی حیثیت رکھتے تھے انکے دل میں ملت کا درد تھا وہ وارڈ 28 کے کاونسلر تھے لیکن دوسرے علاقے میں رہنے والے کے مسائل کو بخوبی حل کرتے کوئی بھی مسئلہ لیکر یا ضرورت لیکر اتا تو کبھی نا نہیں کہا دوسرے وارڈ کا حلقہ قمر پور قبرستان کی زمین پر غیروں نے قبضہ کر کے فلیٹ بنالی اسکے خلاف اواز بلند کی اور بہت حد تک کامیاب بھی ہوئے غلام سرور نے سب سے پہلے اواز اٹھائی کے اسنسول کے اردو طلبہ کے لئے اردو کالج بنایا جائے غلام سرور خود کو محدود نہیں کیا انکا دائرہ بہت وسیع تھا ہمیشہ متحرک رہتے انکھ سے انکھ ملا کر گفتگو کرنے کی بھر پور صلاحیت رکھتے تھے انکے سامنے چاہے کوئی کتنا ہی بڑے عہدہ والا ہو کبھی سر نہیں جھکایا ضرورتمندوں کو بڑی خاموشی سے مدد کرتے کسی کو پتہ ہی نہیں چلتا کہ کیا مدد کیے بیشمار خوبیاں غلام سرور میں تھی اس موقع پر سید جلال کاکوی کے بھانجے سید عمار ناصر اور سید غلام سرور کے صاحبزادے ایڈووکیٹ سید تابش سرور نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے دونوں کے دیرینہ تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں مرحومین ایک ساتھ کام کرتے تھے عمار ناصر اور تابش سرور نے کہا کہ ہم دونوں بھی ماضی میں آسنسول کی عوام اور قوم کے لئے مل کر کام کریں گے اور دونوں مرحومین کے ادھورے کاموں کو مکمل کرنے کی کوشش کریں گے اس موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے فعال کاؤنسلر سید مصطفیٰ صاحب نے کہا کہ جس طرح غلام سرور لڈن بھائی جان کاؤنسلر رہتے ہوئے بیبا کی سے اپنی بات کارپوریشن میں اٹھایا کرتے تھے ہم بھی ان کی روش پر چل کر آسنسول کارپوریشن میں قوم اور سچائی کی آواز بلند کرتے رہیں گے یہی ہماری ان سے سچی محبت اور خراج عقیدت ہوگی۔ شہر کی بزرگ معروف ہستی جناب کمال عاصم صاحب طبیعت ناساز رہنے کے باوجود تعزیتی جلسے میں تشریف لائے جناب عاصم کمال صاحب نے قرآنی آیات پڑھا اور مرحومین کو خراج عقیدت پیش کیا اور دونوں کی مغفرت کی دعا کی انہوں نے کہا جب میں ایک اسکول سے منسلک تھا تو غلام سرور سے ہمیشہ ملاقات ہوتی تھی اسکول کی ضروریات پر بات ہوتی رہتی تھی میرے مسائل کو حل کیا کرتے تھے مجھے تو یقین ہی نہیں ارہا کہ وہ رحلت فرما گئے انہوں نے مرحومین کے لئے دعا کی اس موقع پر سید جلال کاکوی کے عزیز دوست آسنسول کے استاد شاعر سید وقیع منظر نے کہا کہ کچھ یادیں رہ جاتی ہیں لوگ چلے جاتے ہیں انہوں نے منظوم کی شکل میں خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ رات کے ایک بجے تک سید جلال کاکوی سے ہماری بات ہوئی اور صبح رحلت کی خبر سننے کو ملی کچھ ایسا ہی ہمارے عزیز سید غلام سرور صاحب کے ساتھ ہوا ان کے اچانک چلے جانے سے جو خلا پیدا ہوا ہے اس کا بھر پانا مشکل ہے معروف صحافی الحاج وجیہہ الدین جمال نے بھی دونوں مرحومین سے اپنے تعلقات کا ذکر کیا اور کہا کہ غلام سرور اور میں تعلیمی زمانہ میں ایک ساتھ تھے اور رحمانیہ اسکول میں بھی ہم دونوں ساتھ رہے انہوں نے کہا کہ غلام سرور کی شخصیت کاونسلر بننے کے بعد منظر عام پر ائی بچپن سے لیکر شادی بیاہ کا معاملہ ایک ساتھ رہا بچپن کے دور میں غلام سرور نے مجھے سائیکل چلانا سیکھایا۔ اللہ رب العزت سے ان کی مغفرت اور اہل خانہ کو صبر جمیل عطا کرنے کی دعا کی آواز تنظیم کے کارگزار صدر جناب صلاح الدین صاحب نے اپنے تعلقات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم سیاست سے بالاتر ہو کر سماج کا کام کرتے ہیں اور جو لوگ سماج کے لئے جیتے ہیں ہم سب ایسے لوگوں کی عزت کرتے ہیں آپ حضرات اواز تنظیم کی جانب سے منعقد تعزیتی اجلاس میں ائے ہم سب آپ کے مشکور و ممنون ہیں ہماری دعا ہے کہ اللہ ? جناب تابش سرور کو اپنے والد گرامی کے نقش قدم پر چلنے کی صلاحیت عطا فرمائے اور اہلیہ کے ساتھ دونوں اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اس تعزیتی جلسہ کی صدارت کرتے ہوئے مشہور صحافی جناب شکیل انور نے کہا کہ ان دونوں کے اس جہان فانی سے رخصت ہونے سے شہر آسنسول کا بہت خسارہ ہو گیا ہے انہوں نے مرحومین کی یاد میں چند اشعار پیش کئے اور آواز تنظیم کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ چالیس سال سے غلام سرور سے میرے بہت ہی اچھے تعلقات رہے ہم سب لوگ انکے اچانک گزر جانے سے رنج والم میں ڈوبے ہوئے ہیں جناب مرغوب راہی نے نظامت کے فرائض بخوبی انجام دیئے اس یادگار تعزیتی جلسہ کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے معروف سوشل ورکر سینیئر رہنما کوثر حسین، سابق کاونسلر شہناز پروین، آفتاب عالم، محمد نوشاد، ارشد صدیقی، محمد جہانگیر، میر محمد زاہد، ندیم انجم خان، شیخ عزیز الامن، الیاس راعین، محمد انور حسین، منا اہیر، جناب گل بہار صاحب، محمد عمران، عامر امام، تنویر عالم، نوشاد انصاری وغیرہ رہنماؤں اور رضا کاروں نے اہم رول ادا کیا بعد ازاں نقیب جلسہ مرغوب راہی کی دعا کے بعد جلسے کی کارروائی کے اختتام کا اعلان کیا گیا اس موقع پر فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی رکھنے اور ان کی کامیابی کی بھی دعا کی گئی۔

ٹیم اسپرٹ میں کھلاڑیوں کا جذبہ موہن بگان سپر جائینٹ کو چمپئن بنا گیا

ڈورنڈ کے فائنل 2024 میں شکست کے بعد موہن بگان نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا

کولکاتا 26 فروری: موہن بگان سپر جائینٹ نے لگاتار دو سیزن 24-2023 اور 25-2024 میں جس طرح سے آئی ایس ایل میں لیگ شیلڈ بنگال جیت کر ایک نئی تاریخ مرتب کی ہے وہ اپنی جگہ پر بنگال کے کسی فٹبال کلب کیلئے یہ بہترین اور منفرد تاریخ بنی ہے۔ اس سیزن میں موہن بگان کو خاص طور پر ایف سی گوا کے مقابلے میں زبر دست چیلنج نظر آیا لیکن کوچ جوس مولینا کی کوچنگ کے تمام رکاوٹوں کو آسانی سے پار کرلیا اور موہن بگان انڈین فٹبال کی تاریخ میں پہلی ٹیم بن گئی جس نے لگاتار دو برسوں تک آئی ایس ایل کا شیلڈ خطاب جیتا۔ دوسری طرف موہن بگان اس سال کے آئی ایس ایل کپ پر بھی قبضہ کرنے کی دعویدار ہے اور اس کے ریکارڈز کے مقابلے میں انڈیا میں ایسی کوئی بھی دوسری ٹیم نہیں ہے جو اس کا مقابلہ کرسکے۔ موہن بگان سپر جائینٹ جس نے سال کی شروعات افسوسناک طریقے سے کی جب ڈورنڈ کپ کے فائنل میں حیرت انگیز طور پر اسے نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ کے مقابلے میں شکست ہوگئی تھی۔ پھر اپنے ہوم میچ میں افتتاحی میچ میں ممبئی ایف سی کے مقابلے میں پوائنٹ ضائع کئے تھے۔ لیکن جیسے جیسے آئی ایس ایل کے کھیل آگے بڑھتا رہا، ویسے ویسے موہن بگان نے آئی ایس ایل میں اپنی حکمرانی قائم کرنا شروع کردی اور دیکھتے دیکھتے اس نے ٹاپ پوزیشن حاصل کرلی۔ ٹیم کے غیر ملکی کھلاڑی جیمی میکلارین، جیسن کمنگس، گریگ اسٹیوارٹ، ڈیمیتریز پٹراٹوس، ٹام الڈریڈ کے علاوہ ٹیم کے دیگر کھلاڑیوں نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کرکے اپنی انفرادیت منوالی اس سیزن میں چند ٹیموں بشمول محمڈن اسپورٹنگ نے صرف نارتھ ایسٹ ریاستوں کے کھلاڑیوں پر اعتماد کیا کہ ہر کھلاڑی بالکل ڈیوڈ جیسا ہوگا لیکن اس خیال کے ساتھ محمڈن نے جھک ماری اور انتہائی شرمندگی کے ساتھ آئی ایس ایل میں نمائندگی کی اور 11 پوائنٹ بنا کر اپنی آخری پوزیشن حاصل کرکے خود کو مطمئن رکھا۔ موہن بگان نے اپنی ٹیم میں 5 ریگولر انڈین ٹیم کے کھلاڑیوں کو ٹیم میں شامل رکھا جس میں انیرودھ تھاپا، مانویر سنگھ، سہیل عبدالصمد، لسٹن اور اپوئیا شامل رہے جس میں سابق ورلڈ کپیر میکلارین اور کمنگس نے پورے سیزن میں اپنے بہترین کھیل کے ذریعہ سبھوں کو متاثر کیا۔ ٹیم کا کھلاڑی اشیش رائے جو کہ ڈفیلڈر تھا اس نے اس مرتبہ لیفٹ بیک کی پوزیشن سنبھالی اور کپتان سبھاشیش بوس اور اسٹار بیک البرٹ روڈ ریگیوز کے ساتھ ٹام آلڈرڈ نے دائیں بیک کی پوزیشن بہت ہی عمدہ طریقے سے سنبھالی۔ گول کیپر وشال کائتھ نے بھی پورے سیزن میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کرکے اپنی ٹیم کو شاندار کامیابی دلانے میں اہم رول ادا کیا۔

برطانیہ کی جورڈی برتج نے اے ٹی ایکس اوپن میں پیٹرا کویٹوواا کو شکست دی

آسٹن (ٹیکساس)، 26 فروری (یو این آئی) برطانیہ کی جورڈی برتج نے اے ٹی ایکس اوپن میں پیٹرا کویٹوواا کو شکست دے دی۔ پیٹرا کویٹووا نے 17 ماہ کی غیر حاضری کے بعد زچگی کی چھٹی سے واپس کی تھی۔

دوبار کی ومبلڈن چیمپئن 34 سالہ کویٹووا 2 اکتوبر 2023 کے بعد بیجنگ میں چائنا اوپن میں اپنا پہلا ڈبلیو ٹی اے میچ کھیل رہی تھیں۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق، چیک کھلاڑی نے مثبت آغاز کیا اور پہلا سیٹ جیت لیا، لیکن 25 سالہ جورڈی برتج نے اپنے حریف کو 3-6، 6-4، 4-6 سے ہرا کر فتح حاصل کی۔ عالمی درجہ بندی میں 189 ویں نمبر پر موجود جورڈی برتج دوسرے مرحلے میں آسٹریلوی اجلا ٹوملز وونوک سے کھیلیں گی۔

پچھلی جولائی میں اپنے بیٹے پیٹر کو جنم دینے والی کویٹووا کی ٹینس میں واپسی کے بارے میں شکوک وشبہات تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایلیانہ سوٹولینا، ناؤمی اوساکا اور بیلینڈا ابینسک جیسے ساتھی کھلاڑیوں کو بچہ پیدا کرنے کے بعد کھیل میں واپسی کرتے دیکھ کر جزوی طور پر واپسی کے لیے متاثر ہوئیں۔ کورٹ پر واپسی کرتے ہوئے کویٹووا نے آسٹن میں ابتدائی ڈبل سروس بریک کے ساتھ چار گیمز کی برتری حاصل کی۔ جنوری میں آسٹریلین اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں پہنچنے والی برتج نے سخت مقابلہ کیا۔ دنیا کی سابق نمبر دو کھلاڑی کویٹووا، مارچ میں 35 سال کی ہو جائیں گی۔ انہوں نے دوسرے سیٹ میں برتج پر دباؤ ڈالا، لیکن برتج نے نویں گیم میں پھر سے برتری حاصل کی اور پھر فیصلہ کن گیم کے لیے لوکی سروس برقرار رکھی۔ تیسرے سیٹ کی ابتدا میں دونوں کھلاڑی بریک پوائنٹ کے مواقع سے فائدہ نہیں اٹھا سکے۔ فیصلہ کن لمحہ اس وقت آیا جب اگلے گیم میں کویٹووا کی سروس ٹوٹنے اور میچ سے باہر ہونے سے پہلے، برتج نے چار بریک پوائنٹس حاصل کر کے اسکور 4-4 کردیا۔ ساتھی برطانوی کھلاڑی فرین جونز میکسیکو میں میریڈا اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں پہنچ گئے۔ عالمی درجہ بندی میں 136 ویں نمبر پر موجود کوالیفائر جونز 4-6، 6-4، 0-3 سے آگے تھے، لیکن حریف مصر کی میئر شریف کو ریٹائر ہونے پر مجبور ہونا پڑا۔

حیدرآباد میں فاسٹ بولرس کیلئے ٹیلنٹ ہنٹ۔ تقریب میں اسدالدین اویسی اور محمد سراج کی شرکت

حیدرآباد 26 فروری (یو این آئی) حیدرآباد کے وجئے آنند گراؤنڈ، آرام گھر میں آج ایم ایس کے پرساد انٹرنیشنل کرکٹ اکیڈیمی کی جانب سے اور حیدرآباد کے رکن لوک سبھا بیرسٹر اسدالدین اویسی کے تعاون سے فاسٹ بولرس کے لئے ٹیلنٹ ہنٹ کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر بیرسٹر اسدالدین اویسی نے حیدرآبادی کرکٹر محمد سراج کی ستائش کی اور ان کی جدوجہد بیان کرتے ہوئے نوجوان کرکٹرس کو حیدرآباد کا اگلا محمد سراج بننے کا حوصلہ دیا۔ اس موقع پر سابق انڈین کرکٹر ایم ایس کے پرساد، محمد سراج اور دیگر افراد موجود تھے۔

نیوزی لینڈ دورہ کے لیے آسٹریلیا کی خواتین ٹیم کا اعلان

دبئی، 26 فروری (یو این آئی) آسٹریلیا نے آئندہ ماہ نیوزی لینڈ میں ہونے والی تین میچوں کی خواتین کی ٹی 20 سیریز کے لیے اپنی 14 رکنی ٹیم کا اعلان کردیا ہے۔ سیریز کا پہلا میچ 21 مارچ کو آکلینڈ کے ایڈن پارک میں کھیلا جائے گا۔ ٹاہلیا میک گراتھ کپتان ایلسا ہیلی کی جگہ ٹیم کی قیادت کریں گی جو پاؤں کی انجری سے صحت یاب ہو رہی ہیں جبکہ 24 سالہ وکٹورین نکول فالٹم ٹیم کی وکٹ کیپر ہوں گی۔ فلمٹم کرکٹ کے چھوٹے فارمیٹ کے لیے کوئی اجنبی نہیں ہیں، وہ آسٹریلیا کی گھریلو ٹی 20 مقابلہ، ڈبلیو بی بی ایل کے پچھلے آٹھ ایڈیشنز میں کھیل چکی ہیں۔ وہ نچلی صف میں ایک ماہر بلے باز بھی ہیں۔ یہ فارم آل راؤنڈر ایش گارڈنر سیریز کے لیے میک گراتھ کے نائب کے طور پر کام کریں گی۔

آسٹریلیائی سلیکٹر شان فلیگلر نے کہا: " نکول کو ٹیم میں شامل کرنا دلچسپ ہے، وہ طویل عرصے سے مسلسل کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی کھلاڑی ہیں اور بیتھ کو ایک مضبوط متبادل فراہم کریں گی جو سیریز کے دوران بیتھ نے ایلیسا کی غیر موجودگی میں ایشنز کے دوران شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا، یہ اہم ہے کہ ہم مستقبل پر توجہ مرکوز جاری رکھیں اور نیکول یقینی طور پر وہ کھلاڑی ہیں جسے ہم طویل عرصے تک گرین اور گولڈ پہنے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔" دورہ نیوزی لینڈ کے لیے آسٹریلیا کی خواتین کی ٹیم:

تہلیا میک گرا (کپتان)، ایش گارڈنر (نائب کپتان)، ڈارسی براؤن، نکول فالٹم، کم گرتھ، گریس ہیرس، الانا کنگ، فوبے لیچ فیلڈ، بیتھ مونی، ایلیس پیری، میگن شٹ، اینابیل سدرلینڈ، جارجیا وول، جارجیا ویرہم۔

آسٹریلیا خواتین کا نیوزی لینڈ کا دورہ: 21 مارچ (ایڈن پارک، آکلینڈ)، 23 مارچ (بے اوول، تورنگا)، 26 مارچ (اسکائی اسٹیڈیم، ویلنگٹن)

ٹی 20 ورلڈ کپ جیت ہمیشہ خاص رہے گی: بمراہ

دبئی، 26 فروری (یو این آئی) ہندوستانی تیز گیند باز جسپریت بمراہ نے کہا کہ ٹی 20 ورلڈ کپ میں جیت ہمیشہ خاص رہے گی اور ان کے ذہن میں رہے گی۔ آئی سی سی ایوارڈ اور ٹیم آف دی ایئر کے اعزاز سے پرجوش بمراہ نے کہا، "یہ واقعی اچھا لگ رہا ہے۔ میں نے اپنے بچپن کے کچھ ہیروز جیسے سر گارفیلڈ سوبرز کو ٹرافی ایوارڈ جیتتے دیکھا تھا۔ جب آپ کو اس طرح کا اعزاز ملتا ہے تو یہ ہمیشہ ایک اعزاز ہوتا ہے۔ 31" سالہ بمراہ کو آئی سی سی مینز کرکٹر آف دی ایئر، آئی سی سی مینز ٹیسٹ پلیئر آف دی ایئر قرار دیا گیا اور انہیں آئی سی سی مینز ٹیسٹ ٹیم آف دی ایئر اور آئی سی سی ٹی 20 آئی ٹیم آف دی ایئر میں شامل کیا گیا۔ اتوار کو آئی سی سی ایوارڈ حاصل کرنے کے بعد، بمراہ نے پچھلے سال پر نظر ڈالی اور کہا، "ہم نے جو ٹی 20 ورلڈ کپ جیتا ہے وہ ہمیشہ خاص رہے گا اور میرے ذہن میں رہے گا۔ ظاہر ہے، مجھے بھی اس سال بہت کچھ سیکھنے کو ملا ہے۔ ہم نے بہت زیادہ ٹیسٹ کرکٹ کھیلی، ہمیں بہت سے مختلف تجربات ملے، اس لیے ہاں، میں بہت خوش ہوں اور امید ہے کہ بہتر چیزیں ہوں گی۔

بمراہ کو اس سال کے شروع میں دورہ آسٹریلیا کے دوران کمر کی چوٹ کی وجہ سے ہندوستانی ٹیم سے ڈراپ کردیا گیا تھا اور ان کی جگہ تیز گیند باز محمد شامی کو ٹیم میں شامل کیا گیا تھا۔ بمراہ نے کہا، "شامی طویل مدتی چوٹ سے واپس آئے اور بنگلہ دیش کے خلاف ہندوستان کی ابتدائی جیت میں پانچ وکٹوں کے ساتھ اسٹار ثابت ہوئے۔ میں اس کے لیے واقعی خوش ہوں۔ ظاہر ہے کہ وہ اتنے عرصے سے چوٹ سے نبرد آزما ہیں۔ وہ بہت خوش اور بہت مثبت ہے۔ وہ جتنا زیادہ کھیلیں گے، اتنا ہی زیادہ اعتماد حاصل ہوگا اور امید ہے کہ وہ ٹیم کو آگے بڑھنے میں مدد کریں گے۔ چیمپئنز ٹرافی میں ہندوستان کی جیت کی امید ظاہر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "ماحول شاندار ہے۔ یہ ٹورنامنٹ طویل عرصے کے بعد آ رہا ہے۔" آغاز اچھا رہا، امید ہے کہ میچز اور بھی بہتر ہوں گے اور مزید مقابلے ہوں گے۔"

ایک زمانے تک رنگ ماسٹر کی طرح فٹ بال پر حکمرانی کرنے والے لیجنڈ فٹبالر: سیلن منا

نئی دہلی، 26 فروری (یو این آئی) ہر دور میں، ایک کھلاڑی ٹیم میں ایسا ضرور ہوتا ہے جو اس کھیل میں مہارت تو رکھتا ہی ہے بلکہ اس کو بہترین طریقے سے سمجھ کر اس میں انقلاب برپا کر دیتا ہے۔ ہندوستانی فٹ بال کے لیے، سیلن منا ایسے ہی ایک کھلاڑی تھے۔ منا نے کم عمری میں ہی فٹ بال برادری کی توجہ اپنی جانب حاصل کرلی تھی۔ انہوں نے 17 برس کی عمر میں ایک مقامی کلب ہاوڑہ یونین میں شمولیت اختیار کی۔ سال 1942 میں، انہوں نے قومی سطح پر اپنی شناخت بنائی، انگلینڈ اور آسٹریلیا جیسے اسٹالورٹس کے خلاف کواڈرینگولر ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔

ان کی غیر معمولی قائدانہ خصوصیات اور دفاعی صلاحیت نے انہیں کپتان کا آرم بینڈ حاصل کیا۔ انہوں نے اس عہدہ کو تقریباً ایک دہائی سے بھی زیادہ عرصے تک برقرار رکھا۔ منا نے ہندوستان کو اپنی پہلی بڑی بین الاقوامی کامیابی 1951 میں نئی دہلی میں منعقدہ ایشین گیمز میں فتح دلائی۔ ان کے شاندار کیریئر نے انہیں گھریلو سطح پر موہن بگان کے لیے کھیلتے ہوئے بھی دیکھا۔ انہوں نے 1955 میں بین الاقوامی فٹ بال سے ریٹائرمنٹ لی لیکن ایک کوچ اور منتظم کی حیثیت سے کھیل میں اپنا تعاون جاری رکھا۔ انہیں 1971 میں باوقار پدم شری ایوارڈ سے نوازا گیا۔

سیلن منا جن کا اصل نام شیلیندر ناتھ منا ہے، ایک ہندوستانی فٹ بال کھلاڑی جنہیں بنیادی طور پر لیفٹ بیک کے طور پر کھیلے جانے والے ملک کے اب تک کے بہترین ڈیفینڈرس میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ سیلن منا نے 1948 اور 1956 کے درمیان ہندوستان کی قومی ٹیم کی نمائندگی کی۔ انہوں نے اولمپکس اور ایشین گیمز سمیت مختلف بین الاقوامی مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی اور کپتانی بھی کی۔ کلب فٹ بال میں منا نے لگاتار 19 سال تک ہندوستان کے قدیم ترین کلبوں میں سے ایک موہن بگان کی نمائندگی کی ہے۔ انہیں 2001 میں پہلا موہن بگان رتن ایوارڈ دیا گیا تھا۔ منا واحد ایشیائی فٹ بالر تھے جنہیں 1953 میں انگلش ایف اے نے دنیا کے دس بہترین کپتانوں میں شامل کیا تھا۔

مغربی بنگال میں 15 مئی 1924 کو پیدا ہوئے شیلیندر ناتھ منا ہاوڑہ کے بینترا میں ایک مہیشیا خاندان میں پیدا ہوئے۔ ان کی والدہ کا نام گوری دیوی اور والد کا نام فنیندرا ناتھ منا تھا، جن کا آبائی گھر رام ناتھ پور، ہگلی میں تھا۔ منا نے سریندر ناتھ کالج سے گریجویشن کی تعلیم حاصل کی، جو کلکتہ یونیورسٹی سے وابستہ کالج ہے۔ انہوں نے جیولوجیکل سروے آف انڈیا کے لیے کام کیا۔ منا نے اپنے کھیل کیریئر کا آغاز 1940 میں ہاوڑہ یونین سے کیا، جو اس وقت کلکتہ فٹ بال لیگ کے دوسرے ڈویژن کا ایک کلب تھا۔ کچھ سیزن کلب کے لیے کھیلنے کے بعد، انہوں نے 1942 میں موہن باغان میں شمولیت اختیار کی اور 1960 میں ریٹائرمنٹ تک کلب کے لیے کھیلتے رہے۔ سال 1950 اور 1955 کے درمیان، انہوں نے کلب میں بطور کپتان شمولیت اختیار کی۔

ایک ڈیفینڈر کے طور پر، منا اپنی توقع، کورنگ اور مضبوط فری کک کے لیے جانا جاتا تھا۔ انہوں نے سنتوش ٹرافی میں بنگال فٹ بال ٹیم کی نمائندگی بھی کی اور شیو میوالال کے ساتھ کھیل کر 54-1953 کے سیزن میں فائنل میں میسور کو 1-3 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ جیتا۔ شیلیندر ناتھ منا ہندوستان کے بہترین ڈیفینڈرس میں سے ایک کے طور پر مشہور تھے۔ انہوں نے ہندوستانی فٹ بال ٹیم کو شہرت کی بلندیوں پر پہنچایا۔ انہوں نے مختلف بین الاقوامی فٹ بال ٹورنامنٹس میں قیادت کی ہے، اور انہیں فیفا کی طرف سے دنیا کے 10 بہترین فٹ بال کپتانوں میں سے ایک کے طور پر سراہا گیا ہے۔

گوستا پال نے 40 کی دہائی کے اوائل میں سیلن منا کو دریافت کیا تھا۔ منا نے 1942 میں موہن بگان میں شمولیت اختیار کی، اور اپنے کیریئر کے اختتام تک، ایک زبردست رنگ ماسٹر کی طرح فٹ بال پر حکمرانی کی۔ منا نے اپنے سرپرست گوستھ پال کی طرح ننگے پاؤں کھیلا، اور بوٹ والے برطانوی کھلاڑیوں کو روکنے میں اپنے روشن پیشرو کے برابر بہادری کا مظاہرہ کیا۔ لیفٹ بیک کے طور پر، منا نے دفاع کا اپنا انداز تخلیق کیا- جو اس دور میں معمول کے مطابق استعمال ہونے والے سفاکانہ ٹاکلوں سے بہت دور تھا۔ صاف ٹیکلز اور توقعات ان کا ٹریڈ مارک بن گئے۔ شہر کے سریندر ناتھ کالج سے فارغ التحصیل، منا نے اپنے کیریئر کا آغاز ہاوڑہ یونین سے کیا، جو اس وقت کلکتہ فٹ بال لیگ کا سیکنڈ ڈویژن کلب تھا۔ اپنے طاقتور فری کک کے لیے جانے جاتے تھے۔

جب انگلینڈ کی ملکہ الزبتھ دوم کی چھوٹی بہن آنجہانی شہزادی مارگریٹ نے ہندوستانی فٹ بالر سے پوچھا کہ وہ ننگے پاؤں کھیلتے ہوئے بھی سخت یورپی کھلاڑیوں کے خلاف اتنا اچھا دفاع کیسے کرسکتا ہے، تو سیلیندر ناتھ (سیلن) منا نے جواب دیا کہ طاقت ذہن میں ہے۔ منا، جنہوں نے بطور سینٹر بیک ڈیفینڈ کی کمان سنبھالی تھی، کو بکنگھم پیلس میں ایک استقبالیہ کے دوران نوجوان شاہی خاندان سے اس سوال کا جواب دینا پڑا جب ہندوستان نے 1948 میں لندن اولمپکس میں اپنی پہلی بین الاقوامی شرکت کی تھی۔

فٹ بال سے ریٹائر ہونے کے بعد، منا ملائیشیا میں 1961 کے مردیکا کپ میں ہندوستان کے ہیڈ کوچ بن گئے، جس میں انہوں نے ہندوستان کے کچھ قابل ذکر کھلاڑیوں جیسے جرنیل سنگھ، پی کے بنرجی، پیٹر تھنگراج اور تلسی داس بلرام کی رہنمائی کی۔ انہوں نے 1968 کے مردیکا کپ میں قومی ٹیم کا انتظام بھی سنبھالا۔ بعد میں وہ موہن باغان کے ٹیم آفیشل بن گئے اور کرونا بھٹاچاریہ کے ساتھ مئی 1972 میں نئے آزاد بنگلہ دیش میں ٹیم کا انتظام سنبھالا، جہاں انہوں نے پہلے میچ میں ڈھاکہ محمڈن کو شکست دی۔ انہیں 2001 میں کلب کی طرف سے 'موہن بگان رتن ' سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ، انہیں 1953 میں انگلش ایف اے نے دنیا کے 10 بہترین کپتانوں میں شامل کیا تھا۔ آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن نے انہیں 2000 میں 'فٹ بالر آف دی ملینیم ' کا نام دیا۔ سال 2013 میں کولکتہ کے سالٹ لیک سٹی کے سینٹرل پارک میں سیلن منا کے لیے وقف ایک تختی نصب کی گئی تھی۔

- 87 سال کی عمر میں ایک فٹ بالر کی حیثیت سے منا کا قد کم نہیں ہوا اور ہندوستانی فٹ بالرز کی کئی نسلیں آج بھی ان کا احترام اور عزت کرتی ہیں، ان میں سے بیشتر انہیں ریکارڈ اور کہانیوں سے جانتے ہیں۔ وہ ملک کے اب تک کے سب سے مکمل فٹ بالر سمجھے جاتے ہیں۔ انہوں نے ایک بہترین ہندوستانی فٹ بال کے سفیر کے طور پر اپنی خدمات انجام دیں۔ اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں کہ پوری فٹ بال برادری اس عظیم کھلاڑی اور ان کی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کرپائے گی آزادی کے بعد ہندوستان کی بحالی کی علامت بننے والا ایک فٹ بالر متعلق بیماریوں کے خلاف اپنی جنگ ہار گیا۔ کافی عرصے تک بیمار رہنے کے بعد 87 برس کی عمر میں منا 27 فروری 2012 کو کولکتہ کے ایک نجی اسپتال میں انتقال کر گئے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 27th February, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۲۷ فروری ۲۰۲۵ء

وقار کی جنگ میں پاکستان اور بنگلہ دیش راولپنڈی میں اتریں گے

راولپنڈی، 26فروری (یواین آئی) پاکستان اور بنگلہ دیش جمعرات کو راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں وقار کی جنگ میں آمنے سامنے ہوں گے۔ دونوں ٹیمیں پہلے ہی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کے سیمی فائنل کی دوڑ سے باہر ہو چکی ہیں۔ پاکستان کی 25سال بعد آئی سی سی ٹورنامنٹ کے میزبان کے طور پر واپسی مایوس کن رہی۔ ٹیم باضابطہ طور پر صرف پانچ دنوں کے اندر ہی باہر ہوگئی۔ ان کی مہم بلے بازی میں گراوٹ، غیر موثر گیند بازی اور ناقص فیلڈنگ کی وجہ سے متاثر ہوئی ہے۔ دوسری طرف بنگلہ دیش نے جدوجہد کی ہے۔ بولنگ اٹیک میں اچھی کارکردگی دکھانے کے باوجود بیٹنگ میں مسلسل مایوس کن کارکردگی ان کی ناکامی کی وجہ بنی ہے۔

جہاں ہندوستان اور نیوزی لینڈ نے گروپ اے سے سیمی فائنل میں اپنی جگہ پکی کرلی ہے، وہیں پاکستان اور بنگلہ دیش سرفہرست دو ٹیموں سے ہار کر ٹیبل کے سب سے نیچے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، جمعرات کا میچ ٹورنامنٹ میں آگے بڑھنے کے بجائے فخر کو بچانے کے بارے میں ہوگا۔ راولپنڈی کی پچ بلے بازی کے موافق ہونے کی توقع ہے، موسم گرم رہ سکتا ہے۔ تاہم، شام کے وقت اوس پڑ سکتی ہے، جس سے روشنی میں گیند بازی کرنا چیلنجنگ کام ہوجائے گا۔ اپنی جدوجہد کے باوجود، گھریلو فائدہ اور بہتر ٹیم گہرائی کی وجہ سے پاکستان کا پلڑا بھاری رہے گا۔ تاہم، کھونے کے لیے کچھ بھی نہ ہونے پر، بنگلہ دیش سرپرائز دینے اور اپنی مہم کو ایک اعلیٰ درجے پر ختم کرنے کی کوشش کرسکتا ہے۔

دونوں فریقوں کا مقصد جیت کے ساتھ مہم کو ختم کرنا ہے، شائقین ایک زبردست مقابلے کی توقع کر سکتے ہیں۔

زدران کی سنچری سے افغانستان کے 325 رن

انگلینڈ کی حالت خراب 22 اوور میں 4 وکٹ پر 135 رن

لاہور، 26فروری (یواین آئی) افغانستان کے زدران ابراہیم کے 177 رن نے انگلینڈ کو بیک فوٹ پر رکھ دیا تھا جب 20 اوور کے اختتام پر انگلینڈ نے افغانستان کے 325 کے جواب میں 133 رن پر اپنی 4 وکٹیں گرادیں۔ آخری خبر لکھے جانے تک انگلینڈ کے 4 وکٹ پر 134 رن بنے۔

ابراہیم زدران (177) کی ریکارڈ سنچری کی بدولت افغانستان نے بدھ کو چیمپئنز ٹرافی کے میچ میں انگلینڈ کے خلاف سات وکٹ پر 325 رنز بنائے۔

قذافی اسٹیڈیم میں ایک موقع پر افغانستان صرف 37 رنز پر تین وکٹیں گنوانے کے بعد مشکلات کا شکار تھا لیکن زدران نے کپتان حشمت اللہ شاہدی (40) کے ساتھ مل کر 103 رنز بنا کر ٹیم کو بچالیا جبکہ بعد ازاں عظمت اللہ عمرزئی (41) اور محمد نبی (40) نے 111 رنز کی شراکت کر کے انگلینڈ کو بیک فٹ پر لا دیا۔

اننگز کے آخری اوور میں لیام لیونگسٹون کے آؤٹ ہونے سے قبل زدران نے اپنی یادگار اننگز میں 12 چوکے اور چھ چھکے لگائے تھے۔ انگلینڈ کی جانب سے جوفرا آرچر سب سے کامیاب بولر رہے جنہوں نے تین وکٹیں حاصل کیں جبکہ لیونگ اسٹون نے دو وکٹیں حاصل کیں۔

افغانستان کے اوپنر ابراہیم زادران چیمپئنز ٹرافی میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی بن گئے۔

قذافی اسٹیڈیم لاہور میں گروپ بی کے اہم میچ میں افغانستان نے انگلینڈ کو جیت کیلئے 326 رنز کا ہدف دیا۔ میچ میں افغانستان نے 50 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 325 رنز بنائے۔ ابراہیم زادران نے 146 گیندوں پر 177 رنز کی شاندار اننگز کھیلی جس میں 12 چوکے اور 6 چھکے شامل تھے۔ عظمت اللہ عمرزئی 41، حشمت اللہ شاہدی اور محمد نبی نے بالترتیب 40، 40 رنز کے ساتھ نمایاں رہے۔

تیندولکر کی اننگز نے انڈیا ماسٹرز کو فتح دلائی

نوی ممبئی، 26فروری (یواین آئی) ماسٹر بلاسٹر سچن تیندولکر (34) کی طوفانی اننگز کی بدولت انڈیا ماسٹرز نے منگل کی رات انٹرنیشنل ماسٹرز لیگ ٹی 20 2025 میں انگلینڈ ماسٹرز کو نو وکٹوں سے شکست دے کر شاندار جیت درج کی۔ ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم میں سچن نے صرف 21 گیندوں میں 34 رنز کی طوفانی اننگز کھیل کر برسوں پرانی بلے بازی کی یادوں کو تازہ کیا۔ گرکیرت سنگھ مان کے ساتھ اننگز کا آغاز کرتے ہوئے، تیندولکر نے آٹھویں اوور میں کرس شوفیلڈ کے ہاتھوں آؤٹ ہونے سے پہلے پانچ چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ ان کی اننگز کی خاص بات پانچویں اوور میں سامنے آئی، جب انھوں نے انگلینڈ کے تیز گیند باز ٹم بریسنن کو نشانہ پر لیا۔ تیندولکر نے دوسری گیند کو بیکورڈ اسکوائر لیگ پر چھکا لگا کر سوئپ کیا اور اس کے بعد ڈیپ مڈوکٹ اور ڈیپ ایکسٹرا کور پر لگاتار چوکے لگائے۔

اس سے قبل انڈیا ماسٹرز نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا اور انگلینڈ ماسٹرز کو مقررہ 20 اوورز میں آٹھ وکٹ پر 132 رنز تک محدود کر دیا۔ مہمانوں کی جانب سے ڈیرن میڈی نے سب سے زیادہ 25 رنز بنائے جبکہ دھول کلکرنی چار اوورز میں 21 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کر کے بہترین گیند باز رہے۔ جواب میں انڈیا ماسٹرز نے مقررہ ہدف 11.4 اوورز میں نو وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا۔ گرکیرت اننگز کے اسٹار رہے، انہوں نے 35 گیندوں پر ناٹ آوٹ 63 رنز بنائے جبکہ یوراج سنگھ نے 14 گیندوں پر ناٹ آوٹ 27 رنز بنائے۔ انڈیا ماسٹرز کا اگلا مقابلہ یکم مارچ کو وڈودرا کے بی سی اے اسٹیڈیم میں جنوبی افریقہ ماسٹرز سے ہوگا، جبکہ ایون مورگن کی قیادت والی انگلینڈ ماسٹرز کا مقابلہ اسی مقام پر 27 فروری کو ویسٹ انڈیز ماسٹرز سے ہوگا۔

جب ٹیم توقعات کے مطابق نہیں کھیلتی تو سب سے زیادہ دکھ کھلاڑیوں کو ہوتا ہے: عاقب جاوید

اسلام آباد، 26فروری (یواین آئی) پاکستانی کرکٹ ٹیم کے عبوری ہیڈ کوچ عاقب جاوید نے کہا کہ 240 رنز کا دفاع کرنا ہو تو وکٹیں حاصل کرنی ہوتی ہیں اور حملہ کرنا ہوتا ہے لیکن جب ٹیم توقعات کے مطابق نہیں کھیلتی تو سب سے زیادہ دکھ کھلاڑیوں کو ہوتا ہے۔ جنگ نیوز کے مطابق راولپنڈی میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عاقب جاوید نے کہا کہ جس نے ایک میچ کھیلا ہم کہہ رہے ہیں وہ ہوتا تو پاکستان میچ جیت جاتا، یہ جو ہماری ٹیم تھی یہی بیسٹ اور ممکنہ ٹیم تھی، ایک بھی ایسا کھلاڑی نہیں ہے جو بغیر پرفارمنس کے ٹیم میں آیا ہو۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم کو بنانے میں ہماری سوچ تھی کہ بہترین ٹیم بنائیں، ایسا نہیں ہے کہ یہ کھلاڑی کچھ کر کے نہیں آئے، یہ حقیقت ہے کہ ہماری پرفارمنس اچھی نہیں آرہی ہے۔ پریس کانفرنس کے دوران صحافی نے عاقب جاوید سے سوال کیا کہ کیا آپ ٹیم سلیکشن سے مطمئن تھے۔ اس پر عاقب جاوید نے جواب دیا کہ مطمئن کبھی نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے کہا کہ ہم 25 میچز والے کو کہتے ہیں کہ انہوں نے پرفارم نہیں کیا، بہتری تو لانی ہے، اس پروسس کو کوئی روک نہیں سکتا۔ پاکستانی کرکٹ ٹیم کے عبوری ہیڈ کوچ نے کہا کہ سلیکشن کمیٹی کا کام بہترین کھلاڑیوں کو کھلانا ہے، ہندوستانی ٹیم بہت تجربہ کار تھی۔ عاقب جاوید نے کہا کہ اب وہی کریں گے جو اس ٹیم کے لیے بہتر ہے، ایسا تو نہیں ہوسکتا جو ہار گئے اس کو بدل دیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنی کوشش میں لگے رہیں گے، اب ہم ٹیم کو کل کے میچ کے لیے تیاری کریں گے۔

ہیڈ کوچ نے کہا کہ ہند-پاک میچ میں تجربہ چلتا ہے، ہماری پوری ٹیم نے 400 کے قریب میچز کھیلے ہیں جبکہ ٹیم انڈیا 1500 ون ڈے کھیل چکی ہے، ٹیم میں نئے کھلاڑی ہوں تو یقیناً دباؤ ہوتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ کھلاڑی افسردہ ہیں، جب ٹیم توقعات کے مطابق نہیں کھیلتی تو سب سے زیادہ دکھ کھلاڑیوں کو ہوتا ہے۔

گل نے نمبر ایک کی پوزیشن مضبوط کر لی، کوہلی ٹاپ فائیو میں پھر سے شامل

دبئی، 26فروری (یواین آئی) چیمپئنز ٹرافی میں اپنی ٹیم کو سیمی فائنل تک لے جانے میں اہم کردار ادا کرنے والے ہندوستانی سلامی بلے باز شبھمن گل نے آئی سی سی مردوں کی ون ڈے بلے بازی رینکنگ میں ٹاپ پر اپنی پوزیشن مضبوط کرلی ہے۔

گزشتہ ہفتے دبئی میں کھیلے گئے گروپ اے کے میچوں میں بنگلہ دیش کے خلاف ناٹ آوٹ 101 اور پاکستان کے خلاف 46 رن کی میچ فاتح اننگز کھیلنے والے گل کو 21 ریٹنگ پوائنٹس ملے ہیں اور وہ 817 ریٹنگ پوائنٹس پر پہنچ گئے ہیں، جس سے دوسرے نمبر پر موجود بابر اعظم کے ساتھ ان کا فرق 23 سے بڑھ کر 47 پوائنٹس ہوگیا ہے۔ پاکستان کے خلاف وراٹ کوہلی کی ناٹ آوٹ 100 رن کی اننگز نے انہیں نیوزی لینڈ کے ڈیرل مشیل کو پیچھے چھوڑ کر پانچویں مقام پر پہنچا دیا ہے، جبکہ کے ایل راہل بنگلہ دیش کے خلاف ناٹ آوٹ 41 رن بنانے کے بعد دو پوزیشنز اوپر اٹھ کر 15ویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔

نیوزی لینڈ کے بلے باز ول یانگ (آٹھ پوزیشنز اوپر 14ویں مقام پر) اور ٹام لیتھم (11 پوزیشنز اوپر 30ویں مقام پر) پاکستان کے خلاف سنچری بنانے کے بعد آگے بڑھے ہیں، جبکہ بنگلہ دیش کے خلاف رچن رویندر کی سنچری نے انہیں 18 پوائنٹ کا فائدہ پہنچا کر 24ویں مقام پر پہنچا دیا ہے۔ گلین فلپس 12 پوزیشن اوپر 28ویں مقام پر پہنچنے والے ایک اور نیوزی لینڈ کے بلے باز ہیں۔

آسٹریلیا کے ایلکس کیری (چار پوزیشنز اوپر 50ویں مقام پر) اور جوش انگلس 18) پوزیشنز اوپر 81ویں مقام پر)، بنگلہ دیش کے توحید 18 پوزیشنز اوپر 64ویں مقام پر اور ذاکر علی 64 پوزیشنز اوپر اٹھ کر 94ویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔

گیند بازی کی درجہ بندی میں، کیشو مہاراج اور میٹ ہیری ٹاپ پانچ میں پہنچ گئے ہیں، جبکہ گروپ بی کے سنسنی خیز میچ میں انگلینڈ کے خلاف دو وکٹیں لینے کے بعد ایڈم زمپا دسویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔

افغانستان کے خلاف 36 رن دے کر تین وکٹیں لینے والے کاگیسو ربادا نے جنوبی افریقہ کے تیز گیند باز کو چار پوزیشنز اوپر اٹھ کر 16ویں مقام پر پہنچا دیا ہے، جبکہ نیوزی لینڈ کے اسپنر مائیکل بریسویل نے بنگلہ دیش کے خلاف چار وکٹیں لے کر انہیں 31 پوزیشنز اوپر کر کے 26ویں مقام پر پہنچانے میں مدد کی ہے۔

گیند بازی کی رینکنگ میں بنگلہ دیش کے تسکین احمد چھ درجے کی بہتری کے ساتھ 30ویں نمبر پر، پاکستان کے ابرار احمد 26 درجے بہتری کے ساتھ 49ویں نمبر پر اور ہندوستان کے ہاردک پانڈیا 13 پائیدان اوپر اٹھ کر 63ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔

ہرمن پریت کے دو گول کی مدد سے ہندوستان نے انگلینڈ کو شکست دی

بھونیشور، 26فروری (یواین آئی) ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم نے یہاں کلنگا ہاکی اسٹیڈیم میں انگلینڈ کو 2-1 سے شکست دے کر ایف آئی ایچ ہاکی پرولیگ کے بھونیشور مرحلے کا شاندار اختتام کیا۔ کپتان ہرمن پریت سنگھ نے دو بار ('26)، ('33) اسکور کر کے منگل کی رات ہندوستان کو اہم جیت دلائی۔ اس کے ساتھ ہی ہندستان پوائنٹس ٹیبل میں تیسرے نمبر پر پہنچ گیا ہے۔ انگلینڈ نے 24 گھنٹے قبل ہندوستان کو 3-2 سے شکست دی تھی۔ ہندوستان نے کھیل کا آغاز جارحانہ انداز میں کیا۔ دوسرے کوارٹر کے پانچ منٹ میں، ابھیشیک نے شاندار اسٹک ورک کا مظاہرہ کیا، ایک بہترین کراس دینے سے پہلے تین ڈفینڈروں کو چکمہ دیا۔ تاہم، سکھجیت سنگھ قریبی رینج سے گول کرنے میں ناکام رہے۔ ابھیشیک کے پاس جلد ہی ایک اور موقع تھا لیکن کریگ فلٹن نے اسے ناکام بنادیا۔ 24ویں منٹ میں ہندوستان کو ایک جھٹکا لگا جب جگراج سنگھ کو جیکب پیٹن کے غلط مظاہرے کے لئے پیلا کارڈ ملا، جس سے عارضی طور پر ان کی تعداد دس کھلاڑیوں پر سمٹ گئی۔ عددی نقصان کے باوجود، ہندوستان نے آگے بڑھنا جاری رکھا اور ہاردک سنگھ نے 26ویں منٹ میں اپنا پہلا پنالٹی کارنر حاصل کیا۔ ڈریگ فلکر کپتان ہرمن پریت سنگھ درمیان میں زور دار اٹیک کر کے ہندوستان کو 0-1 سے آگے کردیا۔ کپتان کونور ویمسن نے 30ویں منٹ میں گیند کو سورج کرکیرا کے پاس پہنچا کر اسکور 1-1 سے برابر کردیا۔ کلنگا ہاکی اسٹیڈیم ایک بار پھر 33ویں منٹ میں گونج اٹھا جب ہرمن پریت نے رات کا اپنا دوسرا گول کر کے ہندوستان کی برتری کو بحال کردیا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ر چترنجن ایوینیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804